

قیمت فی شمارہ 45 روپے

سورۃ اخلاص

کے عمل سے کاروباری مشکلات دور

مراقبہ سے ذہنی سکون

اور دلی تقویت کا راز

انتظار کی گھڑیاں ختم۔۔۔!!! خاص الخاص تحفہ
قارئین کے سینوں کے راز (ایٹیشل ایڈیشن) اگلا شمارہ۔۔۔!

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

102

ماہنامہ عبقری لاہور

دسمبر 2014ء صفر المظفر 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی پیاریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

خشک میوے اپنائیں

سردیاں خوشگوار بنائیں



صحت مند جلد، روشن آنکھیں اور لمبے بال۔۔۔ آپ کے بھی ہو سکتے ہیں

جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی سے پریشان متوجہ ہوں!

چند الفاظ نے رزق کے بند دروازے کھلوا دیے

دوا نمول خزانہ نے بائیس سال پرانا جادو ختم کر دیا

بلڈ پریشر اور پیٹ کے تمام امراض سے نجات

ایک آیت نے کرایہ دار کو مالک مکان بنا دیا

سفید بال کالے کرنے کا آزمایا نسخہ

لیکوریا کیلئے آزمودہ نسخہ

باجدہ کی ایک روٹی!

سولہ گھنٹے بغیر تھکن کام

حضرت حکیم حبیب الرحمن کی آمد بہاولپور 28 دسمبر 2014ء تا 30 دسمبر 2014ء
28، 27 فروری اور یکم مارچ 2015ء
0300-3115270 0333-6367755

موبائل پر FOLLOW
UBQARI
40404

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

حیرت انگیز حافضہ ناممکن نہیں: لا زوال بے مثال اور حیرت انگیز حافضہ کیلئے بہترین کتاب جو آپ کی نسوں کے حافضے اور تقویت کیلئے رہبر ثابت ہوگی۔

خانہ شفاء، جنس کی بے قاعدگی کا آخری علاج۔ خانہ شفاء، سیرپ نہایت باکمال، لاکھوں کا آزمودہ اور بہترین پوشیدہ امراض میں مبتلا خواتین کیلئے نئی زندگی۔ اسٹراپیڈ، کیمیکل، نقصان دہ چیزوں سے پاک

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آکشیڈ	70/-	38	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	39	طاعنی گولیاں	1200/-
3	الرجی زکروس	600/-	40	طب نبوی سن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پینچ	440/-	41	طب نبوی ہیرا گل	300/-
5	السرکروس	400/-	42	طب نبوی انمول میز پاؤڈر	120/-
6	بوایہ کورس	500/-	43	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلہری کورس	500/-	44	قشری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	45	فمنس پینچ	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	46	فمنس فلاوڈانک	120/-
10	بیشی قہوہ	120/-	47	کرمانی تیل	200/-
11	پیٹاب کنڈرو کورس	400/-	48	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائلا سرکروس	800/-	49	کولیسرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	50	کرنت مائش	500/-
14	پینچ شفاء	120/-	51	کمزبھڑوں اور بھجوں کا درکوس	800/-
15	ٹھنڈی مراد	120/-	52	گھیس پدہ پتی تھیر کورس	600/-
16	ٹھنڈک پینچ	500/-	53	گھلیاں روپایا نیم سے نجات کورس	500/-
17	جوہر شفاء مدینہ	150/-	54	قد راز کورس	500/-
18	چلڈرن سیرپ	120/-	55	قبض کشا	120/-
19	خون صفا پاؤڈر	120/-	56	قوتی گولیاں	500/-
20	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	57	لاجواب حافظہ پینچ	670/-
21	خون افزاء نانک	120/-	58	مجموع شفاء یابی	500/-
22	دبئی کریم	500/-	59	مہر مہکون	70/-
23	دردی ہرمل لیس	80/-	60	مونٹا پا کورس	600/-
24	دم والا شہدروانی	900/-	61	مشراب عبقری افزاء	180/-
25	ڈیجیٹل پینچ	490/-	62	مردی خواہرائی	1100/-
26	رومانی پچی	20/-	63	مجموع مراد	1100/-
27	رومانی عطر	240/-	64	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	روشن دماغ نانک	250/-	65	ناک شفاء	100/-
29	زردوانی تقرانی	2200/-	66	نشا ملی گولیاں	1000/-
30	ستر شفاءیں	250/-	67	نوجوان شفاء	120/-
31	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	68	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سچا پنجن	70/-	69	ہائپوٹائٹس	300/-
33	مد اہرارجن و خوبصورتی پینچ	840/-	70	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شفاء حیرت سیرپ	120/-	71	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد ایک لوگرام	600/-	72	ہاشم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد 330 گرام	200/-	73	یورک اینڈ نجات کورس	600/-
37	شہد ہوا صندل لایچی	300/-			

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گران کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفاء یابی

عبقری کی سر بند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں ان کی شفاء یابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہا کر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دوائی ماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

1	انجے لوگ بھگے رسول	200/-	90	ٹائی دو ایش ٹائی علاج	250/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور بے سائنس	150/-	91	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-	92	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
4	انجی ہیرا پاؤڈر اور فکسٹون	180/-	93	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
5	آزمودہ گھر پر معالج	170/-	94	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
6	آداب معرفت	250/-	95	شوگر کورس اور رومانی علاج	120/-
7	آداب نیکوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو و انگریزی)	180/-	96	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
8	1947ء کے مطالبات کہانی ملو و معلوموں کی زبانی	250/-	97	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
9	اقوال اولیاء	350/-	98	شوگر کورس اور رومانی علاج	160/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور بے سائنس	250/-	99	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
11	ایک رومانی حاملہ کی شہرہ آفرینی	200/-	100	شوگر کورس اور رومانی علاج	150/-
12	الخصیہ اور اوزان کے مضامین	180/-	101	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
13	پڑھیں! مسلمان کا پتھر پتھر علاج	150/-	102	شوگر کورس اور رومانی علاج	160/-
14	پڑھیں! پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	103	شوگر کورس اور رومانی علاج	350/-
15	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	104	شوگر کورس اور رومانی علاج	160/-
16	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	105	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
17	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	106	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
18	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	107	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
19	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	108	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
20	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	109	شوگر کورس اور رومانی علاج	120/-
21	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	110	شوگر کورس اور رومانی علاج	120/-
22	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	111	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
23	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	112	شوگر کورس اور رومانی علاج	2100/-
24	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	113	شوگر کورس اور رومانی علاج	400/-
25	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	114	شوگر کورس اور رومانی علاج	120/-
26	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	115	شوگر کورس اور رومانی علاج	180/-
27	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	116	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
28	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	117	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
29	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	118	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
30	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	119	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
31	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	120	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
32	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	121	شوگر کورس اور رومانی علاج	40/-
33	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	122	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
34	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	123	شوگر کورس اور رومانی علاج	120/-
35	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	124	شوگر کورس اور رومانی علاج	150/-
36	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	125	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
37	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	126	شوگر کورس اور رومانی علاج	180/-
38	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	127	شوگر کورس اور رومانی علاج	400/-
39	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	128	شوگر کورس اور رومانی علاج	10/-
40	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	129	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
41	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	130	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
42	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	131	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
43	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	132	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
44	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	133	شوگر کورس اور رومانی علاج	150/-
45	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	134	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
46	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	135	شوگر کورس اور رومانی علاج	120/-
47	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	136	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
48	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	137	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
49	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	138	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
50	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	139	شوگر کورس اور رومانی علاج	400/-
51	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	140	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
52	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	141	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
53	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	142	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
54	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	143	شوگر کورس اور رومانی علاج	80/-
55	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	144	شوگر کورس اور رومانی علاج	450/-
56	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	145	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
57	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	146	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
58	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	147	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
59	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	148	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
60	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	149	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
61	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	150	شوگر کورس اور رومانی علاج	210/-
62	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	151	شوگر کورس اور رومانی علاج	180/-
63	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	152	شوگر کورس اور رومانی علاج	10/-
64	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	153	شوگر کورس اور رومانی علاج	10/-
65	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	154	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
66	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	155	شوگر کورس اور رومانی علاج	180/-
67	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	156	شوگر کورس اور رومانی علاج	40/-
68	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	157	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
69	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	158	شوگر کورس اور رومانی علاج	10/-
70	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	159	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
71	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	160	شوگر کورس اور رومانی علاج	30/-
72	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	161	شوگر کورس اور رومانی علاج	10/-
73	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	162	شوگر کورس اور رومانی علاج	350/-
74	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	163	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
75	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	164	شوگر کورس اور رومانی علاج	200/-
76	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	165	شوگر کورس اور رومانی علاج	10/-
77	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	166	شوگر کورس اور رومانی علاج	10/-
78	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	167	شوگر کورس اور رومانی علاج	400/-
79	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	168	شوگر کورس اور رومانی علاج	400/-
80	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	169	شوگر کورس اور رومانی علاج	400/-
81	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	170	شوگر کورس اور رومانی علاج	400/-
82	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	171	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
83	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	172	شوگر کورس اور رومانی علاج	300/-
84	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	173	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
85	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	174	شوگر کورس اور رومانی علاج	10/-
86	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	175	شوگر کورس اور رومانی علاج	10/-
87	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	176	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-
88	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	177	شوگر کورس اور رومانی علاج	150/-
89	پتھروں کے لئے جواب دہانک	160/-	178	شوگر کورس اور رومانی علاج	250/-

0343-8710009

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
27	پیارے بچے! غروں کو جنات سے بچائیں	3	نشے سے چور شخص
28	درخت اکھڑوانے پر جنات نے چٹا کول کر دیا	4	مجھے اپنے رب کیلئے چھوڑ دو میں
29	وعدہ خلافی! شاندار فیئر کر کے کانٹوں میں ختم	5	اسلام کے کاروباری اخلاق
30	قارئین کے سوال: قارئین کے جواب	6	اپنے بچوں کو ٹینک سے بچائیے
31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر	7	ایک آیت نے کراہی دار کو مالک مکان بنادیا
32	دیہاتی بزرگ نے بتائیں راز کی باتیں	8	مراقبہ ذہنی سکون اور قوت کار
33	خواتین پوچھتی ہیں؟	9	دسمبر میں جان بنائیں بیماریاں بھگائیں
34	بازہ کی ایک روٹی! سولہ گھنٹے بغیر تھکن کام	10	صغیر! عمر اور رزق میں برکت کا مہینہ
35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں	11	شاہ نصیر الدین دہلوی کے مستند روحانی وظائف
37	جوزوں کے دروازوں کی ہڈی سے پریشان توجہ ہو!	12	خشک میوے اپنائیں سردیاں خوشگوار بنائیں
38	سنت طریقے سے سوئیں! جڑوں کے درد سے کام لیں	13	طبی مشورے
39	جنات کا پیدائشی دوست	15	محمد جلدزون! کہیں اور بے بال آپ کے بھی ہو سکتے ہیں
41	دو اہم خزانہ نے انیس سال پرانا جادو ختم کر دیا	16	چند الفاظ نے رزق کے بند دروازے کھلوا دیئے
42	موسم سرما میں ورزش ایسے کرتے ہیں	17	سسرال اور شوہر سے بیزاریاں
43	عزت نفس کے خیال کی اہمیت	18	تیراکی سے دماغی اور اعصابی صحتوں میں اضافہ
44	سور کا خلاص کے ٹکڑے کاروباری مشکلات دور	19	خوبصورت، بھوکے تلاش اور شادیوں کے مسائل
45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوکے	20	شادی کی دعا قبول اور جلد رشتہ طے! شاندار عمل
47	گمشدہ چیز دور رسوایہ پانے کا وظیفہ	21	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
48	فرنیچر کی صفائی اور حفاظت کیسے کریں؟	23	لا علاج امراض کیلئے آزمائی چینی کانٹہ حاضر ہے!
49	عقبر کی رسالہ! کتب ادویات آپ کے شہر میں	24	سڑ شفا میں کے کمالات
	ماہوں کا علاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات	25	نفریاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
	ایڈیٹر کا مضمون نگار متفق ہونا ضروری نہیں	26	نیم کریم سے خواب میں بتایا اور لا دیرینہ کا وظیفہ

ایڈیٹر کا مضمون نگار متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!
کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عقبر کی کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عقبر کی چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عقبر“ مرکز روحانیت و امن 78/3

عقبر کی اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوکی لاہور (عقبر کی دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803

عقبر کی حسان بن علیؑ فیہی الآء ربکمما تکذبہن فی القرآن
حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ بجویری عقبر کی مجدد و مجدد، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی
حضرت مولانا محمد کلیم مدنی (پھلت) حضرت علامہ لاہوری پراسرار علی دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 6 جلد نمبر 9 دسمبر 2014ء صفر المظفر 1436 ہجری
فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ
عقبر
لاہور
دسمبر
2014ء
مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (بی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، مجلس الہی شمس میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے سالانہ مشترکہ 690 روپے بیزن ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

کیا آپ موبائل پر فری ٹوکے پانا چاہتے ہیں؟
مشکلات جتنی بھی ہوں! الجھنیں حد سے زیادہ ہو گئی ہوں! فری بالکل فری! بس اپنے موبائل پر **Follow ubqari** لکھ کر 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عقبر کی لاہور سے انوکھے حیرت انگیز وظیفے اور ٹوکے پائیں۔
حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کا پینس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔

عقبر کی ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد
عقبر کی جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سر انجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عقبر کی لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے! یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عقبر کی دفتر چیزیں بلٹی کر لیں۔ شکریہ! (رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534)

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے
صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آئیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری گینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

مزنگ چوکی قریب مسجد کے ساتھ عقبر کی اسٹریٹ کے آخر میں عقبر کی دفتر ہے۔

محمد طارق محمود نے اظہار سمنز میں روڈ سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

نوجوان کے بدن سے مشک و عنبر کی خوشبو

حضرت علامہ عبداللہ بن اسعد یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فن تصوف میں ایک کتاب لکھی ہے اس کا نام ”الترغیب والترہیب“ ہے اس میں انہوں نے ایک نوجوان کا واقعہ نقل فرمایا ہے کہ ایک نوجوان سے ہمیشہ مشک اور عنبر کی خوشبو مہکتی تھی اس کے کسی متعلق نے اس سے کہا کہ آپ ہمیشہ اتنی عمدہ ترین خوشبو میں معطر رہتے ہیں اس میں کتنا پیسہ بلاوجہ خرچ کرتے رہتے ہیں؟ اس پر نوجوان نے جواب دیا کہ میں نے زندگی میں کوئی خوشبو نہیں خریدی اور نہ ہی کوئی خوشبو لگائی سائل نے کہا: تو پھر یہ خوشبو کہاں سے اور کیسے ممکن ہے؟ نوجوان نے کہا کہ یہ ایک راز ہے جو بتلانے کا نہیں سائل نے کہا آپ بتلا دیجئے شاید اس سے ہم کو بھی فائدہ ہوگا۔ نوجوان نے اپنا واقعہ سنایا کہ میرے باپ تاجر تھے گھریلو سامان فروخت کیا کرتے تھے میں ان کے ساتھ دوکان میں بیٹھا تھا ایک بوڑھی عورت نے آکر کچھ سامان خریدا اور والد صاحب سے کہا کہ آپ لڑکے کو میرے ساتھ بھیج دیجئے تاکہ میں اس کے ساتھ سامان کی قیمت بھیج دوں۔ میں اس بوڑھی عورت کے ساتھ گیا تو ایک نہایت خوبصورت گھر میں پہنچا اور اس میں ایک نہایت خوبصورت کمرے میں ایک مسہری پر ایک نہایت خوبصورت لڑکی موجود تھی وہ مجھ کو دیکھتے ہی میری طرف متوجہ ہوئی کیونکہ میں بھی نہایت حسین ہوں۔ میں نے اس کی خواہش پوری کرنے سے انکار کیا تو اس نے مجھے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا فوراً اللہ پاک نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی۔ میں نے کہا کہ مجھے قضاء حاجت کیلئے بیت الخلاء جانے کی ضرورت ہے۔ اس نے فوراً اپنی باندیوں اور خادموں سے کہا کہ جلدی سے بیت الخلاء ان کیلئے صاف کر دو۔ میں نے بیت الخلاء میں داخل ہو کر خود اجابت کر کے نجاست کو اپنے بدن اور کپڑوں پر مل لیا اور اسی حالت میں باہر آیا۔ جب مجھے اس حالت میں دیکھا تو اس نے کہا: اسے فوراً یہاں سے باہر نکال دو! یہ بھنوں ہے۔ میرے پاس ایک درہم تھا میں نے اس سے ایک صابن خریدا کہ ایک نہر میں جا کر غسل کیا اور کپڑے بھی دھو کر پہن لیے اور میں نے یہ راز کسی کو بتلایا نہیں۔ جب میں اسی رات میں سویا تو خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ نے آکر مجھ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو جنت کی بشارت ہے اور معصیت سے بچنے کیلئے جو تدبیر تم نے اختیار کی تھی اس کے بدلہ میں تم کو یہ خوشبو پیش کی جا رہی ہے۔ چنانچہ میرے پورے بدن پر وہ خوشبو لگائی گئی جو میرے بدن اور کپڑوں سے ہر وقت مہکتی رہتی ہے جو آج تک لوگ محسوس کرتے ہیں۔ الحمد للہ رب العالمین۔

چھبیس سال کا وہ نوجوان اپنی سرخ آنکھیں لیے میرے سامنے بیٹھا تھا اور اس کے ساتھ اس کی مجبور ماں! نوجوان کی شکل و صورت اور انداز بتا رہا تھا کہ وہ نارمل نہیں۔ میں حیران تھا کہ اسے کیا ہوا؟ خود ہی بولا کہ آپ کے پاس شراب کا نشہ چھوڑنے کا کوئی حل ہے؟ میں نے کہا انشاء اللہ کیوں نہیں! کہنے لگا: سوچ لیں! کیونکہ میرے اوپر اب خود شراب نے بھی اثر کرنا چھوڑ دیا ہے۔ کہنے لگا: مثال کے طور پر مشہور شراب کی برانڈ بلیک لیبل ایک لیٹر

ایڈیٹر کے قلم سے

جو میں نے دیکھا

سننا اور سوچنا

نشے سے چور شخص

حالد



پی لوں نشہ نہیں ہوتا، دوسرا لیٹر پیوں نشہ نہیں ہوتا، تیسرا لیٹر پیوں اثر نہیں کرتا کیونکہ اب اس کی مقدار روز بروز بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ پھر کسی نے مجھے وہ میو پیٹھک کی دوا بتائی اور دس قطرے دن میں چار دفعہ پینے کو کہا اس نے بھی اثر نہ کیا۔ میں نے اس کی مقدار بڑھائی اثر نہ ہوا اور میرے جسم پر نشہ طاری نہ ہوا آخر آدھا لیٹر بھی اثر نہیں کرتی۔ جب اس نے لفظ ”آدھا لیٹر“ کہا تو میں چونک پڑا کیونکہ وہ دوا تو آدھا لیٹر کئی ہندوں کو مارنے کیلئے کافی ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا آپ کو نشہ کہاں سے لگا؟ اور شراب کی ابتدا کیسے ہوئی۔ کہنے لگا کالج کیونیورسٹی کی غلط سوسائٹی سے، نسلوں کو اعلیٰ تعلیم اعلیٰ ڈگریاں اور ڈگریوں کے انوکھے انوکھے اعلیٰ نام تو دیئے جاتے ہیں کیا اخلاق اور بہترین سچی سوچوں کی اعلیٰ تربیت بھی دی جاتی ہے۔ آج کے دور میں معاشرہ اتنا نیچے گر گیا اور زندگی کے اطوار میں ہم اتنا دور ہو گئے کہ اعلیٰ تعلیم رواج تو ہے لیکن اعلیٰ اخلاق بالکل ختم ہو گئے۔ اولاد کن لوگوں کے ساتھ اٹھتی بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔ کچھ خبر نہیں۔۔۔۔۔ ایک عقل مند دانا شخص نے کہا اولاد کو چھوٹوں کے ساتھ اور ہم عمروں کے ساتھ کبھی نہ بٹھائیں بلکہ اولاد کو اپنے سے بڑے عقل مند اور دانا لوگوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کا عادی بنائیں۔ ایک ہندو نے اپنے بیٹے کو صحت کی پیٹا اگر جو اکیلے تھے تو پہلے پرانے جواری سے ملنا اگر شراب پینی ہے تو وہاں جانا جہاں شراب بنتی ہے۔ ہندو بہت بڑی دولت چھوڑ کر مر گیا، بیٹے کو جوئے کا شوق تھا ایک پرانے جواری کے پاس گیا دیکھا تو وہ ٹھیکڑیوں پر ٹھیکڑیاں مار رہا پوچھا ایسا کیوں ہے۔۔۔ کہا پہلے مال تھا تو پتے پر پتہ مارتا تھا اب مال ختم ہو گیا اب ٹھیکڑیوں پر ٹھیکڑیاں مارتا ہوں۔۔۔ پھر وہ شراب خانے گیا جہاں شراب بنتی تھی وہاں جب اس نے دیکھا گلی سڑی چیزوں سے جس میں کیڑے پڑے ہوئے تھے ان سے شراب کشید کی جا رہی ہے تو ایسی نفرت ہوئی کہ ہمیشہ کیلئے شراب نہ پینے کا عہد کیا۔ قارئین! نسلیں ہماری زندگی کا سرمایہ ہوتی ہیں اپنی نسلوں کو گھر سے باہر بھی کھانا چھوڑیں بلکہ ان کی نگہبانی، نگہداشت اور خبر لینے میں کبھی کوتاہی نہ کریں

ورنہ ایسے دوست مل جائیں گے جو ان کو نہ دنیا کا چھوڑیں گے نہ آخرت کا۔۔۔۔۔!!!!

مجھے اپنے رب کیلئے چھوڑ دیں

بفتہ وار
درس سے
اقتباس

شیخ الاسلام حضرت حکیم محمد طارق محمود مجتبیٰ جتائی

رب پر چھوڑ دیں۔

رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو پیغام نکاح: حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کے دور میں ایک بہت بڑے عالم دین اور اللہ والے تھے۔ انہوں نے رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو نکاح کا پیغام بھیجا، وجہ صرف رابعہ سے نسبت تھی، تاکہ کل قیامت کے دن میری بخشش کا سامان ہو جائے۔

”یہاں دے لو لگ کے شاید میں وہی سختیاں جانوں“

جب نکاح کا پیغام بھیجا تو رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا نے فرمایا کہ کچھ ایسے سوال ہیں اگر آپ ان کے جواب دے دیں تو میں آپ سے نکاح کروں گی کہ: (۱) قیامت کے دن میرا نامہ اعمال دائیں ہاتھ پر ملے گا یا بائیں ہاتھ پر ملے گا؟ مجھے اس کا جواب دے دیں۔ عالم دین کہنے لگے۔۔۔! کوئی پتہ نہیں۔ (۲) کہاں قیامت کے دن لوگ پل صراط سے کٹ کٹ کے جہنم میں گرین گے اور کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بجلی کی سی رفتار سے گزر جائیں گے کیا آپ مجھے یہ بتا سکتے ہیں کہ میں کٹ کر جہنم میں گروں گی یا گزر جاؤں گی؟

عالم دین کہنے لگے: ”مجھے اس کا بھی پتہ نہیں، بلکہ مجھے تو اپنا بھی پتہ نہیں کہ کیا ہوگا۔ (۳) کہا موت کے وقت کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کا خاتمہ بالآخر ہوگا اور کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کا ایمان اوکلے چھن جائے گا۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ میرا معاملہ خیر پر ہوگا یا شر پر ہوگا۔۔۔؟

عالم دین کہنے لگے: مجھے اس بارے میں کچھ پتہ نہیں۔

(۴) کہا چوتھا سوال یہ ہے کہ کل قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اللہ جنت عطا فرمائیں گے اور کچھ لوگوں کو جہنم، کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ اللہ مجھے جنت میں بھیجے گا یا جہنم میں بھیجے گا؟ عالم دین نے فرمایا مجھے ان جوابات کی کوئی خبر نہیں۔ تو رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا نے کہا: پھر مجھے اپنے رب کیلئے چھوڑ دیں۔ کیونکہ میرا سفر بہت کٹھن ہے، میری منزل بہت دور ہے اس پر مجھے سفر کرنا ہے اور زندگی کی کوئی خبر نہیں۔ پتہ نہیں میں کہاں سے کہاں پہنچ جاؤں۔ اس لیے میرا معاملہ میرے

رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کی ظاہری قسمت: ان کا نام رابعہ اس لیے رکھا گیا کہ ان سے بڑی تین اور بہنیں تھیں اور ان کے والد نرینہ اولاد چاہتے تھے لیکن چوتھی پھر بیٹی ہوئی۔ رابعہ عربی میں چار کو کہتے ہیں، چونکہ ان کا نمبر بھی چوتھا ہی تھا، اس لیے رابعہ کہلائی۔ ان کے پیدا ہونے پر ان کے باپ نے ان کو اٹھا کر پھینک دیا۔ ماں بھی بہت روتی تھی کہ چوتھی بھی بیٹی ہوئی لیکن ان کو علم نہیں تھا کہ اس رابعہ کے ماتھے پر اس کے مقدر پر اس کے نصیب میں جو اللہ پاک کی ذات کا تعلق لکھا ہے وہ تو شاید اور بیٹیوں کو نہ مل سکے وہ شاید زمانے کی کسی دوسری رابعہ کو نہ مل سکے۔

رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو عظمت کی بلندی کیوں ملی: کس چیز نے اس قسمت کی ماری بیوہ، خالص حبشی، غلام، بانجھ اور فقرو فاقہ اور غربت و تنگ دستی کا شکار ہونے کے باوجود بھی عظمت کی بلندیاں عطا کیں؟ وہ صرف ایک ذات تھی اور وہ اللہ جل شانہ کی ذات عالی تھی۔ یاد رکھئے گا۔۔۔! جو زندہ اور سدا رہنے والے کے ساتھ دوستی لگالے گا وہ سدا زندہ رہے گا اور مرجانے والوں کے ساتھ دوستی لگائی تو جب وہ مرجائیں گے گم نام ہو جائیں گے تو وہ بھی مرجائے گا گم نام ہو جائیگا اور پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ دنیا کے بڑے کے ساتھ دوستی لگانے کیلئے ایمان بیچنا پڑتا ہے اور بعض اوقات ضمیر بھی بیچنا پڑتا ہے اور پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ عزت بھی چلی جاتی ہے۔ دنیا کے بادشاہ کے ساتھ دوستی لگانے کیلئے انسان کو ستر قسم کے حیلے کرنے پڑتے ہیں اور ان حیلوں میں اس کی اپنی کافی مشکلات ہوتی ہیں جس کی کوئی حد نہیں ہوتی۔

چڑھتے سورج کی پوجا: پچھلے دور کی ریاستوں کے حالات میں نے پڑھے، سنے اور ان کے حالات خود دیکھے۔ موجودہ دور کے اقتدار میں آنے جانے والے اور ان سے دوستی لگانے والوں کے حالات کا آپ نے بھی مشاہدہ کیا اور کچھ میں نے بھی کیا کہ انہوں نے دوستی کیلئے کیا کچھ نہیں کیا،

صرف اس لیے کہ ان سے تعلق رہے لیکن غور طلب امر یہ ہے کہ کیا ان کی یہ دوستی دائمی ہوتی ہے۔

فیروز پور روڈ پر ایک سیاستدان سے ہم کلامی ہوئی، مجھ سے کہنے لگا سیاست نے مجھے ختم کر دیا ہے اب موجودہ حکمران کہتے ہیں کہ آپ سابقہ حکمران جماعت والوں سے کیوں ملتے ہیں اور پہلے والے کہتے تھے کہ اب تم ہمارے ہوا سندنہ ان سے نہ ملیے گا، اب سابقہ دور کے آنے والوں سے ملنا ان کی مجبوری ہے اور موجودہ دور کے حکمران ان کو قبول کرنے کو تیار نہیں اور وہ سابقہ حکمران ان کو قبول کرنے کو تیار نہیں۔

نواب آف بہاولپور کا شاہی حکیم: حکیم خواجہ رحیم اللہ نواب بہاولپور کے شاہی حکیم تھے۔ نواب ان سے کسی بات پر ناراض ہو گئے تو حکیم صاحب سوچنے لگے کہ نواب صاحب کے سامنے کیسے جاؤں؟ نہ جانے وہ کیا سزا دیں گے۔ نواب کا ایک مزاج تھا کہ وہ بہت زیادہ مارتے تھے اور مارنے کے بعد پھر انعام بھی دیا کرتے تھے۔ نواب کا جلال ایسا تھا کہ ان کے ہاتھ میں ہر وقت ایک چھتری ہوتی تھی جسے وہ اپنی پنڈلی پر مارتے رہتے تھے اور اسی سبب ان کی پنڈلی کالی ہو گئی تھی۔ ہر وقت غصے میں رہنے کی وجہ سے اپنے آپ کو بھی مارتے رہتے تھے۔ خواجہ رحیم اللہ اس سوچ میں تھے کہ نواب صاحب کے سامنے کیسے جاؤں شاہی حکیم اور نواب صاحب میں باہمی محبت بھی بہت تھی۔ ایک دفعہ شاہی حکیم نواب سے روٹھ گئے اور روٹھ کر حیدر آباد چلے گئے۔ (جباری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے ملاقات میں آپ نے مجھے درس میں شرکت کرنے کا کہا تھا جس کے بعد سے درس میں مسلسل حاضری ہو رہی ہے، محترم حکیم صاحب! درس نے تو میری حالت ہی بدل ڈالی ہے، پہلے ہر وقت بڑے خیالات گھیرے رہتے تھے، کوئی بڑا کام کرتا تو ساتھ تو بہر کر لیتا، ایک عجیب سی اچھائی اور برائی کے درمیان حالت تھی۔ مگر جب سے درس میں آنا شروع ہوا ہوں رزق کے خزانے کھل گئے ہیں، جس دن استغفار کی تسبیح پڑھ لوں کام اور تیز ہو جاتا ہے، فرق صاف محسوس ہوتا ہے۔ طبیعت بڑے کاموں سے اچاٹ ہو گئی ہے، دل ذکر و نماز میں لگنا شروع ہو گیا ہے۔ اب تو دفتر میں بھی کمپیوٹر پر درس سنتا ہوں۔ (محمد ابراہیم)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے

خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

(ڈاکٹر بشیر احمد)

اسلام کے کاروباری اخلاق!

اسلام ایک ایسا نظام حیات ہے جو جہاں عقائد عبادات اور روحانیت کے بارے میں ہدایات دیتا ہے وہاں سیاسی سماجی معاشی اور اخلاقی مسائل کے حل کیلئے بھی انسانیت کی رہبری کرتا ہے۔ مطلب کہ زندگی کا کوئی بھی ایسا پہلو نہیں جس کے بارے میں اسلام کی بنیادی اور اصولی ہدایات موجود نہ ہوں لیکن چونکہ ہمارا موضوع کاروباری اخلاق کے بارے میں اسلامی تعلیمات پر بحث کرنا ہے اس لیے ہم سب سے پہلے کاروبار کی اہمیت پر بحث کریں گے اس کے بعد اخلاق اور کاروباری اخلاق پر گفتگو کریں گے۔

کاروبار کی اہمیت: یہ ایک حقیقت ہے کہ رزق حاصل کرنے کے جتنے بھی ذرائع ہیں ان میں کاروبار سب سے بڑا اور اہم ذریعہ ہے۔ کسی فرد قوم اور ملک کی آزادی خود مختاری خوشحالی تعمیر و ترقی میں کاروبار اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کاروبار کی اس اہمیت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ترجمہ: ”ایک دوسرے کا مال ناجائز ذریعے سے نہ کھاؤ بلکہ باہمی رضامندی کے ساتھ تجارت کی راہ سے نفع حاصل کرو۔“ (النساء: 29) ترجمہ: ”جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کے فضل (مال تجارت و رزق) کو تلاش کرو۔“ (الجمعة: 10) یہاں ”فضل“ سے مراد طلب رزق و مال ہے اور آیت کا شان نزول (Back Ground) ترغیب تجارت پر مبنی ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں صدیقیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (جامع ترمذی)

ایک اور روایت میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”رزق میں دروازوں سے آتا ہے ان میں سے انہیں تاجر کیلئے کھلے ہوئے ہیں۔“ (کنز العمال) اس کا مطلب کہ 95 فیصد رزق کے دروازے کاروباری لوگوں کیلئے کھلے ہوئے ہیں یہی سبب ہے کہ اس وقت سب سے زیادہ سرمایہ کاروباری لوگوں کے پاس ہے۔ ذرائع معاش میں کاروبار کی جواہریت ہے اس کو بیان کرتے ہوئے مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی فرماتے ہیں: ”اقتصادی نظام کی ترقی و برتری کا راز سب سے زیادہ تجارت میں مضمر ہے جو قوم یا ملت جس قدر اس میں دلچسپی لیتی ہے وہ اسی قدر اپنی اقتصادی بہبود کی زیادہ خود کفیل بنتی ہے اور جس قوم یا ملک کے باشندے تجارت سے دلچسپی نہیں رکھتے وہ اقتصادی نظام میں ہمیشہ دوسروں کے دست نگر رہتے ہیں اور اسی راہ سے دوسری اقوام ان کے تمدن تہذیب معیشت اور سیاست بلکہ مذہب پر قابض ہو جاتی ہیں اور ان کو غلام بنا کر مطلق العنان حکومت کرتی

باہمی تعلقات چاہے وہ سیاسی ہوں سماجی ہوں یا معاشی ہوں بہتر انسانی رویوں پر مبنی ہوں۔ اس حوالے سے قرآن اور سنت میں بہت سی تاکیدیں اور تکیبیں آئی ہیں۔ ہم اس بارے میں کچھ قرآنی آیات کے ترجمے اور احادیث کا ذکر کرتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ ترجمہ: ”تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کیلئے نکالا گیا ہے۔ تم اچھی باتوں کا کہتے ہو اور بُری باتوں سے روکتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو۔“ (آل عمران: 110) قرآن مجید نے نبی کریم ﷺ کی یہ صفات بیان کی ہیں۔ ترجمہ: ”وہ انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور ان کیلئے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتے ہیں۔“ (الاعراف: 157) ایک اور آیت میں ارشاد ہے۔ ترجمہ: ”بلاشبہ آپ ﷺ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔“ (القلم: 4) حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مجھے اچھے اخلاق کی تکمیل کیلئے بھیجا گیا ہے۔“ (مسند احمد) ایک اور جگہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سب سے اچھا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔“ (صحیح بخاری) اسلام کی تعلیم سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ یہ چاہتا ہے کہ انسان آپس میں اچھے رویوں کے ساتھ رہیں اور اپنے سارے معاملات بہتر سلوک کے ساتھ حل کریں۔ اسلام چاہتا ہے کہ ایک انسان کا سلوک اپنے رشتے داروں سے دوستوں سے اکٹھے کام کرنے والوں سے اساتذہ سے شاگردوں سے ماتحتوں سے افسروں سے گاہکوں سے عوام سے خواص سے مطلب کہ انسانی سماج کے ہر شخص سے بہتر اور اچھے طریقے سے ہو۔ کاروباری اخلاقی قدریں: اسلام جس طرح زندگی کے دوسرے معاملات میں اخلاقی قدریں دیتا ہے اسی طرح تجارتی اور کاروباری حوالے سے بھی اپنی کچھ اخلاقی قدریں دیتا ہے۔ اسلام نہ تو سرمایہ دارانہ نظام کی طرح دولت کمانے کا عام لائسنس دیتا ہے اور نہ ہی اشتراکیت کی طرح اشیاء صرف کے علاوہ ذرائع پیداوار کی ملکیت پر پابندی لگاتا ہے بلکہ وہ بنیادی طور پر زمین و آسمان کی ساری چیزوں کو خدا کی ملکیت قرار دیتا ہے اور پھر ان کو حاصل کرنے کیلئے کچھ اخلاقی اصول دیتا ہے جن کو سامنے رکھتے ہوئے ہر شخص ان کو حاصل کر سکتا ہے۔ کاروبار کے سلسلے میں اسلام نے جو اخلاقی اصول یا اخلاقی قدریں دی ہیں ہم ان میں سے کچھ اہم ذکر کرتے ہیں۔ آزادی اختیار: اسلام ہر شخص کو مکمل طور پر معاشی جدوجہد کی آزادی دیتا ہے کہ وہ اپنی آزاد مرضی کے ساتھ اپنی روزی حاصل کرنے کیلئے جو بھی کاروبار چاہے کرے بشرطیکہ وہ اسلام میں حلال اور جائز ہو۔ اسلام نہ تو کسی (بقیہ نمبر 34 پر)

ہیں۔۔۔ جس قوم میں تجارت نہیں ہے وہ آج نہیں توکل ضرور غلام بن کر رہے گی اور جو ملک تجارت کی برکتوں سے محروم ہے وہ صبح نہیں تو شام تک ضرور ہلاکت میں گر کر تباہ ہو جائے گا۔ اسلام نے اسی لیے بار بار تجارت کی ترغیب دی ہے اس کے فضائل و برکات سنائے دنیوی فائدے بتائے اور دینی بشارتیں سنائیں۔“ (اسلام کا اقتصادی نظام 242 سے 244) **اخلاق کا وصف:** اخلاق ایسے اصولوں کا مجموعہ ہے جن کے ذریعے اچھے اور بُرے صحیح اور غلط اور ناحق میں تمیز کی جاتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں جو علم بھلائی اور برائی کی حقیقت کو ظاہر کرے انسانوں کو آپس میں کس طرح معاملہ کرنا چاہیے اس کو بیان کرے لوگوں کو اپنے اعمال میں کس منہائے غرض اور مقصد عقلی کو پیش نظر رکھنا چاہیے اس کو واضح کرے اور مفید و کارآمد باتوں کی نشاندہی کرے اسے علم الاخلاق کہا جاتا ہے۔ کاروباری اخلاق: کاروباری اخلاق دراصل علم الاخلاق کی ایک شاخ ہے جس میں اخلاقی اصولوں اور ضابطوں کو تجارتی نقطہ نگاہ سے دیکھا اور پرکھا جاتا ہے۔ اس میں کاروباری حوالے سے مختلف مسائل اور کاروباری لوگوں کی ذمہ داریوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ کاروباری اخلاق کے کچھ متعین اصول ہوتے ہیں جن کو سامنے رکھتے ہوئے کاروباری معیار بنائے جاتے ہیں اور پھر لاگو کیے جاتے ہیں اور یہ فیصلہ دیا جاتا ہے کہ کیا صحیح اور کیا غلط اور کیا جائز اور کیا ناجائز کیا جائے۔ مطلب کہ کاروباری اخلاق کا تعلق کاروبار میں اچھے اور بُرے صحیح اور غلط اور ناحق کے مطالعہ سے ہے۔

اسلام میں اخلاق: اسلام اپنی تعلیمات میں اخلاقی اصولوں کو بہت بڑی اہمیت دیتا ہے اسلام چاہتا ہے کہ انسانوں کے

اپنے بچوں کو عینک سے بچائیے

(حسان عارف)

آنکھوں کی بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔ ☆ بچے کی پرورش ہمیشہ اچھے صحت بخش ماحول میں کرنی چاہیے۔

استاد کی ذمہ داری

استاد بچے کے والدین یا اسکول کے ڈاکٹر کو اس صورت میں ضرور اطلاع دے جب بچے میں درج ذیل علامات ظاہر ہوں۔ ☆ جب وہ کتاب یا چھوٹی چیزوں کو آنکھوں کے قریب رکھے۔ ☆ اس کی آنکھیں روشنی سے بہت زیادہ حساس ہوں۔ ☆ بچہ ایسے کھیلوں میں حصہ نہ لے سکے جن میں دور کی چیزوں کو دیکھنا پڑتا ہو۔ ☆ بچہ غصیلا ہو اور پڑھنے میں دشواری محسوس کرے۔ ☆ اکثر آنکھیں رگڑتا ہو پلکیں جھپکائے یا تیوری چڑھائے۔ ☆ قریب کی اشیاء دیکھنے کیلئے سر جھکائے یا ٹیڑھا کرے اور دور کی چیزیں دیکھنے کے واسطے آنکھوں کو کھیڑتا ہو۔ ☆ اگر وہ چیزیں دکھائی نہ دینے یا دھندلی نظر آنے یا دو دو دکھائی دینے کی شکایت کرے۔ ☆ قریب سے دیکھنے کے کاموں کے بعد آنکھوں میں جلن، سر درد، متلی اور دھندلاہٹ محسوس کرے۔

استاد کیلئے احتیاط: آٹھ سال کی عمر تک نشوونما پاتے بچوں کو قریب سے دیکھنے کے کام زیادہ نہ کرنے دے بلکہ انہیں کھلی ہوا میں ہونے والے مشاغل کی طرف مائل کرے۔ ایسے بچے کو اسکول میں داخلہ نہ دے جس کی آنکھوں سے پانی بہتا ہو کیونکہ وہ تمام دوسرے بچوں کیلئے خطرہ ثابت ہو سکتا ہے۔

خوراک اور آنکھوں کی صحت: بعض اوقات صحت مند پیدا ہونے والے افراد بعد ازاں درست خوراک نہ لینے کے باعث بھی اپنی بینائی سے ہاتھ دھو سکتے ہیں۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ دوسرے اعضاء کی طرح آپ کی آنکھوں کو بھی درست افعال سرانجام دینے کیلئے وافر مقدار میں آکسیجن چاہیے۔ چربی اور چکنائی والی غذا کو لیٹرول میں اضافے کا باعث بنتی ہے جس کی وجہ سے جسم کے دیگر حصوں کے علاوہ آنکھوں تک تازہ خون لے جانے والی رگیں بھی تنگ ہو جاتی ہیں اور نتیجتاً نظر میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔

خون میں شکر کی مقدار بڑھ جانے سے بھی بینائی متاثر ہو سکتی ہے لہذا اپنا بلڈ شوگر لیول باقاعدگی سے ٹیسٹ کرواتے رہنا چاہیے۔ شوگر کی علامات ظاہر ہونے پر ابتداء میں ہی کسی ماہر ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔ ذہنی تناؤ میں اضافہ ہمارے خون میں ایک خاص قسم کے مادے ایڈرنالین کی مقدار بڑھا دیتا ہے۔ اس عمل سے سبز موتیا بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ گاجروں کے موسم میں تازہ گاجریں اپنی خوراک (سلاڈ میں بھی) ضرور شامل کریں، اس سے بینائی بہتر ہوتی ہے۔

آٹھ سال کی عمر تک نشوونما پاتے بچوں کو قریب سے دیکھنے کے کام زیادہ نہ کرنے دیں بلکہ انہیں کھلی ہوا میں ہونے والے مشاغل کی طرف مائل کریں۔ ایسے بچے کو اسکول میں داخلہ نہ دیں جس کی آنکھوں سے پانی بہتا ہو بچے کی آنکھوں کا معائنہ کرواتے رہیے۔ ☆ بچے کو کبھی چلتی ریل یا سواری میں پڑھنے کی اجازت نہ دیں کیونکہ مسلسل ہلنے سے نظر پر برا اثر پڑتا ہے۔ ☆ بچوں کو جھولے میں پڑھنے کی اجازت نہ دیں۔ ☆ جب بچے کو سیر کرانے باہر لے جائیں تو اسے گھاس، سبزے اور دوری پرواتھ ہرے درختوں کو دیکھنے کی ہدایت کریں۔ اس سے نظر بہتر ہوتی ہے۔ ☆ اطمینان کریں کہ بچہ ہر روز صبح و شام اپنی آنکھیں ٹھنڈے پانی سے دھوئے۔ ☆ بچے کے ذہن میں ذاتی صفائی کی اہمیت نقش کریں کیونکہ آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کیلئے یہ بہت ضروری ہے۔ ☆ بچے کی آنکھوں میں کبھی کوئی دوامت ڈالیں جب تک کوئی مستند ڈاکٹر اسے تجویز نہ کرے۔ ☆ مستند سرجن کے سوا کسی کو بھی آنکھ کا آپریشن کرنے کی اجازت نہ دیں۔ ☆ مستند ڈاکٹر سے معائنہ کروائے بغیر بچے کے لئے عینک نہ خریدیں۔ غلط عینک فائدے کے بجائے نقصان پہنچاتی ہے۔ یاد رکھئے اگر آپ کے بچے کو ہر وقت سر درد کی شکایت رہے تو اسے عینک کی ضرورت ہے۔ ☆ یاد رکھئے! سگریٹ نوشی نہ صرف آپ کی اور آپ کے بچوں کی صحت کیلئے نقصان دہ ہے بلکہ اس کا دھواں آپ کے بچوں کی نظر پر بھی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ ☆ شادی سے پہلے لڑکیوں کے ذہن میں یہ بات نقش کر دیں کہ اگر حمل کے پہلے دو ماہ میں اسے جرم خسرہ ہو گیا تو ایسی پچاس فی صد شکایات میں پیدا ہونے والے بچے کی آنکھ میں موتیا اتر آتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ خود شادی سے پہلے جرم خسرے کے ٹیسٹ لگوائیں۔ ☆ بچے کی آنکھوں میں بھیگنا پن ہو تو یہ سوچ کر نظر انداز مت کریں کہ وقت گزرنے کے ساتھ آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ ڈاکٹر سے لازماً مشورہ کر لینا چاہیے۔ ☆ بچے کسی شے کو بہت قریب سے گھورتا ہو تو سمجھنا لینا چاہیے کہ اس کی قریب کی نظر کمزور ہو رہی ہے۔ ☆ احتیاط کریں کہ بچے کو آتش بازی سے کوئی نقصان نہ ہو جائے۔ ☆ بچے کو کبھی نوک دار چیزوں مثلاً چاقو، قینچی، تیرکمان وغیرہ سے نہ کھیلنے دیں۔ ☆ اہتمام کریں کہ بچے کو مناسب غذا ملے۔ اسے وٹامن اے گولیوں یا انجکشن کی صورت دینا چاہیے کیونکہ اس کی کمی

زندگی کی تمام مسرتوں، رعنائیوں اور لطافتوں کا انحصار قوت باصرہ (بینائی) پر ہے۔ ذرا آنکھیں بند کر کے تصور کی آنکھ سے دیکھئے کہ ایک ناپید فائدہ کیلئے دنیا میں زندگی بسر کرنا کس قدر دشوار ہے۔ آنکھوں کے بغیر انسانی زندگی لامحدود اندھیرے کے سوا کچھ نہیں۔ اس کے باوجود حال یہ ہے کہ ہم اس عظیم نعمت کو اتنی بے دردی سے استعمال کرتے ہیں کہ خدا کی پناہ۔ یہی وجہ ہے کہ آج اکثر بچوں کی چھوٹی عمر ہی میں عینک لگ جاتی ہے۔ یہ بڑی تشویشناک بات ہے۔ بچوں کی نگاہ کا درست رہنا انتہائی ضروری ہے۔ ماؤں اور اساتذہ کیلئے وہ حفاظتی تدابیر پیش ہیں جن پر اگر پابندی سے عمل کیا اور کرایا جائے تو بچوں کی بینائی درست رہ سکتی ہے اور وہ عینک کے آزار سے بچ سکتے ہیں۔

مال کی ذمہ داری

☆ بچے کو مہم روشنی میں پڑھنے کی اجازت نہ دیجئے۔ ☆ بچے کو میز پر رکھی کتاب پر گردن جھکانے کی اجازت نہ دیں۔ ☆ یہ دیکھئے کہ جب بچہ پڑھ رہا ہو تو کتاب اور بچے کی آنکھوں کے درمیان فاصلہ کم از کم چودہ انچ ہو۔ ☆ جب بچہ پڑھ رہا ہو تو اطمینان کر لیں کہ روشنی بچے کے سر کے اوپر یا بائیں جانب سے آ رہی ہے۔ ☆ بچے کو نصیحت کیجئے کہ پڑھنے کے دوران وقفے وقفے سے کچھ سینڈ کیلئے آنکھیں بند کرے تاکہ انہیں آرام اور تازگی ملے۔ ☆ دیکھئے کہ جب بچہ پڑھ رہا ہو تو روشنی کتاب پر پڑے نہ کہ اس کی آنکھوں پر۔ ☆ بچے کو چند ہیادینے والی روشنی میں یا اس صورت میں کہ دھوپ کتاب پر پڑ رہی ہو، پڑھنے کی اجازت کبھی نہ دیں۔ کیونکہ سننے کی چمک بھی آنکھوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ☆ شیر خوار بچوں اور بڑے بچوں کو کبھی تیز روشنی یا تیز دھوپ میں نہ سلائیں۔ جب بھی بچے کو بازوؤں میں اٹھائیں یا بچہ گاڑی میں لٹائیں تو اس کی آنکھوں پر کسی چھوٹی چھتری کا سایہ کریں۔ ☆ بچے کو کبھی کھلی آنکھوں، دور بین یا دھوپ کی عینک وغیرہ سے سورج گرہن دیکھنے کی اجازت نہ دیں کیونکہ اس طرح نظر مکمل طور پر ضائع ہو سکتی ہے۔ ☆ باقاعدگی سے

اسلام اور رواداری پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زبیب بھکاری

کسی قدیم عبادت گاہ کو تباہ کرنا جائز نہیں

سلطان سکندر لودھی کے سامنے یہ مسئلہ آیا کہ دہلی کے بہت سے ہندو کشتیر کے کنڈ میں آکر اشان کیا کرتے تھے یہ بڑی تعداد میں آتے تھے کہ ایک مذہبی میلہ لگتا سکندر لودھی سے لوگوں نے اس بات کی شکایت کی کہ کسی اسلامی سلطنت میں ایسی رسمیں نہیں ہونی چاہئیں سکندر لودھی نے اسے روکنے کی کوشش کی لیکن پہلے اس نے علماء کا مشورہ طلب کیا۔ مشاورت میں ملک العلماء مولانا عبداللہ اجوڑی بھی شریک ہوئے تمام علماء نے ان کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ جو ان کی رائے وہی آخر ہے ہم سب کا وہی فیصلہ ہے۔ سکندر لودھی چاہتا تھا کہ مولانا عبداللہ اس میلے کو روکنے کا فیصلہ دیں۔ مولانا عبداللہ نے پوچھا: کشتیر کیا چیز ہے؟ بتایا کہ یہ ایک بڑا احوض ہے جہاں ہندو دہلی اور قرب و جوار سے آکر غسل کرتے ہیں۔ (جاری ہے)

”غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں“ کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

روحانی بھگی اور جوہر شفاء مدینہ کا کمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بہنوئی کی والدہ بہت عرصے سے بیمار تھیں ہر اچھے سے اچھے ڈاکٹر سے علاج کروایا مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا جس کی وجہ سے میرے بہنوئی کافی پریشان تھے۔ پھر انہیں کسی دوست نے آپ کی دوائی ”روحانی بھگی“ اور ”جوہر شفاء مدینہ“ کے بارے میں بتایا جو انہوں نے آپ کے دفتر نامہ معقری سے منگو کر اپنی والدہ کو استعمال کروائی۔ الحمد للہ! ان کی والدہ کو آپ کی ان ادویات سے لا جواب فائدہ ہوا حالانکہ ڈاکٹروں نے انہیں لا علاج قرار دے دیا تھا لیکن اب وہ بالکل صحت مند ہیں اُن کی صحت اب قابل رشک ہے۔ اس کے بعد اب میرے بہنوئی کا آپ کی ادویات پر اعتماد بڑھ گیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ میں نے کسی ڈاکٹر کی دوائی خود یا اپنے کسی خاندان والے کو نہیں کھلائی ہے۔ (مسز اخلاق عباسی) 7

ایک آیت نے کرایہ دار کو مالک مکان بنا دیا

اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم اپنے ذاتی گھر میں رہائش پذیر ہیں جس پر ہم اللہ تعالیٰ کے بے حد مشکور ہیں میں اپنی تمام بہنوں سے گزارش کرتی ہوں اپنی مشکلات کا حل اللہ تعالیٰ سے کروائیں جتنا اپنے مالک حقیقی کو یاد کریں گی اتنی آسانیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

(بنت اسلام نوشہرہ فیروز کنڈیارو)

کی مدد اور اپنے شفیق شوہر کی مدد سے پردے والا سازگار ماحول مل گیا۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر میری زندگی میں آنے والا مسئلہ یہ تھا کہ ہم کرایہ کے گھر میں رہتے تھے ہر ماہ کا کرایہ دینا تاوان کی طرح معلوم ہوتا تھا اور مہینہ گزرتے معلوم نہ ہوتا۔ ایک کرایہ دے کر فارغ ہونے کے بعد دوسرے کرایہ کی فکر جس نے مجھے اور میرے خاندان کو پریشان کر دیا اس پر پھر میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا یعنی ہر وقت حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿توبہ ۱۲۹﴾ پڑھتی رہی تو اللہ رب العزت کے کرم اور مہربانی سے یہ مسئلہ آٹھ ماہ کے اندر ایسے حل ہوا کہ ہمیں پتہ ہی نہیں چلا کہاں سے مدد آئی؟ کیسے آئی؟ پس اس کی طرف سے مدد آئی۔

وَيَذُرْ لَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ترجمہ: وہ وہاں سے دروازہ کھولتا ہے جہاں سے گمان بھی نہیں ہوتا۔ (الطلاق) ہمارے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوا اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم اپنے ذاتی گھر میں رہائش پذیر ہیں جس پر ہم اللہ تعالیٰ کے بے حد مشکور ہیں میں اپنی تمام بہنوں سے گزارش کرتی ہوں اپنی مشکلات کا حل اللہ تعالیٰ سے کروائیں جتنا اپنے مالک حقیقی کو یاد کریں گی اتنی آسانیاں آپ کے قدم چومیں گی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری منتظر ہے۔ پس ہم اس کو پکاریں مزید سے مزید پکاریں۔

سردی کے نقصانات سے بچنے کا عجیب عمل

سردی کے نقصانات سے بچنے کیلئے اور ہاتھ پاؤں کے پھٹنے ہونٹ خراب ہونے سے بچنے کیلئے ایک عجیب عمل ہے۔ اس کے علاوہ اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں تجربہ شرط ہے۔ سروس کے تیل میں شہادت کی انگلی تر کر کے ناف میں لگا دیں اور ناف کو تیل سے تر رکھیں۔ سروس کے تیل کی بجائے زیتون کا تیل بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ زبان میں تاخیر جو مرد و خواتین اپنی زبان یعنی وعظ وغیرہ میں تاثیر پیدا کرنا چاہتے ہیں تو یہ عمل کریں۔ روزانہ سورۃ یسین سات مرتبہ پڑھا کریں اور اس کا معمول بنالیں۔ یہ عمل ”مجھے شفاء کیسے ملی؟“ کتاب میں بھی چھپ چکا ہے۔ (محمد ہادون الرشید پشاور)

یہ آیت مجھے میرے محترم استاد صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے ہدیہ ملی گویا مجھے میرے چھپے ہوئے خزانوں کی چابیاں مل گئیں گویا مجھے اپنے رب سے مانگنے کا طریقہ اور حوصلہ مل گیا گویا ایک عاجزہ فقیرہ کو جیم اور کریم ذات کا دروازہ مل گیا پس میرے بہنوئی کا ہلنا تھا اور میرے رب کی عطاؤں کی بارشیں تھیں ہر وقت اس کے در کی محتاج ہر کام میں فوراً اپنے مالک کا دروازہ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿توبہ ۱۲۹﴾ سے بجا کر اپنا مقصد حاصل کر لیتی۔

میرے استاد محترم کا مجھ پر احسان ہے اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو اپنے دین کیلئے مقبول و منظور فرمائے۔ میں نے ان کے کلمات کو ضائع کیے بغیر اپنے پلو سے باندھ لیا اور وقتاً فوقتاً نفع اٹھاتی رہی شادی کے بعد میرے لیے سب سے پہلا مسئلہ یہ تھا کہ میں شرعی پردہ کرنے والی تھی کیونکہ یہ عاجزہ عالمۃ الدین ہے گھر میں انسان جس طرح رہے کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ پیدائش سے لے کر بہنوں بھائیوں کا ساتھ ہوتا ہے ہر ایک کو طبیعت اور مزاج کا اندازہ ہوتا ہے اور آپس میں سمجھتا ہوتا ہے لیکن جب عورت شادی کر کے دوسرے گھر میں جاتی ہے دوسرے ماحول میں جاتی ہے تو اس کو کئی لوگوں کا سامنا ہوتا ہے کئی لوگوں کی باتیں سننی پڑتی ہیں کئی لوگوں کی رائے کا لحاظ کرنا پڑتا ہے میرے سسرال والوں کو جب کہا گیا کہ لڑکی شرعی پردہ کرنے والی ہے اور یہ چیز اس کی مطلوب ہے اور کوئی مطالبہ نہیں تو ان کو یہ بات انوکھی اور ان سنی معلوم ہوئی کہنے لگے اپنوں سے کیسا پردہ؟ ادھر میرے ذہن میں یہ خیالات کہ اتنے ذہنوں کو کون تبدیل کرے یہ ایک مشکل مرحلہ تھا اور بڑا فیصلہ تھا ایک طرف سسرال کی ناراضگی دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور دل کی بے چینی اس کشمکش میں اس عاجزہ نے اس وظیفہ کو آزمایا چاہا اور مجھے اللہ تعالیٰ پر کامل یقین تھا میں نے وظیفہ پڑھنا شروع کیا اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آسانی فرمائی مجھے اللہ تعالیٰ

زیب فاطمہ لاہور

مراقبہ سے ذہنی سکون اور دلی تقویت کا راز

تین جذباتی کیفیات ہیں جو خاص طور سے ذہن پر اثر انداز ہو کر اسے بیمار بنا دیتی ہیں۔ پہلی کیفیت وہ دباؤ ہے جس پر آپ کا کوئی بس نہ ہو دوسری کیفیت تنہائی اور تیسری کیفیت وہ ہے جس میں آپ اپنے جذبات کو دبائے رہیں اور ان کے اظہار سے کترائیں۔

اگر کوئی شخص طویل عرصے تک دباؤ، پستی، مصائب اور جذباتی ہیجان کا سامنا کرتا رہے تو سب سے زیادہ اثر اس کی قوت مدافعت پر پڑتا ہے اور اس کے مدافعتی خلیوں کی تعداد اور فعالیت بڑی طرح متاثر ہوتی ہے۔

سائنسی تحقیقات کے مطابق جو لوگ پستی (ڈپریشن) کا شکار ہو جاتے ہیں، الگ تھلگ رہتے ہیں اور سماجی محرومیوں کی زد میں رہتے ہیں وہ نسبتاً جلد سرطان کے قابو میں آ جاتے ہیں جب کہ وہ لوگ جو خوش رہتے ہیں مالی طور پر آسودہ ہوتے ہیں اور انہیں عزیزوں دوستوں کی طرف سے بھی تقویت حاصل رہتی ہے اس مرض کے قابو میں مشکل سے آتے ہیں۔

ایک برطانوی مصنفہ جنہوں نے سرطان کے تدارک پر ایک کتاب لکھی ہے اس بات کی قائل ہیں کہ سرطان کے تدارک کیلئے ہمارا رویہ ایسا ہونا چاہیے جس میں جسم اور دماغ دونوں کی صحت شامل ہو۔ مطلب یہ کہ انسان مختلف اعضاء اور کیمیائی مادوں سے بنی ہوئی کوئی مشین نہیں ہے جو ایک ڈھیرے پر چلتی رہتی ہے بلکہ انسان کی زندگی میں جہاں جسم کی اہمیت ہے وہاں جذباتی اور روحانی معاملات بھی یکساں اہم ہیں۔ جسم، دماغ اور روح میں جو باہمی تعلق ہے وہ ہماری صحت اور تندرستی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر غذا ہمارے جسم و ذہن دونوں ہی کے لیے مفید یا مضر ہے۔ ورزش سے جسم اور دماغ دونوں کو فائدہ پہنچتا ہے اور مراقبہ نہ صرف ذہنی سکون فراہم کرتا ہے بلکہ یہ دل کی تقویت، سانس کی بہتری اور مدافعتی نظام کیلئے بھی اہم ہے اور اس سے مزاجی کیفیت پر خوشگوار اثر پڑتا ہے۔

زیادہ تر لوگ اپنے طرز زندگی میں اس وقت تبدیلی کرتے ہیں جب یہ تشخیص ہو جاتی ہے کہ وہ سرطان کے مریض ہیں۔ اکثر لوگ اس وقت کہتے ہیں کہ کاش! اپنے طرز زندگی کی اصلاح انہوں نے پہل کر لی ہوتی۔ مصنفہ کی رائے میں ایک شخص جتنا خوش رہے گا اتنا ہی اس کیلئے سرطان کا امکان کم ہوگا۔

خوشی کا انحصار بہت حد تک جسمانی صحت پر بھی ہے۔ آپ اپنے جسم کی غذا اور صحت کا کتنا خیال رکھتے ہیں؟ ذہنی آسودگی پر کتنی توجہ دیتے ہیں اور روحانی تقاضوں کو کس حد تک

پورا کرتے ہیں؟ یہ تینوں باتیں مجموعی طور پر آپ کی صحت کی ضامن اور پھر آپ کی خوشی کا باعث ہوں گی۔

تین جذباتی کیفیات ہیں جو خاص طور سے ذہن پر اثر انداز ہو کر اسے بیمار بنا دیتی ہیں۔ پہلی کیفیت وہ دباؤ ہے جس پر آپ کا کوئی بس نہ ہو دوسری کیفیت تنہائی اور تیسری کیفیت وہ ہے جس میں آپ اپنے جذبات کو دبائے رہیں اور ان کے اظہار سے کترائیں۔ یہ تین جذباتی عوامل ہماری کارکردگی کو بڑی طرح متاثر کرتے ہیں۔

اس بات کے واضح شواہد موجود ہیں کہ پستی اور تنہائی کے شکار افراد پر سرطان کا وار خوب چلتا ہے۔ مصنفہ کا اندازہ یہ ہے کہ سرطان کے مریضوں میں 47 فیصد افراد انہوں نے ایسے دیکھے جو واضح طور پر پستی کے مریض تھے لیکن جب انہیں اس عذاب سے چھٹکارا دلانے کی کوشش کی گئی اور انہیں اپنے جذبات کے اظہار کا موقع فراہم کیا گیا تو ان کے مرض سرطان میں بھی افاتے کے آثار پیدا ہو گئے۔

سرطان کا خطرہ کم کرنے کیلئے لوگوں کو مثبت سوچ کی ضرورت ہے اور انہیں اپنے بارے میں پر اعتماد رہنا چاہیے۔ گاہے بگاہے اپنی زندگی کا جائزہ لیتے رہیں اور یہ دیکھیں کہ انہوں نے زندگی میں کیا کھویا اور کیا پایا۔ نیز یہ کہ ایک کامیاب زندگی گزارنے اور خوش رہنے کیلئے آپ کو اپنے طرز زندگی میں کیا تبدیلی لانی چاہیے۔ اگر آپ کو کوئی مشکل پیش آئے تو بہتر ہوگا کہ اپنے عزیزوں اور دوستوں کے علاوہ کسی ماہر سے بھی مشورہ کر لیں۔ دل کا حال کہہ دینے اور جذبات کا اظہار کر دینے سے بڑا فرق پڑ جاتا ہے۔

صحت بخش غذا کھائیے: چوکروالی غذا اور قدرتی طریقوں سے کاشت کی ہوئی غذا جس میں پھل، سبزیاں، دلیے، دالیں اور پھلیاں زیادہ ہوں جب کہ شکر، نمک، چکنائی، گوشت، دودھ سے بنی اشیاء، الکحل اور بازار کے تیار شدہ کھانے کم ہوں۔ کافی اور چائے کے بجائے پانی اور نباتاتی چائے پیجیے لیکن اپنے طرز زندگی میں تبدیلی کرتے وقت یہ خیال رکھیے کہ اتنی تبدیلی کی جائے جسے نبھایا جاسکے اور جو دیر پا ہو۔

تمباکو نوشی ترک کر دیجئے: تمباکو کا استعمال کسی بھی شکل میں ہو، ترک کیجئے اور ایسے مقویات سے تیار کی ہوئی اشیاء کھائیے جو مانع سرطان ہیں مثلاً حیاتین ج، حیاتین ڈ، حیاتین ھ اور بیٹا کیروٹین۔ ان کے علاوہ جست اور سیلینیم بھی استعمال کیجئے۔

ورزش بھی کوئے دیجئے: اندازہ ہے کہ جو عورتیں ورزش کرتی ہیں ان کیلئے چھاتی کے سرطان اور ڈپریشن کا خطرہ دس سے بیس فیصد کم ہو جاتا ہے۔ یوگا جیسی مشرقی ورزشیں اس لحاظ سے بہت خوب ہیں کہ ان سے ہر عضو ہر عضو کی ورزش ہوتی ہے اور جسم کے تمام اعضاء کو خون کی فراہمی صحیح طریقے سے ہوتی ہے اور توانائی حاصل ہوتی رہتی ہے۔

دباؤ کو کم کرنے اور بچنے کی کوشش کیجئے: زندگی میں سادگی پیدا کیجئے، زیادہ بکھیرے نہیں ہوں گے تو ذہنی سکون حاصل ہوگا، لیکن اگر دباؤ زیادہ ہو تو کسی ماہر سے مشورہ کیجئے۔ روحانی علاج کی طرف توجہ دیجئے۔ کام سے چند ہفتے کی چھٹی لیجئے اور آرام کیجئے۔ یاد رکھیے کہ کافی عرصہ کام کرنے کے بعد کچھ دن آرام کرنا جسمانی اور ذہنی صحت کیلئے ضروری ہے۔ دباؤ سے بچنے کیلئے سکون و آرام، ماش اور ورزش کا پروگرام ترتیب دیجئے۔

ذہنی سکون کیلئے مراقبہ: اس سے مزاجی کیفیت پر اچھا اثر پڑتا ہے اور یہ ایک طرح کا روحانی علاج بھی ہے۔ قدرتی حسن سے لطف اندوز ہونے کی کوشش کیجئے۔ بعض لوگوں کیلئے دباؤ کم کرنے اور سکون حاصل کرنے کیلئے مراقبہ سے بہتر کوئی چیز نہیں۔

اگر کسی کی کوئی چیز نگم ہوگی ہوتو۔۔۔!!!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً دو سال سے عبقری کا قاری ہوں، میری دعا ہے کہ عبقری کی پوری ٹیم کو اللہ تعالیٰ دن گنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ میں ایک عمل قارئین عبقری کی نذر کرنا چاہتا ہوں تا کہ مخلوق خدا کو فائدہ پہنچے اگر کسی کی کوئی چیز نگم ہوگی ہو یا کہیں رکھ کر بھول گیا ہو تو وہ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف کے ساتھ تیار قیبت بکثرت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب وہ چیز مل جائے تو درود شریف پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں یہ میرا آزمودہ عمل ہے جب بھی میری کوئی چیز نگم ہو جائے تو میں یہی عمل پڑھتا ہوں فوراً مل جاتی ہے۔ میرے پاس بہت سے واقعات ہیں مگر وقت کی کمی کے باعث بیان نہیں کر سکتا۔ (میر احمد شیراز، کبیر والا)

دسمبر میں جان بنائیں بیماریاں بھگائیں

ڈاکٹر فریال کونہ

ہے بلکہ دل و دماغ کو بھی اس سے خاطر خواہ تقویت بہم پہنچ سکتی ہے۔ جن لوگوں میں چربی زیادہ ہو ان کیلئے مفید نہیں۔ ایسے لوگ جن کے ہاں دل کا عارضہ ہو ہر چکنی غذا خاص کر بادام سے پرہیز لازم ہے۔ دبے پتلے جسم میں فربہی عطا کرتا ہے۔

اسی طرح اس موسم کے بعض پھل بھی نمایاں افادیت اور اس کسیری صفات کے حامل ہیں۔ مثلاً ناشپاتی، جاپانی پھل، انار، سیب وغیرہ جو حضرات موسم سرما میں ان پھلوں کو اپنی ہمت و استطاعت کے مطابق جی بھر کر کھاتے ہیں وہ یقیناً موسم سرما کے بہت سے امراض سے محفوظ و مامون رہتے ہیں اور ان کے نظام جسمانی میں ہر قسم کے موسمی امراض اور شدید اثرات کیلئے قوت مدافعت غیر معمولی طور پر پیدا ہو جاتی ہے جو حضرات ان پھلوں کو محض مخصوص مواقع پر کسی تقریب یا معاشرتی مجبوری کے تحت یا محض ان کے ذائقہ وغیرہ سے لطف اندوز ہونے کیلئے کھاتے ہیں انہیں یہ حقیقت بہر حال پیش نظر رکھنی چاہیے کہ یہ وہ پھل ہیں کہ جن کا استعمال تقویت بدن اور متعدد موسمی امراض کے قدرتی غذائی علاج کا درجہ رکھتا ہے اور بیشتر حالتوں میں ان سے بڑے بڑے قیمتی کشتہ جات اور وٹامنز سے بھی زیادہ تقویت جسمانی قوت مدبرہ بدن اور مدافعت امراض کی استعداد و صلاحیت حاصل ہوتی ہے۔ سیب دو تین چھٹانک زیادہ سے زیادہ ایک پاؤنک جائز ہے۔ ناشپاتی کی بھی تقریباً یہی مقدار گردانی گئی ہے۔ جاپانی پھل جس کا پرانی کتابوں میں ذکر ناپید ہے بہر حال امراض جگر میں اس کا استعمال مفید ہے۔ مقدار خوراک بعد از غذا ایک چھٹانک سے ڈیڑھ پاؤنک مناسب ہے۔

اسی طرح اس موسم کے بعض پھل بھی نمایاں افادیت اور کسیری صفات کے حامل ہیں۔ مثلاً ناشپاتی، جاپانی پھل، انار، سیب وغیرہ جو حضرات موسم سرما میں ان پھلوں کو اپنی ہمت و استطاعت کے مطابق جی بھر کر کھاتے ہیں وہ یقیناً موسم سرما کے بہت سے امراض سے محفوظ و مامون رہتے ہیں اور ان کے نظام جسمانی میں ہر قسم کے موسمی امراض اور شدید اثرات کیلئے قوت مدافعت غیر معمولی طور پر پیدا ہو جاتی ہے جو حضرات ان پھلوں کو محض مخصوص مواقع پر کسی تقریب یا معاشرتی مجبوری کے تحت یا محض ان کے ذائقہ وغیرہ سے لطف اندوز ہونے کیلئے کھاتے ہیں انہیں یہ حقیقت بہر حال پیش نظر رکھنی چاہیے کہ یہ وہ پھل ہیں کہ جن کا استعمال تقویت بدن اور متعدد موسمی امراض کے قدرتی غذائی علاج کا درجہ رکھتا ہے اور بیشتر حالتوں میں ان سے بڑے بڑے قیمتی کشتہ جات اور وٹامنز سے بھی زیادہ تقویت جسمانی قوت مدبرہ بدن اور مدافعت امراض کی استعداد و صلاحیت حاصل ہوتی ہے۔ سیب دو تین چھٹانک زیادہ سے زیادہ ایک پاؤنک جائز ہے۔ ناشپاتی کی بھی تقریباً یہی مقدار گردانی گئی ہے۔ جاپانی پھل جس کا پرانی کتابوں میں ذکر ناپید ہے بہر حال امراض جگر میں اس کا استعمال مفید ہے۔ مقدار خوراک بعد از غذا ایک چھٹانک سے ڈیڑھ پاؤنک مناسب ہے۔

دسمبر انتہائی سردی کا مہینہ شمار ہوتا ہے صاحب حیثیت حضرات نرم و گرم بستر بھاری بھر کمزور اور بہترین اقسام کے سامان خورد و نوش چونکہ آسانی سے فراہم کر لیتے ہیں اور اس لیے موسم سرما کی شدت ان کیلئے تکلیف دہ نہیں رہتی لیکن غریب لوگ جو اپنی مالی پریشانیوں کے باعث بمشکل پیٹ بھرتے ہیں وہی زیادہ تر اس موسم میں مختلف بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں اس موسم کے عام امراض کھانسی، نزلہ، زکام، نمونیہ وغیرہ ہیں۔ حفظ مقدم کے طور پر سردی سے بچیں، کمرے میں سوتے وقت روشن دان کھلے رکھیں۔ صبح لحاف سے اٹھ کر ایک دم باہر نکلیں۔ ٹھنڈا اور ہلکا سا استعمال نہ کریں۔ گرم اثرات رکھنے والی چیزیں جیسے چائے، کافی، تھوہ، انڈا، گرم دودھ، گوشت، چھچھی وغیرہ استعمال کریں۔

زیادہ بادی اور ناغم پیدا کرنے والی ٹھنڈے اثرات کی حامل چیزوں مثلاً ابلے ہوئے چاول، گوبھی، آلو، ارودی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ نیم گرم پانی سے غسل کریں اور گرم لباس زیب تن کریں۔ خاص طور پر پاؤں میں گرم موزے ضرور پہنیں۔ دسمبر کا مہینہ چھوٹے بچوں، نحیف الجسم افراد اور عمر رسیدہ آدمیوں کیلئے بطور خاص خطرناک ہوتا ہے اور وہ لوگ جو بزم خویش اپنی قوت برداشت اور موسمی شدائد کو برداشت کرنے کی صلاحیت پر انحصار کرتے ہیں۔ بالعموم حکیم مطلق نے موسم گرما کی طرح موسم سرما کے اکثر و بیشتر امراض کی روک تھام اور صحت جسمانی میں رونما ہونے والے اختلال و خرابیوں کی اصلاح کا سامان بھی اس موسم میں فراہم کر رکھا ہے۔ یہ بات الگ ہے کہ عوام و خواص کی اکثریت بھی پورے طور پر ان حقائق فطرت سے آگاہ نہیں۔

دسمبر کی ٹھنڈا دینے والی سردی کے ایام میں جبکہ موسمی شدت انسان کے اندرونی اعضائے جسم تک میں ٹھنڈاؤ اور انجماد کی کیفیت پیدا کر دیتی ہے اس موسم کی مخصوص سبزیوں اور ترکاریوں کو بقدر وافر استعمال میں لانا چاہیے تاکہ بدن کی حرارت غریزی برقرار رہے۔ اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ سروس، تارامیرا، رائی اور پالک کا ساگ اس موسم کی سبزیوں میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ ان کے پکوان

قارئین اصلاح فرمائیے!

ہوالثانی: سونف، ملبھی اور گلوکوز ہموزن صبح وشام آدھا چمچ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ یہ نسخہ ستمبر 2014ء صفحہ نمبر 36 پر بھی چھپ چکا ہے مگر اس میں سونف نہیں لکھا گیا تھا۔ (نجمہ عامر گوجرانوالہ)

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

مسر رحمانہ الطاف پشاور۔ حافظ شفقت ندیم، فیصل آباد۔ اللہ والی، کراچی۔ ارشاد اختر قادری واہ کینٹ۔ کلیم اللہ شیخ، پہاڑ پور۔ شاکد احمد مہر شاہ۔ زبیر شاہ، گوجرانوالہ۔ علیم نظامی لاہور۔ قاری محمد صادق، مظفر گڑھ۔ عبدالستار مغل، چکوال۔ رافع حسین، سندھ۔ محمد وارث، راولپنڈی۔ محمد عادل مشتاق لاہور۔ خالد حسین، سندھ۔ زینب شکیل، کراچی۔ شبیر حسین، پاکستان۔ انور۔ محمد معظم لاہور۔ ضیا اللہ پشاور۔ عزیز احمد، ملاکنڈ ایجنسی۔ جمیل پشاور۔ عفت راولپنڈی۔ شبیر اختر۔ تنویر احمد رحیم یار خان۔ آصف بشیر، منڈی بہاؤ الدین۔ بنت اعجاز، ایبٹ آباد۔ دختر محمد شفیق، ایک۔ فریال خان، کراچی۔ نجمہ عامر، گوجرانوالہ۔ محمد ناظم الدین، نارووال۔ یاسین، کراچی۔ فرحت بی بی، ایبٹ آباد۔ شفیق ایوب۔ بندہ خدا، واہ کینٹ۔ محمد عبدالرحمن رانا لاہور۔ ظفر احمد خان، کراچی۔



تحریریں
باری آنے پر
ضرور شائع
ہونگی جلدی
نہ کر میں پر
تحریر محفوظ
رکھی جائیگی

صفر! عمر اور رزق میں برکت کا مہینہ

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

حبابانہ روحانی محفل

روحانی محفل "مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 دسمبر بروز بدھ 10 بجے سے لیکر 11 بجکر 25 منٹ تک 20 دسمبر بروز ہفتہ مغرب سے عشاء 29 دسمبر بروز پیر دوپہر 1 بجکر 35 منٹ سے لیکر 3 بجکر 17 منٹ تک ھُوَ اللہُ الْاَکْہَرُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونے صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینہ کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے یقین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔)

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ جان و مال کی حفاظت کیلئے: جو کوئی اس ماہ مبارک میں کسی بھی دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیات مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پیئے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔ اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:-

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَّحِیْمٍ (یسین)۔ سَلَامٌ عَلٰی نُّوحٍ فِی الْعُلَیِّیْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ ۝ سَلَامٌ عَلٰی مُوسٰی وَ هٰرُونَ ۝ سَلَامٌ عَلٰی اِلٰی یٰسِیْنَ ۝ (الصفت)۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْنُکُمْ فَادْخُلُوْہَا خُلَیِّیْنَ (الزمر)۔ سَلَامٌ هُوَ حَتّٰی مَطْلَعُ الْفَجْرِ (القدر) ثواب حاصل کرنا:- جو کوئی یہ چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ اس ماہ کی 27 تاریخ کو چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورہ التین پڑھے ستر مرتبہ سورہ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے کسے علاج

اسم یا سَلَامُ اول و آخر درود شریف 131 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو روزانہ اس وقت تک پلاتے رہیں جب تک صحت یاب نہیں ہو جاتا۔ پوری سے حفاظت: جو کوئی اسم الزّٰقِیْب کو سات مرتبہ یا ستر مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر اپنے اہل و عیال پر دم کر دے وہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ (بندہ خدا واہ کینٹ)

جب صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب:- کتاب "راحۃ القلوب" میں ہے کہ جو کوئی نماز عشاء کے وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ کافرون پڑھے دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ الناس پڑھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْزُ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

آخری عشرہ:- ماہ صفر کے آخری عشرہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری عشرہ کے شروع کے دن نماز اشراق کے بعد غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کئے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورہ کوثر پانچ مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدة میں رکھے اور ایک سو مرتبہ یَا وَهَّابُ اور اَلْحَمْدُ اِلَیْکَ کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکٹھ مرتبہ سورہ

الم نشرح، اکٹھ مرتبہ سورہ والتین، اکٹھ بار سورہ النصر، اکٹھ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یَا وَهَّابُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَمْدُ اِلَیْکَ پڑھے اور تین مرتبہ یہ درود پاک

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے صرف سات ماہ ہوئے ہیں مگر ان سات ماہ میں نے اس شاندار رسالہ سے بہت کچھ پایا ہے۔ خاص طور پر روحانی محفل نے تو میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ حل ہی کر دیا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میں جہاں بھی کام کرتا تھا دو یا تین ماہ کے بعد پتہ نہیں کیا ہوتا تھا میرا دل بالکل بھی وہاں کام کرنے کو نہیں کرتا تھا جس کی وجہ سے کچھ عرصہ بعد میں وہ کام چھوڑ دیتا تھا۔ میری اس بڑی عادت کی وجہ سے میرے (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

اگر جسم کا کوئی حصہ جھلس جائے تو: اگر جسم کا کوئی حصہ جھلس جائے تو نیل کو پانی میں ملا کر متاثرہ حصہ پر لگانے سے آرام آ جاتا ہے اور جلن کی شدت کم ہو جاتی ہے۔

حضرت شاہ نصیر الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد میں کمی کے اولاد سے محرومی ہے اور حمل قائم نہیں ہوتا۔ اس کیلئے معجون سفرجل تین بوتل لے کر سب معجون ایک برتن میں کر لیں اور اول گیارہ بار درود شریف اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

دھانغ اور دل کی کمزوری کیلئے

اگر کسی شخص کا دماغ کمزور ہو اور دل میں بھی دھڑکن تیز ہوتی ہو اور دل زور زور سے اچھلتا ہو تو اس کیلئے ایک پاؤ خالص بادام کا تیل (روغن بادام) لے لیں (اگر بادام خرید کر ککڑی کے کولہو والے سے اپنے سامنے بیٹھ کر نکلوائیں تو یہ خالص اور اصلی ہوگی) ورنہ مجبوری میں بازار سے خرید لیں (اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کے بعد درمیان میں دو ہزار تین سو (2300) بار یا تسلا کلام پڑھ کر روغن بادام پر دم کر دیں اور رات کو سوتے وقت نیم گرم (تھوڑا گرم) دودھ ایک کپ لے کر اس میں آدھا (چائے والا) جج روغن بادام ملا کر مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بارہ بیس دن کے اندر اندر مریض تندرستی اور صحت محسوس کرتے گا۔ یہ عمل تین ماہ جاری رکھیں تاکہ مکمل فائدہ ہو۔ جب روغن بادام ختم ہو جائے دوسرا خرید کر یا نکلو کر یہی عمل پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔

بے اولاد کے اولاد ہونا

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد میں کمی سے اولاد سے محرومی ہے اور حمل قائم نہیں ہوتا۔ اس کیلئے معجون سفرجل تین بوتل لے کر سب معجون ایک برتن میں کر لیں اور اول گیارہ بار درود شریف اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ درمیان میں گیارہ ہزار بار یا تاحیٰ یا قیوٰہ پڑھ کر معجون پر دم کریں اور چھوٹے بیر کے برابر مقدار میں یہ معجون سوتے وقت ایک کپ گرم دودھ کے ساتھ روزانہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ضرور ہوگی، عمل شرط ہے۔

اولاد ہونے کیلئے عمل

جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور جسمانی کمزوری بھی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ہوگی۔ وہ عمل یہ ہے۔ ایک پاؤ گائے کا دودھ

کے دفعیہ کیلئے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں یہ دعا گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کے پورے جسم پر دم کرے اور مریض کے دونوں ہاتھوں پر دم کر دے وہ دونوں ہاتھ اپنے پورے بدن پر ملے۔ یہ عمل ایک مرتبہ صبح بعد نماز فجر با وضو کرے اور یہی عمل شام کو بعد نماز مغرب با وضو کرے چالیس دن تک پابندی کے ساتھ بلا ناغہ یہ عمل کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے موذی اور تکلیف دینے والے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ اگر یہی دعا با وضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے تو انشاء اللہ ہر قسم کے مرض اور نظر بد سے حفاظت ہو جائے گی اسی طرح اگر اس دعا کو با وضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ہرن کی جھلی (کھال) پر لکھ کر موم جامہ کر کے حاملہ عورت کے گلے میں باندھ دے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا حمل کرنے سے محفوظ ہو جائے گا اور بچہ صحیح و سالم پیدا ہوگا۔

گھریلو پریشانیوں و بیماریوں سے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری کے مستقل قاری ہیں اور عبقری ایک بہت اچھا رسالہ ہے جو ہماری زندگیوں کی مشکلات سنتا ہے اور ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ میری بہن کو پڑھنے کا بہت شوق ہے، مگر وہ تقریباً سارا سال ہی بیمار رہتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے اس کا ایک سال بھی ضائع ہو گیا ہے لیکن وہ پڑھائی چھوڑتی بھی نہیں ہے۔ میری امی اس کیلئے مختلف وظائف کرتی رہتی ہیں اسے سورہ کوثر اور منزل پڑھ کر پانی پر دم کر کے ہر روز پلاتی ہیں جس سے اس کی طبیعت بہت بہتر رہتی ہے۔ جب اسے ماہواری کی وجہ سے بہت زیادہ درد ہو تو میری امی سورہ نمل پانی پر دم کر کے پلاتی ہیں جس سے اسے فوری آرام آ جاتا ہے۔ ہم نے گھریلو پریشانیوں اور خاص طور پر بیماریوں سے چھٹکارے کیلئے اِیَاکَ نَشْفِدُ وَاِیَاکَ نَسْتَعِیْذُ کا سوا لاکھ بھی کیا جس سے کافی فائدہ ہوا اور ہمارے گھر میں اب لڑائی جھگڑے بہت کم ہوتے ہیں اور میری بہن کی طبیعت بھی کافی بہتر ہے۔ کسی بوڑھی بزرگ عورت نے میری امی کو بتایا کہ پوشیدہ امراض سے نجات کیلئے اپنی بیٹی کو ”انجبار گنڈی“ پانی میں پکا کر دیں۔ (م، ع)

اگر کوئی سخت بیمار ہو اور اس کی بیماری نہ جاتی ہو تو اس بیماری

مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات

کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور
مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو
حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سویں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا اتعداد لا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ در کریں، اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات نوآباد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری میں موجود مراقبہ مسلسل چار سال سے کر رہی ہوں۔ اس دوران مجھے بہت سے بزرگوں کی اور مبارک جگہوں کی زیارتیں ہوئیں۔ ابھی پچھلے مہینے کی بات ہے کہ میں عشاء کے بعد مراقبہ کرنے بیٹھی کچھ دیر بعد یوں لگا جیسے جگہ سے پلے رنگ کی روشنی آسمان سے نیچے اتر رہی ہے اور سیدھے میرے سر پر پڑھ رہی ہے اور اس روشنی سے میرا وجود سارے کا سارا بھر گیا ہے اور میرا دل اللہ اللہ کر رہا ہے اور وہ روشنی مجھے اپنے ساتھ اوپر آسمان کی طرف اٹھا رہی ہے اور آہستہ آہستہ میں آسمانوں کی حدود تک پہنچ گئی ہوں اور آسمان سے ایک دروازہ کھلتا ہے اور میں اندر داخل ہو جاتی ہوں جیسے ہی میں اندر داخل ہوتی ہوں میرا دنیاوی لباس جو میں نے پہنا ہوتا ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور میں نے خود کو نئے لباس میں پایا ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 32 پر) 12

خشک میوے اپنائیں سردیاں خوشگوار بنائیں

(ریحانہ صدیقی)

بہت سارے خشک میوے پروٹین کا بھی اچھا ذریعہ ہیں اس لیے مونگ پھلی کے کھن اور بادام کے کھن کو اکثر پروٹین والی غذاؤں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ خشک میوؤں میں موجود چکنائی کو مٹانے سے روکنے کیلئے ان کا مناسب طور پر ذخیرہ کرنا ضروری ہے۔

رہے ہیں۔ گرمی دار میوؤں میں پروٹین، روغن چربی اور وٹامنز کی کافی مقدار پائی جاتی ہے اور انہیں مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ آئیے ہم بعض عام قسم کے خشک میوؤں پر ایک نظر ڈالیں۔ کاجو: کاجو غالباً سب سے زیادہ پسندیدہ اور خوش ذائقہ خشک میوہ ہے۔ بھنے ہوئے نمک لگے ہوئے کرکرے کاجو بہت زیادہ پسند کیے جاتے ہیں۔ اخروٹ: آٹا نقد نیمہ کی کھدائی سے یہ معلوم ہوا ہے کہ آج سے تقریباً آٹھ ہزار سال پہلے اخروٹوں کو بھوننے کا طریقہ موجود تھا۔ اخروٹ کے درخت کا ذکر یونانی اساطیر میں بھی آیا ہے۔ اخروٹ میں تقریباً ستر فیصد تیل ہوتا ہے۔ اخروٹ توڑے بغیر ایک سال تک رکھا جاسکتا ہے۔ اخروٹ میں کافی بڑی مقدار میں حرارے پائے جاتے ہیں اور اخروٹ وٹامن بی اور ای کے حصول کا بہت عمدہ ذریعہ ہیں۔ اخروٹ پروٹین اور معدنیات کا کارآمد ذریعہ ہیں۔ خاص طور سے سبزی خوروں کو کیلئے، وہ امراض قلب کے خطرے کو کم کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ اخروٹ کو وسیع پیمانے پر کیک اور میٹھائیوں وغیرہ کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے اور اخروٹ کی چٹنی بھی بنتی ہے جو بہت سے لوگوں کو بہت زیادہ پسند آتی ہے۔ جب آپ اخروٹ خریدیں تو اچھی طرح دیکھ لیں کہ وہ تازہ ہیں یا نہیں۔ انہیں سونگھ کر دیکھیں اگر ان میں سے ایسی بو آ رہی ہے جیسی کہ پینٹش میں سے آتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پرانے اور بدبودار ہو چکے ہیں اور شاید اندر سے گل بھی گئے ہوں۔ پختہ پختہ میں وٹامن اے اور بی بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے اور اس میں فولاد، کیکشیم اور پوٹاشیم بھی موجود ہوتا ہے۔ ان میں حراروں کی تعداد بھی زیادہ ہوتی ہے کیونکہ ان میں کافی چربی پائی جاتی ہے۔

قلت حیض

حوالہ: ہلدی، ملٹھی، سونف ہموں میں کر دو دو ماشہ صبح وشام ماہواری آنے سے ہفتہ پہلے استعمال کریں، درد اور کمی دور ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ ہر کسی بیماری میں ”سز شافین“، واقعی فوراً فائدہ دیتی ہے، میں نے ہر وقت پاس رکھی ہوتی ہے۔ (والدہ ابوذر)

حالیہ تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ خشک میوؤں میں ایسے بہت سے وٹامنز اور دھاتیں (میزلز) شامل ہوتی ہیں جو انسان کو امراض قلب، ہائی بلڈ پریشر اور فالج سے تحفظ بہم پہنچاتی ہیں۔ یہ نئی دریافت ہے۔ اس سے پہلے خشک میوے کی ان منفوعات کا علم نہیں تھا۔ خشک میوؤں میں موجود فائدہ مند میزلز میں کیکشیم، میگنیشیم اور پوٹاشیم شامل ہیں اور یہ سب ہائی بلڈ پریشر کے خلاف تحفظ بہم پہنچاتے ہیں۔ پختہ خشک میوؤں میں پوٹاشیم کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں اور ان کے بعد بادام اور بادام کیکشیم کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ طبی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ خشک میوؤں کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مفید ہے۔ بہت سارے خشک میوے پروٹین کا بھی اچھا ذریعہ ہیں اس لیے مونگ پھلی کے کھن اور بادام کے کھن کو اکثر پروٹین والی غذاؤں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ خشک میوؤں میں موجود چکنائی کو مٹانے سے روکنے کیلئے ان کا مناسب طور پر ذخیرہ کرنا ضروری ہے۔ حالیہ تحقیق سے یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ خشک میوؤں کو صحت بخش غذا کا ایک مستقل حصہ ہونا چاہیے۔ دنیا کے ممتاز محققین ماہرین غذا اور اشیائے خورد و نوش کے ماہرین نے تحقیق و تفتیش کے ذریعے اس امر کا پتہ لگایا ہے کہ خشک میوؤں میں فائبر، فولک ایسڈ اور وٹامن ای جیسے غذائیت بخش اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ بعض ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ خشک میوے مزید حراروں کا اضافہ کیے بغیر بھوک کو منادیتے ہیں۔ یہ چیز وزن کو بڑھانے سے روکنے میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ جو خواتین اپنی غذا میں خشک میوؤں کو برابر شامل رکھتی ہیں ان کے امراض قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ کم رہتا ہے۔ مختصر یہ کہ خشک میوے نامعلوم زمانے سے انسانی غذا کا ایک بہت اہم حصہ رہے ہیں اور صدیوں سے بعض ممالک کی غذا میں خاص طور سے شامل رہے ہیں۔ خشک میوے کی بہت سی قسمیں دستیاب ہیں اور ہمیں اپنی مرضی اور پسند کے مطابق انہیں اپنی غذا کا جزو بنانا چاہیے۔

قدیم زمانے سے گرمی دار میوے انسانی غذا کا ایک اہم حصہ

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



✽ کمزوری نظر و حافظہ

✽ یہ آسیب نہیں بیماری ہے

✽ قبض اور پیشاب میں جلن

✽ اختناق الرحم

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں شپلر پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

اختناق الرحم

محترم حکیم صاحب! میری بیٹی کی عمر 23 سال ہے وہ غیر شادی شدہ ہے، اُس کا مسئلہ یہ ہے کہ اُسے پیڑ میں تکلیف رہتی ہے عجیب حرکات کرتی ہے پیٹ سے کوئی گولا اُٹھتا محسوس کرتی ہے، جو گلے میں آکر پھنس جاتا ہے، اُس کی گردن اکڑ جاتی ہے سانس گھٹتا ہے، چہرہ سرخ ہو جاتا ہے کبھی دانت پیٹتی ہے، کبھی اُداس اور غمگین، کبھی خوش ہوتی ہے، اُسے پیشاب زیادہ آتا ہے ماہواری کی بے قاعدگی رہتی ہے۔ اُس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی! اس کا علاج تجویز کر دیں۔ (بیگم ولیدہ شہزاد ساہووال)

جواب: محترمہ! یہ ایک نفسیاتی مسئلہ ہے۔ اسے ہسٹریا یا اختناق الرحم کہتے ہیں۔ یہ نظام عصبی کے فٹور سے لاحق ہوتا ہے۔ نازک مزاج اور شہری خواتین اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ اختناق کا مطلب گلا گھونٹنے کے ہیں چونکہ اس مرض میں دم گھٹتا ہے اور ساتھ میں رحم کی خرابی بھی پائی جاتی ہے اس وجہ سے اختناق الرحم بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگ اسے آسیب یا بدروح کا سایہ سمجھ کر مریض کا علاج کرانے کی بجائے جعلی پیروں اور عاملوں کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ وقت پیسہ اور اپنی صحت برباد کرتے ہیں۔ یہ ایک قابل علاج مرض ہے۔ اس کے اسباب غصہ، خوف، پریشانی، ذہنی دباؤ، رنج و غم، کسی شدید قسم کے صدمے سے دوچار ہونا، آرام دہ زندگی بسر کرنا، مصروف نہ رہنا، قسے کہانیاں اور عشقیہ ناول پڑھنا، زیادہ جاگنا، جوان لڑکیوں کی زیادہ عرصہ تک شادی نہ کرنا، معدہ اور ہاضمہ کی خرابی میں مبتلا رہنا، قبض وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی اس مرض کے کئی اسباب ہیں۔ آپ اپنی بیٹی کو درج ذیل نسخہ استعمال

کرائیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ **ہوالاشافی:** صبح شام کھانے سے نصف گھنٹہ پہلے خمیرہ گاؤ زبان جدواور دودھ صلیب والا ایک چمچ چائے والا اور دودھ مسک معتدل سادہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق گاؤ زبان آدھا کپ کھلائیں۔ صبح و شام کھانے کے بعد حب حلیتیت دودھ اور مستورین شربت دو چمچ چائے والے پانی سے دیں۔ غذا میں دلیہ، ساگودانہ، دودھ، دہی، شوربہ، سبزیاں اور زود ہضم غذا میں دیں۔ مریض کو تفریح کے مواقع فراہم کریں، کام کا ج میں لگائیں، مصروف رکھیں، زیادہ جاگنے اور ناول پڑھنے سے پرہیز کرائیں۔ مریضہ کے جسمانی اور دماغی سکون کا خیال رکھیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

کمزوری نظر و حافظہ

میری عمر 16 سال ہے، میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری نظر اور حافظہ کمزور ہے۔ میری جلد جگنی ہے مجھے کوئی مفید نسخہ بتائیں۔ (شہریار بٹ، گوجرانوالہ)

جواب: بیٹا آپ درج ذیل نسخہ تیار کروا کے استعمال کریں۔ **ہوالاشافی:** مغز بادام شیریں پچاس گرام، سوئف پچاس گرام، اسطوخودوس پچاس گرام، خشخاش پچاس گرام، کالی مرچ بارہ گرام، مصری پچاس گرام۔ ان تمام ادویات کو پیس کر ایک چمچ چائے والا صبح شام دودھ سے کھالیا کریں۔ اس کے ساتھ خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر دار ایک چمچ چائے والا صبح شام کھائیں۔ رات کو سوتے وقت سر میں خالص روغن بادام کی مالش کریں۔ غذا میں شہد، انڈا، مکھن، پیڑ، دودھ، جو کا دلیہ شہد ملا کر استعمال کریں۔ ہرے پتے والی سبزیاں استعمال کریں اس سے آنکھوں کو طاقت ملتی ہے۔ آنکھوں کی صفائی کا خیال رکھیں، صبح و شام تازہ پانی کے آنکھوں میں چھینٹے ماریں۔ پانچ وقت وضو کریں گے تو آپ کے چہرے کی

چکنائٹ صاف ہو جائے گی۔ جلد تروتازہ رہے گی۔ ایک ماہ بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

موٹاپا، کمزوری اور سستی

میری عمر 27 سال ہے، میری اپنی دکان ہے، سارا دن بیٹھ کر گزرتا ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے کمزوری بہت محسوس ہوتی ہے اور ہر وقت سستی پڑی رہتی ہے۔ جمائیاں بہت آتی ہیں دل کرتا ہے کہ لیٹا رہوں، کوئی کام نہ کروں، کام کروں تو کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ دن بدن موٹا ہوتا جا رہا ہوں۔ میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں مجھے کوئی ایسا نسخہ تجویز کریں جس سے جسم میں طاقت آئے اور سستی کا احساس نہ ہوں۔ (شفقت احمد، اوکاڑہ)

جواب: محترم! سب سے پہلے تو اگر آپ کا وزن زیادہ ہے تو وزن کم کریں، ورزش کی عادت ڈالیں، صبح و شام ورزش ضرور کیا کریں، اپنی خوراک بہتر کریں اور کام میں بھی دلچسپی لینے کی عادت ڈالیں۔ کوشش کریں کہ اپنی دکان میں بھی فارغ نہ بیٹھیں، کچھ نہ کچھ کرتے رہا کریں۔ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ **ہوالاشافی:** صبح و شام مجون اذراقی ایک چمچ چائے والا اور مجون فلاسفہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ دودھ کھائیں۔ صبح دوپہر شام کھانے کے بعد جوارش بسا آدھا چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت حب تنکا درو گو لی پانی سے کھائیں۔ انشاء اللہ آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

یہ آسیب نہیں بیماری ہے

میری عمر 19 سال ہے، میرا مسئلہ یہ ہے کہ کچھ عرصہ سے مجھے بہت ڈراؤنے اور پریشان کن خواب آتے ہیں۔ عجیب سی شکلیں نظر آتی ہیں، لگتا ہے کہ کوئی چیز سینے پر سوار ہے، گلابا رہی ہے، اس دوران میں چیخ مارنا چاہتا ہوں، دوسروں کو بتانا چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے لیکن میری آواز ہی نہیں نکلتی، نہ ہلا جاتا ہے۔ پھر جب سینے پر دباؤ ختم ہو جاتا ہے تو میں اٹھ جاتا ہوں لیکن طبیعت بہت پریشان رہتی ہے۔ کوئی کہتا ہے آسیب ہے، کوئی کچھ کہتا ہے۔ میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی مجھے اس کا حل بتائیں۔ (محمد عمران لاہور)

جواب: محترم! یہ کوئی بھوت پریت آسیب یا جڑیل کا سایہ نہیں، یہ ایک بیماری ہے۔ طب میں اس کو کاربوس یا نیند میں ڈرنا یا نیند میں گھٹنا بھی کہتے ہیں۔ کاربوس کا مطلب دبانے یا بھینچنے والا ہے۔ اس مرض میں مریض کے تنفس کے عضلات میں ایک قسم کا تشنج پیدا ہوتا ہے اور مریض

برص (بھلہری) کو دور کرنے کیلئے ہلدی کو باریک کر کے صبح و شام چار ماشہ سفوف ہلدی ہمراہ پانی کھلائیں اور دن میں دو تین بار ہلدی پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر دناؤں پر لگانے سے بہت جلد برص دور ہو جاتی ہے۔

ساتھ اور کم آتی ہے۔ اس وجہ سے میرا جسم پھول رہا ہے براہ مہربانی! مجھے اس کیلئے کوئی نسخہ تجویز کریں۔ (ش، ن، لاہور) مشورہ: محترمہ! عام طور پر اس کا سبب نسوانی ہارمونز کے توازن کی خرابی، ذہنی دباؤ، ڈائننگ، رحم میں خرابیاں، ماہواری کے دوران زیادہ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا، خون کی کمی ہونا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح و شام معجون دہید اور ایک چمچ چائے والا عرق کو اور عرق بادیان نصف کپ کے ہمراہ صبح، دوپہر شام کھانے کے بعد، جو اش کمونی ایک چمچ چائے والا حب کبد نوشادری دو گولی ہمراہ پانی صبح و شام شربت فولاد دو چمچ چائے والے دودھ میں ملا کر پی لیا کریں۔ کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں

عبقری کی ویب سائٹ کا سٹیکر اپنی گاڑیوں پر لگا کر دیکھی انسانیت کو پریشانیوں کے حل اور ڈکھوں کے مداوے کی طرف متوجہ کریں۔ نوٹ: ایسے سٹیکر جو رات کو اندھیرے میں لائٹ پڑنے پر چمکے گا، لائف ٹائم گارنٹی، بارش، سردی، گرمی سے خراب نہ ہونے والا۔ گاڑی کی زینت اور خوبصورتی کو بڑھانے والا۔ اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں۔

قیمت 200/- (دو روپے) (علاوہ ڈاک خرچ)

(چھوٹا سٹیکر اب صرف 20 روپے) موبائل سٹیکر اب صرف 10 روپے میں دستیاب

اصلاح ہو جائے گی۔ معدے کو تقویت ملے گی، کھانے کو ہضم کرنے اور پیٹ سے ہوا کے اخراج میں مدد ملے گی۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذا لیں کھائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

قبض اور پیشاب میں جلن

میری عمر 35 سال ہے، میرا مسئلہ یہ ہے کہ کافی عرصہ سے مجھے پیشاب بہت جل کر آتا ہے۔ پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد میں بھی جلن ہوتی ہے، پیشاب مقدار میں کم اور بار بار آتا ہے اور بہت پیلے رنگ کا آتا ہے۔ قبض بھی شدید ہے۔ براہ مہربانی مجھے اس کا کوئی علاج تجویز کریں۔ (عاشق حسین اسلام آباد)

جواب: اگر خشک چیزوں کا بکثرت استعمال، چائے کافی کی زیادتی، پانی کم پینے، بہت زیادہ پسینہ آنے سے جس سے پیشاب کی مقدار کم ہو جائے، اچار ترش غذائیں زیادہ کھانے مٹھنے اور پیشاب کی نالی کی سوزش وغیرہ سے ایسی علامات ہو سکتی ہیں۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح شام معجون دہید اور ایک چمچ چائے والا عرق کا سنی نصف کپ عرق کو نصف کپ کے ساتھ کھالیا کریں۔ صبح دوپہر شام کھانے کے بعد اکسیر جگر گولیاں دو عدد پانی سے کھالیا کریں۔ دن میں دو سے تین مرتبہ شربت بزوری معتدل چار بڑے چمچ ایک گلاس پانی میں حل کر کے پی لیا کریں۔ قبض کی صورت میں رات کو حب نکار دو گولی پانی سے کھالیا کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پوشیدہ امراض

میری عمر 21 سال ہے، میرا مسئلہ ہے کہ عرصہ تین سال سے ماہواری بے قاعدہ ہو گئی ہے، وقت پر نہیں آتی۔ آئے تو درد کے

کوسانس گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اس کی وجہ عموماً شدید درجے کی ہاضمے کی خرابی ہوا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ دماغی تردد، غم، فکر پریشانی، ذہنی دباؤ، غذائی بے قاعدگی، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف بھی اس کا سبب بن سکتے ہیں۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح شام خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر دار ایک چمچ چائے والا اور دوا المسک معتدل سادہ ایک چمچ چائے والا کھانے سے نصف گھنٹہ پہلے کھالیا کریں۔ صبح دوپہر شام کھانے کے بعد حب کبد نوشادری دو گولی جو اش شانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی کے کھالیا کریں۔ رات کو سوتے وقت معجون نباح ایک چمچ چائے والا پانی سے کھائیں۔ دن میں دوسرے شربت احمد شانی کے دو بڑے چمچ ایک گلاس پانی میں ملا کر پی لیا کریں۔ رات کا کھانا سونے سے تین گھنٹے قبل کھالیا کریں۔ خوب چمچل قدمی کریں۔ چت یا سیدھا لیٹ کر سونے سے گریز کریں بلکہ دائیں کروٹ پر لیٹ کر سویا کریں۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

اصلاح معدہ

میں ایک فیکٹری میں کام کرتا ہوں، مجھے اکثر گیس، قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ براہ کرم! آپ مجھے معدہ اور نظام ہضم کی اصلاح کیلئے کوئی اچھا نسخہ تجویز کریں۔ (اختر علی، کوئٹہ) جواب: آپ درج ذیل نسخہ خود تیار کر کے استعمال کریں۔ نسخہ سوا شانی: فلفل سیاہ، اجوائن، نمک، لاہوری، جوا کھار، زیرہ سفید، بادیان، کشیز خشک، آملہ اور نمک سیاہ ہم وزن لیکر سفوف کر کے محفوظ کر لیں۔ اس دوا کا ہر کھانے کے بعد آدھا چمچ چائے والا ہمراہ پانی سے کھالیا کریں۔ اس سے نظام ہضم کی

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، ساگودانہ، کھجڑی، بند، رس ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگ کی پتی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی مٹھا، براؤن بریڈ، سلاہ، امرود، گندھری، انار، تربوز، گرماسرو، خربوزہ، حلوہ، کدو، پیپتہ، کیلا، چھلاک اسپنول، مرہبہ آملہ، مرہبہ ہریڈ، مرہبہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، مائے الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے

ماہنامہ عبقری دسمبر 2014ء شمارہ نمبر 102

مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

دال، مونگ، دیسی کھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، بھنے، کباب، پیاز کی سلاہ، ناریل مٹقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پست، چانغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قبوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مرہبہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشکش انگور، آم، گنقد، دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجڑی، مائے الحسل، (شہد میں

پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلّا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی پختی، انار، انگور، مسمی، میٹھا پیچ، امرود، اچھا چھ کدو، ناریل کا پانی

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کرپلے، دال، مونگ، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھجڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، پیٹھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشادری قبوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پیچکا دودھ، چنے، بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

غور سے چند منٹ دیکھیں یہ معمولی اور سادہ سی ورزش آنکھوں کیلئے بے پناہ فوائد رکھتی ہے۔

بینائی کی کمزوری ختم کرنے کا آزمایا نسخہ

سوف اور گاجر میں چونکہ حیاتین الف ہوتا ہے۔ اس لیے یہ بینائی کیلئے از حد مفید ہے۔ **حوالہ ثانی:** سوف 250 گرام، گاجر کا جوس حسب ضرورت، بادام 70 گرام۔ ترکیب: سوف کو گاجر کے جوس میں بھگو دیں جوس اس قدر ہو کہ تمام سوف بھیک جائے پھر اس کو سوکھنے کیلئے دھوپ میں رکھیں اس طرح دو مرتبہ تر و خشک کریں۔ پھر اس میں بادام پیس کر شامل کر دیں اور روزانہ دس گرام صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ یہ نسخہ عبقری کے سابقہ شمارے میں پہلے بھی چھپ چکا ہے۔

آنکھوں کی تھکن ختم: آئے دن پیش آنے والے اس مسئلے سے گھر میں آسانی سے نمٹا جاسکتا ہے۔ چہرے کو پانی سے دھونے کے بعد کھیرے کے سلائس کاٹ کر آنکھوں پر رکھیں اور کچھ دیر آرام کریں یا سبز چائے کی استعمال شدہ ٹی بیگ آنکھوں پر رکھنے سے نہایت سکون ملتا ہے اور آنکھوں کی تھکن بھی دور ہو جاتی ہے۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے

ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہوئی وہی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی الفاظ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی الفاظ بمعہ نکتہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

کو بھی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسی خوراک ضروری ہے جس میں دانتوں کو زور لگانا پڑے جیسے گاجر، گندیریاں وغیرہ۔۔۔ کیلشیم کیلئے دودھ کے علاوہ دہی، مکھن، پنیر، کچی ہڈیوں کا گودا استعمال کریں۔ خوراک ہمیشہ چبا کر کھائیں۔

خوبصورت بال اور ناخن

صحت مند بال حسن میں اضافہ کرتے ہیں ناخن بھی آپ کی صحت اور شخصیات کے مظہر ہوتے ہیں۔ بالوں کا باہر سے نہیں اندر سے صحت مند ہونا ضروری ہے۔ بال اور ناخن دونوں زندہ ہیں اور آپ کے خون سے خوراک کے محتاج

(شیخ عبدالحمید عابد، کامونکے)

آپ وہی کچھ ہیں جو آپ کھاتے ہیں لیکن یہ مقولہ صرف آپ کی جسمانی ساخت پر اثر انداز نہیں ہوتا بلکہ چمکتے بالوں و مضبوط ناخنوں، روشن آنکھوں، صحت مند جلد اور چمکتے دانتوں کی ضمانت بھی ہے۔ ذیل میں بتایا گیا ہے کہ صحت مند جلد چمکتے دانتوں، خوبصورت بالوں، صحت مند ناخنوں اور روشن آنکھوں کیلئے کون سی خوراک ضروری ہے۔

صحت مند جلد

جلد انسانی خوبصورتی اور وجاہت کا سب سے بڑا سرمایہ ہے جلد صحت مند نہ ہو تو خوبصورت شخصیت کا حصول ایک خواب

صحت مند جلد، روشن آنکھیں اور لمبے بال۔۔۔ آپ کے بھی ہو سکتے ہیں

ہیں۔ دونوں کو صحت مندر کھنے کیلئے گوشت، مچھلی، انڈے، پنیر، ان چھنا اناج ضروری ہیں۔ شوگر آپ کے بالوں، ناخن اور دانتوں کیلئے نقصان دہ ہے۔ وٹامن بی والی اشیاء زیادہ استعمال کریں۔

روشن آنکھیں

ہر آنکھ کے لیے چھ مسئلہ کام کرتے ہیں، ہر آنکھ میں تیرہ کروڑ ایسے سبز موجود ہوتے ہیں جو دیکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ آنکھوں کی صحیح کارکردگی اور خوبصورتی کیلئے اچھی خوراک ضروری ہے، آپ کی آنکھوں کو سب سے زیادہ وٹامن اے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بعد وٹامن بی کا درجہ ہے، انہیں وٹامن ڈی اور کیلشیم کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ وٹامن ڈی استعمال کرنے والوں کی بینائی کو بہتر ہوتے دیکھا گیا ہے۔ وٹامن اے کیلئے ایسی سبزیاں یا پھل استعمال کریں کا رنگ زرد ہو۔ مثلاً گاجر، آم، کچا لوبانیاں پھل، مکھن، سکونش وغیرہ۔ اس کے علاوہ مچھلی کا تیل، کچی، دودھ، پالک وٹامن بی کے لیے کچی، گندم، سبزیاں، راب (خام چینی) وٹامن سی کیلئے لیموں، ترش پھل، نمائز، سنگترہ وغیرہ۔ وٹامن ڈی کیلئے کچی، مچھلی کا تیل اور سورج کی شعاعیں ہیں، آنکھوں کی حفاظت اور صحت مندی کیلئے بہترین ورزش یہ ہے کہ دونوں آنکھوں کو پتیلیوں سے ڈھانپ لیں اور اس اندھیرے میں

ہی رہے گا، انسانی جلد جیتے جاگتے خلیوں سے ترتیب پاتی ہے، ان خلیوں کو ان کی خوراک فراہم کرنا لازمی ہے۔ اچھی جلد کیلئے مکمل پروٹین ضروری ہیں۔ ان میں گوشت، انڈے، مچھلی، پنیر وغیرہ شامل ہیں۔

ایسی خوراک بہت ضروری ہے جن میں فولاد شامل ہو کیونکہ فولاد آپ کے خون کو یہ طاقت مہیا کرتا ہے کہ وہ پوری آکسیجن کو جلد کے خلیوں تک پہنچا دے۔ فولاد کچی، انڈے، پالک میں پائی جاتی ہے۔

جلد کے ماہرین دنیا کے خوبصورت مرد و زن کو جلد کے بارے میں مشورہ دیتے ہوئے وٹامن اے پر بہت زور دیتے ہیں۔ یہ وٹامن مچھلی کے تیل و سبزیات، دودھ، گاجر، پالک اور آم میں پایا جاتا ہے۔

چمکتے دانت

دانت آپ کی خوبصورتی کی بنیاد ہیں، میلے دانت اور بدبودار منہ آپ کی پوری شخصیت کا ناس کر دیتے ہیں۔ دانت جسم کے مضبوط ترین مادے کیلشیم فاسفیٹ سے بنتے ہیں۔ آپ کے جسم کی ہڈیاں بھی اسی مادے سے بنتی ہیں۔ جسم میں وٹامن اے کی کمی بھی اثر انداز ہوتی ہے جو اس مادے کی تشکیل میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہے۔ دانتوں اور مسوڑھوں

چند الفاظ نے رزق کے بند دروازے کھلوا دیے

عاشق حسین فاروقی، کراچی

دماغی محنت کا کمال

مولانا وحید الدین خاں

ہر نماز فجر کے بعد ان الفاظ کو پابندی سے پڑھنا شروع کیا اور اللہ سے ہر روز خوشو خضوع کے ساتھ دعا کرتا کہ یا اللہ میری تنگدستی دور فرما۔ چند ہی مہینوں میں میرا سارا قرضہ بھی اتر گیا ہے اور میں خوشحال بھی ہو گیا ہوں اور الحمد للہ اب تک خوشحال ہوں۔

عام لوگ محنت کے نام سے صرف جسمانی محنت کو جانتے ہیں مگر محنت کی زیادہ بڑی قسم وہ ہے جس کا نام دماغی محنت ہے۔ مسٹر کمال علیگ نے یکم فروری 1989 کی ملاقات میں اپنا ایک واقعہ بتایا۔ وہ پہلے سگریٹ بہت پیتے تھے۔ 1984ء سے انہوں نے مکمل سگریٹ پینا چھوڑ دی ہے۔ اس سے پہلے وہ چند سال تعلیم کے سلسلہ میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں تھے۔ اس زمانہ میں وہ ”چین اسموکر“ تھے۔ ایک روز کا واقعہ ہے۔ امتحان کا زمانہ قریب تھا۔ وہ رات کو دیر تک پڑھنے میں لگے رہے۔ یہاں تک کہ رات کو ایک بجے کا وقت ہو گیا۔ اس وقت انہیں سگریٹ کی طلب ہوئی۔ دیکھا تو دیا سلائی ختم ہو چکی تھی، ہیٹر بھی بجڑا ہوا تھا۔ ایک طرف اندر سے سگریٹ کی سخت طلب اٹھ رہی تھی، دوسری طرف کوئی ایسی چیز موجود نہ تھی جس سے سگریٹ کو جلایا جاسکے۔ تقریباً آدھ گھنٹہ تک ان کے دماغ پر یہ سوال چھایا رہا۔ وہ اس سوچ میں پڑے رہے کہ سگریٹ کو کس طرح جلایا جائے۔ آخر ایک تدبیر ان کے ذہن میں آئی۔ ان کے کمرہ میں بجلی کا سو

روایت کیا ہے کہ ایک روز ایک آدمی بارگاہ رسالت سرور کائنات ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کی دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے۔ سرکار دو جہاں ﷺ نے اس آدمی کو فرمایا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے اس سے تو کیوں غافل ہو گیا ہے اسی کے صدقے ان سب کو رزق دیا جاتا ہے، جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔ سرکار دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا تیرے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔ اپنے آقا و مولیٰ ﷺ کا یہ ارشاد معجز جاں بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا۔ کچھ مدت ٹھہرا رہا پھر حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے کہ مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔ ایک بزرگ کے بارے میں بھی مشہور ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان یہی درج بالا الفاظ پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے، بہت ہی مجرب نسخہ ہے۔

بہر حال وہ صاحب فرمانے لگے میں یہ واقعہ پڑھ کر بڑا خوش اور مطمئن ہوا اور میں نے اس کے بعد نماز پانچ وقت جماعت کے ساتھ پڑھنا شروع کی اور ہر نماز فجر کے بعد ان الفاظ کو پابندی سے پڑھنا شروع کیا اور اللہ سے ہر روز خوشو خضوع کے ساتھ دعا کرتا کہ یا اللہ میری تنگدستی دور فرما۔ چند ہی مہینوں میں میرا سارا قرضہ بھی اتر گیا ہے اور میں خوشحال بھی ہو گیا ہوں اور الحمد للہ اب تک خوشحال ہوں۔

میرے پاس ایک دوست اپنے کسی عزیز کے ساتھ تشریف لائے باتوں باتوں میں وہاں اعمال اور دعا کی قوت و طاقت پر بحث چل نکلی۔ میرے دوست کے عزیز نے دعا کی طاقت پر اپنا دلچسپ اور پرتاثیر واقعہ سنایا کہ آج سے کئی سال پہلے میں مالی طور پر بڑی تنگدستی کا شکار تھا، قرض داروں نے الگ پریشان کیا ہوا تھا، زندگی سے سکون و اطمینان رخصت ہو چکا تھا کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کروں کہ اللہ کا کرنا کیا ہوا کہ ایک دن میں موٹر سائیکل پر کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں ایک بڑی عمر کے بزرگ نے ہاتھ کے اشارے سے مجھے روکا اور کہنے لگے بیٹا آج جمعہ کا دن ہے، مجھے نماز میں دیر ہو رہی ہے، آپ مہربانی فرما کر مجھے مسجد کے قریب چھوڑ دیں، میں نے انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا اور قریب ایک مسجد کے قریب انہیں اتارا، انہوں نے نیچے اتر کر مجھے بازوؤں سے پکڑا اور فرمایا کہ آپ بھی نماز پڑھ لیں، میں شرم کی وجہ سے موٹر سائیکل کو سائیڈ میں لگا کر ان کے ساتھ مسجد میں داخل ہو گیا اور وضو کرنے لگا، وضو کے دوران شیطان مجھے ورغلا رہا تھا اور میرا قطعی نماز پڑھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا، میں سوچ رہا تھا کہ وضو کر کے مسجد سے نکل جاؤنگا میں جیسے ہی وضو کر کے کھڑا ہوا اور باہر کی طرف نکلنے لگا تو اتنے میں جماعت کھڑی ہو گئی چونکہ جمعہ کا مبارک دن تھا، مسجد میں لوگوں کا بے پناہ رش تھا، صف میں لگنے کیلئے جیسے ہی لوگ تیزی سے آگے بڑھے میں بھی اس ریلے میں بہہ کر ایک صف میں لگ گیا اور نماز میں شامل ہو گیا (گویا کہ میں نے زبردستی نماز پڑھی)، بہر حال نماز دعا سے فارغ ہو کر میں جلدی سے مسجد سے باہر نکلا تو مسجد کے گیٹ پر ایک لڑکا کوئی پرچے تقسیم کر رہا تھا اس نے ایک پرچہ میرے ہاتھ میں بھی تھا دیا، میں نے جلدی سے وہ پرچہ لے کر مروڑ مروڑ کر جب میں ڈال لیا اور موٹر سائیکل پر بیٹھ کر اپنے کام پر چلا گیا۔ رات کو میں جب اپنے ٹھکانے پر آیا اور حسب عادت اپنی جیبوں سے سامان نکال کر سیٹ کرنے لگا تو اس میں سے مجھے وہ پرچہ بھی ملا میں نے اسے کھول کر پڑھنا شروع کیا۔ اس میں لکھا تھا کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

واٹ کا بلب لٹک رہا تھا۔ انہوں نے سوچا کہ اس جلتے ہوئے بلب پر اگر کوئی ہلکی چیز لپیٹ دی جائے تو کچھ دیر کے بعد گرم ہو کر وہ جل اٹھے گی۔ انہوں نے ایک پرانا کپڑا لیا اور اس کا ایک ٹکڑا بھاڑ کر جلتے ہوئے بلب کے اوپر لپیٹ دیا۔ تقریباً پانچ منٹ گزرے ہوں گے کہ کپڑا جل اٹھا۔ کمال صاحب نے فوراً اس سے اپنا سگریٹ سلگایا اور اس کے کش لینے لگے۔ اسی کا نام ”دماغی محنت“ ہے۔ عام لوگ محنت کے نام سے صرف جسمانی محنت کو جانتے ہیں مگر محنت کی زیادہ بڑی قسم وہ ہے جس کا نام دماغی محنت ہے۔ دنیا کی تمام بڑی بڑی ترقیاں وہی ہیں جو دماغی محنت کے ذریعہ حاصل کی گئی ہیں۔

جسمانی محنت پھاوڑا چلانے یا ہتھوڑا مارنے کا کام انجام دے سکتی ہے۔ مگر ایک سائنٹفک فارم یا جدید طرز کا ایک کارخانہ بنانے کا کام صرف دماغی محنت کے ذریعہ ہو سکتا ہے۔ جسمانی محنت اگر آپ کو ایک روپیہ فائدہ دے سکتی ہے تو آپ دماغی محنت کے ذریعہ ایک کروڑ روپیہ کماسکتے ہیں۔ جسمانی محنت صرف یہ کر سکتی ہے کہ وہ دوڑ کر بازار جائے اور ایک دیا سلائی خرد کر لائے اور اس کے ذریعہ سے اپنی سگریٹ سلگائے مگر دماغی محنت ایسی حیرت انگیز طاقت ہے جو دیا سلائی کے بغیر آپ کو سگریٹ سلگا دے۔ جو

ظاہری آگ کے بغیر آپ کے گھر کو روشن کر دے۔ 16

ماں کا کہنا ماننا اور مسئلہ حل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ایک مرتبہ رات کے کھانے کے وقت بچگی لگی، پانی پیا، سوکھے نوالے لیے مگر بچگی جانے کا نام ہی نہ لے رہی تھی۔ میری اماں نے کہا کہ پانی پی لو میں نے کہا کئی مرتبہ پی چکا ہوں، ٹھیک نہیں ہو رہا۔ اسی وقت میرے دل و دماغ میں آواز آئی ماں کا کہنا مان پانی پی لے ماں کا کہنا بھی شفاء ہے۔ میں نے جونہی پانی کی طرف ہاتھ بڑھا یا تو بچگی رک گئی، ابھی بیٹا بھی نہیں تھا اور جب پی لیا تو مسئلہ بالکل حل ہو گیا۔ (محمد طیب فاروقی، امیت آباد)

سسرال اور شوہر سے بیزار بیویاں

سعیدہ طاہر صدیقی

ملک کی آبادی کے پیش نظر ہم میں سے چند ہی ایسی خواتین ہیں جو گھریلو ذمہ داریوں کے علاوہ سیاسی، معاشی ذمہ داریوں کو نبھا رہی ہیں یا ادبی تحریکوں میں شامل ہیں اور مختلف پیشوں جیسے طب، تعلیم اور کسی انتظامی مجلس میں حصہ لے رہی ہیں۔ ان حالات میں ظاہر ہے کہ ان خواتین کو جو گھر کے باہر عملی زندگی میں شامل ہونے کے مواقع سے محروم ہیں صرف اچھی بیوی اور ماں کا بھی کردار ادا کرنا ہوگا۔

اس لیے تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کو گھریلو ذمہ داریاں سنبھالنے اور اچھی بیوی بننے کی بھی تربیت ملنی چاہیے تاکہ کنہہ کے ساتھ ساتھ قوم کی فلاح و بہبود کے کام بھی گھر میں ہو سکیں۔

تصویر کا دوسرا رخ یہ بھی ہے کہ بہت سی لڑکیاں یہ سوچ کر کہ نوکری تو کرنا نہیں ہے، تعلیم کو ادھورا چھوڑ دیتی ہیں اور بعد میں غلط رجحانات کا شکار ہو جاتی ہیں وہ سوچتی ہیں کہ جب سکولی تعلیم حاصل کیے بغیر نئے فیشن اور گفتگو کرنے کے دل کش انداز سیکھے جاسکتے ہیں تو درسی کتابوں میں وقت صرف کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

تعلیم کا مقصد فیشن سے رہنا نہیں بلکہ اپنے ملک کا ذمہ دار شہری بننا اور قوم کے مستقبل کی تعمیر میں اپنا رول صحیح طریقہ سے ادا کرنا ہوتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ چھوٹے موٹے امتحانات پاس کرنے کے بعد لڑکیاں فیشن پرستی کو اپنا شیوہ بنا لیتی ہیں اور گھریلو ماحول اور کام کاج سے اجتناب کرتی ہیں۔ گھنیا ادب کا مطالعہ، فلی لباس کی نقل اور سیر و تفریح کیلئے زندگی ان کے مقاصد بن جاتے ہیں جس کا سب سے بُرا اثر اُن کی جنسی زندگی پر پڑتا ہے وہ طرح طرح کی پوشیدہ بیماریوں کا شکار ہو جاتی ہیں۔

والدین، عمو مائیں لڑکی کے ان سہرے خوابوں سے مرعوب ہو جاتی ہیں اور ان کے بے جا مطالبات پورے کرتے ہیں۔ وہ تعلیمی مقاصد کو فراموش کر بیٹھتی ہیں اور بیٹی کو قناعت، صلح پسندی، قربانی اور دوسری کارآمد باتوں کی تربیت دینے کے بجائے خود اس کی جدت پسندی سے اتنی متاثر ہو جاتی ہیں کہ وہ دھیرے دھیرے سے کابل خود پسند، خود غرض اور خیالی دنیا میں رہنے والی ایک غیر حقیقت پسند لڑکی بن جاتی ہے۔

مثلاً رشیدہ اپنی سہیلی محمودہ کے شوہر سے بہت مرعوب نظر آتی ہے اور دل ہی دل میں کڑھتی ہے کہ ”میری بھی قسمت کہاں پھوٹی!“ اور پھر ایک ٹھنڈی سانس کے ساتھ دل میں اپنے خاوند کے بارے میں کہتی ہے کہ ”کہاں میں اور کہاں

یہ۔۔۔!“ افو! مجھے کتنی شرم آتی ہے جب یہ وہی بوسیدہ پیٹ کوٹ پہن کر روز نکلتے ہیں، کوئی سمجھے شاید ان کے پاس اور سوٹ ہے ہی نہیں۔“

یا پھر نجمہ اپنی سہیلی سہلی کوئی کار میں دیکھ کر ایک دم سے بے چین ہو جاتی ہے، گھر کی ہر چیز اس کو بُری لگتی ہے۔ بچوں پر برستی ہے شوہر کی محبت اور پیار بھری باتوں سے خوش ہونے کے بجائے اس کو جھڑک دیتی ہے اور تنہائی کے لمحات کو پر لطف بنانے کی بجائے شوہر سے کہتی ہے ”تنا سبھایا کہ ترقی کرنے کی کوشش کیجئے لیکن آپ کے اوپر میری کسی بات کا اثر ہی نہیں ہوتا۔“ اس واقعے کے بعد اس پر ایک رقت طاری ہو جاتی ہے اور وہ اپنے آپ کو دنیا میں نہایت بدنصیب عورت تصور کرنے لگتی ہے۔ یہی نہیں اگر لڑکی خوش قسمتی سے ان تمام ظاہری چیزوں کو حاصل کر لیتی ہے جن کے وہ شادی سے پہلے خواب دیکھتی تھی تو اس کو کسی اور بات کی فکر لاحق ہو جاتی ہے۔

اگر کسی کی شادی ڈاکٹر سے ہوتی ہے تو خاوند کے زیادہ دیر تک ڈیوٹی اور اس کے بعد کلینک میں بیٹھنے اور مریضوں کو زیادہ وقت دینے پر ہی اپنے آپ کو بد قسمت سمجھنے لگتی ہے اور سوچتی ہے کہ کاش! کسی بڑے سرکاری افسر سے بیاہ جاتا جو وقت پر تو گھر آتا اور پھر اگر کسی سرکاری افسر کی بیوی سے ملاقات کی جائے اور اس کی دل کی گہرائیوں میں جھانکا جائے تو وہاں بھی بے اطمینانی اور الجھنیں ہوں گی۔

تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد تبادُلے ایک ماحول سے الگ ہو کر دوسرے ماحول میں اپنے کو کھپانا، بچوں کی تعلیم کا نقصان، یہ وہ چند مسئلے ہیں جن سے گزرتا افسروں کی بیویاں منتظر دکھائی دیتی ہیں۔

اکثر بیویاں یہ سمجھتی ہیں کہ قسمت نے ان کا ساتھ نہیں دیا اور

ان کو وہ کچھ نہیں مل سکا جس کی وہ مستحق تھیں۔ ان باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ زندگی کی حقیقی قدروں سے بالکل ناواقف ہیں اور چند سطحی باتوں کو متاع حیات سمجھتی ہیں۔

عورت کیلئے شوہر کی محبت ہی دراصل وہ بنیاد ہے جس پر خوشگوار گھریلو زندگی کی تعمیر کی جاسکتی ہے۔ کار، کوٹھی، زیورات اور لباس ثانوی چیزیں ہیں۔

بہت سی لڑکیاں یہ جانتی ہی نہیں کہ وہ کیا چاہتی ہیں اور ان کو کون سی ایسی شے مل جائے جس سے ان کو اطمینان ہو۔

دوسروں کی تقلید اور حرص وہ جذبہ ہے جو ہر وقت ان میں کارفرما رہتا ہے اور بجائے اس کے کہ وہ اپنے گھر کی رونق بنیں شوہر کے لیے وبال بن جاتی ہیں شوہر کی اچھائی یا برائی دراصل اپنی بچی، غم، غل اور مزاج پر منحصر ہے۔

ہر شادی تقریباً ایک سی ہوتی ہے یہ صرف ہماری تعلیم و تربیت ہے، جو اس کو کامیاب بنا کر ہمیں ایک مطمئن زندگی بسر کرنے کا اصل بناتی ہے۔ ان بنیادی باتوں کو ذہن نشین کرنا اور بیٹی کے مزاج کا ایک حصہ بنانا والدین کا فرض ہے، سکول و کالج میں الجبرا اور جیومیٹری کے پرابلم حل کرنے کے طریقے سیکھ کر امتحان کے بعد بھلائے جاسکتے ہیں لیکن ازدواجی زندگی مستقل امتحان ہوتی ہے اور اس امتحان میں کامیابی کی تیاری بچپن سے ہی شروع ہو جانی چاہیے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ والدین کو شروع سے ہی لڑکی کے مستقبل کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔

قبض و موٹاپا دور صحت بھرپور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ڈھیروں دعائیں قبول فرمائیں، عبقری کے سارے سلسلے بہت اچھے، کم خرچ اور بہترین نتائج کے حامل ہیں۔ آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ میں نے اب تک صرف دس رسالے ہی پڑھے ہیں ہر مشکل آسان ہو گئی ہے۔ مجھے بہت پرانی قبض تھی، میں نے عبقری کے سابقہ شمارے میں ایک نسخہ ہوالشانی: کلونجی پچاس گرام، چھلکا اسپنول پچاس گرام اور سو گرام شہد ملا کر رکھ لیا، صبح، دوپہر، شام بعد از غذا آدھا چمچ کھاتی ہوں اس سے پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ اس کے علاوہ میرا جسم دن بدن پھولتا جا رہا تھا جس کی وجہ سے میں کافی پریشان تھی اس کیلئے میں تقریباً دو ماہ سے آدھا چمچ اجوان کا پاؤڈر ایک گلاس پانی میں بھگو کر رکھ لیتی ہوں اور دوسرے تقریباً شام چار یا پانچ بجے وہ پانی پی لیتی ہوں اس سے میں اپنے اندر بہت ہلکا پن محسوس کرتی ہوں۔ (ع۔ش، لاہور)

روحانی کیفیت

ہمارے گھر میں بات بات پر لڑائی ہوتی تھی اب حالات ٹھیک ہو رہے ہیں میں دو سال سے بیروزگار تھا مجھے گھر سے بلا کر کسی نے کام دیا ہے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری سے وابستہ ہوئے تقریباً ساڑھے سات ماہ ہو گئے ہیں اس دوران میں دو بار تسبیح خانہ گیا ہوں، دونوں بار چار چار دن وہاں رہا ہوں دوسری روحانی کلاس میں بھی شریک ہوا مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ میں پہلے کلین شیو کیا کرتا تھا مگر تسبیح خانہ میں رہنے کی برکت سے اللہ نے مجھے ڈاڑھی رکھنے کی توفیق دی جب میری ڈاڑھی کے بیس یا ایکس دن ہوئے تو مجھے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے میرے چہرے پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا۔ الحمد للہ! ہمارے گھر میں بات بات پر لڑائی ہوتی تھی اب حالات ٹھیک ہو رہے ہیں میں دو سال سے بیروزگار تھا مجھے گھر سے بلا کر کسی نے کام دیا ہے، کچھ دن پہلے میں نے خواب دیکھا کہ کوئی تسبیح خانہ کی طرح جگہ ہے اس کی ایک سائیڈ پر اونچی جگہ میں لیٹا ہوا ہوں آپ کے ساتھ ایک اور آدمی بھی ہے آپ دونوں میرے پاس بیٹھے ہوئے اور مجھے فرماتے ہیں تیرا مستقبل بہت اچھا ہوگا۔ اس کے بعد مجھے کام مل گیا۔ میں صبح وشام 313 بار نوح علیہ السلام والی دعا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر ۱۰﴾ پڑھتا ہوں۔ سورہ طارق تین بار پانی پر دم کر کے آدھا پانی پیتا ہوں اور آدھا گھر میں کمروں کے کونوں میں مارتا ہوں۔ جب اس عمل 78 واں دن تھا تو پانی پر دم کرتے ہی اتنی گندی بدبو آئی کہ کیا بتاؤں۔ میری بہن نے بھی میرے ساتھ آپ سے بیعت کی تھی، وہ بھی الحمد للہ اب صوم و صلوٰۃ کی پابند ہو گئی ہے اور اکثر خواب میں دیکھتی ہے کہ ہمارے گھر سے جنات جارہے ہیں۔

دست غیب کیلئے

دست غیب کیلئے سورہ طلاق اکتالیس دن عشاء کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں اور جب آیت نمبر تین پر پہنچیں تو اس آیت کو اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور پھر باقی سورہ مکمل کر لیں۔ انشاء اللہ صرف گیارہویں روز ہی سے غیب سے روزی ملنا شروع ہو جائے گی۔ (غ، ر)

تیرا کی سے دماغی اور اعصابی صلاحیتوں میں اضافہ

کھانے کے بعد پانی پینا معدے کی عضلات کو ڈھیلا کرتا ہے معدے کی اندرونی جھلی کے ورم کا باعث بنتا ہے اور معدے میں اساس کی نسبت کم ہو جاتی ہے اور تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ تین سانسوں میں پانی پینے کا عمل صحت کیلئے مفید ہے۔

جدید سائنس کی تحقیق کے مطابق تیرا کی کرنے سے دماغی اور اعصابی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ روزمرہ کے کاموں میں عضلات استعمال ہوتے ہیں لیکن تیرا کی کرنے سے بیک وقت تمام عضلات استعمال ہوتے ہیں جس سے پورے جسم میں چستی پیدا ہوتی ہے۔ تیرا کی کرنے سے تازہ خون کی فراہمی بھرپور طریقے سے ہوتی ہے۔ تیرا کی کرنے سے ہاتھ پاؤں کی گرفت کی مضبوطی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ڈھیلا ڈھالا لباس سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں سب سے زیادہ پسند گرتا تھا۔ (ابوداؤد و ترمذی)

ڈھیلا ڈھالا لباس پہننے سے پٹھوں کی افزائش پر مثبت اثر پڑتا ہے اور پٹھے چست رہتے ہیں۔ ڈھیلا ڈھالے لباس سے خون اعضائے ربیعہ تک بغیر کسی دباؤ کے با آسانی فراہم ہوتا ہے جس سے دل و دماغ اور نظام ہاضمہ پر بہتر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ تنگ لباس ترک کرنے سے ذہنی اور اعصابی تناؤ میں کمی واقع ہوتی ہے جس کی وجہ سے اعصابی تناؤ اور کھنچاؤ جیسے امراض سے بچا جاسکتا ہے۔ ماہرین امراض معدہ اور جگر تنگ لباس کو ترک کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ تنگ لباس سے اعصابی تناؤ کی وجہ سے ایک کیمیائی مادہ معدے میں خارج ہوتا ہے جس سے معدے میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے اور اس طرح امراض پیدا ہوتے ہیں۔

میڈیکل سائنس قرآن کی تصدیق کرتے ہوئے

ترجمہ: ”کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ جس سے ان کے دل سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔“ (الحج 46)

میڈیکل سائنس ماضی قریب تک یہ دعویٰ کرتی رہی کہ دل میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سرے سے موجود ہی نہیں اور سوچنے سمجھنے کا کام صرف دماغ کا ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 28 پر)

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

پانی پینے کے آداب سنت نبوی اور جدید سائنس

نبی کریم ﷺ کا اسوہ: جناب عبداللہ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں پانی مت پیا کرو ٹھہر ٹھہر کر دو تین سانس میں پیا کرو جب پینے لگو تو بسم اللہ پڑھ کر پوٹ فارغ ہوا الحمد للہ کہو۔ (جامع ترمذی)

حضور اقدس ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔ نبی کریم ﷺ کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ اگر تمہیں پتہ لگ جائے کہ کھڑے ہو پانی پینے کا اتنا نقصان ہے تو وہ پانی تم حلق میں انگلی ڈال کر باہر نکال دو۔ (رہبر زندگی) جدید سائنسی تحقیق کے مطابق کھڑے ہو کر اور ایک سانس میں پانی پینے سے جسم پانی جلد جذب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے گردوں پر گہرا اثر پڑتا ہے اور جسم کے تمام حصوں پر ورم کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ خصوصاً پاؤں پر جیسے سائنسی اصطلاح میں کہا جاتا ہے۔

کھانے کے بعد پانی پینا معدے کی عضلات کو ڈھیلا کرتا ہے معدے کی اندرونی جھلی کے ورم کا باعث بنتا ہے اور معدے میں اساس کی نسبت کم ہو جاتی ہے اور تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ تین سانسوں میں پانی پینے کا عمل صحت کیلئے مفید ہے۔ وقفوں سے گھونٹ بھرنے سے آخری گھونٹ پہلے سے لیے جانے والے گھونٹوں سے رہ جانے والی پیاس کو بجھاتا ہے۔ مزید کہ یہ طریقہ معدے کے درجہ حرارت کو غیر معمولی تبدیلی سے بھی روکتا ہے۔

تیرا کی سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس

نبی کریم ﷺ کا اسوہ: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی اولادوں کو تیرا کی اور تیرا اندازی سکھاؤ۔ (صحیح مسلم) ایک بار تالاب میں آپ ﷺ اور چند صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین تیر رہے تھے آپ ﷺ نے تیرنے والوں میں سے ہر ایک کی جوڑی مقرر فرمادی کہ ہر آدمی اپنے جوڑی طرف تیر کر پہنچے آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرار پائے۔ (المکلاؤۃ آداب زندگی)

خوبصورت بہو کی تلاش اور شادیوں کے مسائل

ایچھے سے ایچھے کی تلاش بالآخر اس منزل تک لے جاتی ہے کہ ”اب سب کچھ چلے گا“ اگر خاندان میں کوئی بیٹی کے لائق اس کے معیار کے مطابق رشتہ ہی نہ ہو تو لڑکی کی عمر گزر جاتی ہے اور جب رشتے آنا بند ہو جاتے ہیں تو والدین خصوصاً مائیں ہر ایک سے کہتی ہیں کہ کسی نے رشتوں پر بندش کرادی ہے۔

سسرال میں بہو کے ساتھ سلوک

ایک لڑکی جب بیاہ کر سسرال آتی ہے تو وہ اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ سے جدا ہوتی ہے وہ امید کرتی ہے کہ اس کا جیون ساتھی اس کے ہر دکھ سکھ میں شریک ہوگا، دونوں ایک دوسرے کے غمخوار اور مونس ہوں گے، مگر گھر پر ساس صاحبہ کی حکومت ہوتی ہے، بیٹی کی مجال نہیں کہ وہ بیوی سے ہنس بول سکے۔ اپنے حالات میں مائیں بیوی ایک دوسرے کی ضروریات کو تو چاہتے نہ چاہتے ہوئے پورا کر دیتے ہیں مگر ان کے درمیان دلی تعلق قائم نہیں ہو سکتا جو کہ شادی کا اصل مقصد ہے اگر مائیں بیوی ایک دوسرے کے ہمدرد، غمگسار نہ ہوں تو گھر ایک سرائے کی مانند ہوتا ہے جہاں پر گھر کے افراد نے ایک دوسرے سے بے نیاز ہو کر زندگی کے شب و روز گزارتے ہیں۔ اس رویہ کی بھی بنیادی وجہ اپنے آپ کو بڑا اور دوسروں کو کمتر سمجھنا ہے۔ گھر میں ”جیو اور جینے دو“ کی بجائے نہ جینے کے اور نہ جینے دیں گے کی فضا قائم ہو جاتی ہے۔ طعن و تشنیع، بے جا روک ٹوک، طنز اور بولی برادری، غیبت اور چغلیوں کی گھڑی بنیادیں ملا دینے والی اخلاقی خرابیاں ہیں۔ چاہے ساس ہو یا بہو گھر کے امن و سکون کیلئے ان برائیوں سے بچنا انتہائی ضروری ہے اور اپنے ایمان کو سلامت رکھنے کیلئے بھی۔ ایک ایک قطرے کی مسلسل ڈپکار سے پتھر کا سینہ بھی پاش پاش ہو جاتا ہے۔ انسان تو پھر انسان ہوتا ہے۔ اس کی برداشت، تحمل اور بردباری کو ایک حد تک ہی آزمایا جاسکتا ہے۔ گھر کا سربراہ اگر سمجھ بوجھ سے کام نہ لے اور توازن قائم نہ رکھ سکے تو ٹوٹنا ایسے گھرانوں کا مقدر بن جاتا ہے۔

کیا رشتے آسمانوں میں طے ہوتے ہیں؟

(رابعہ قمر لاہور)

اسلام میں مائیں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس کہا گیا ہے، مرد اور عورت ایک بندھن میں بندہ جانے کے بعد زندگی کے نئے سفر کا آغاز کرتے ہیں یہ تو ہم شروع سے ہی سنتے آرہے ہیں کہ رشتے آسمانوں پر طے ہوتے ہیں پھر بھی ہر کوئی پریشان ہے، ہر دوسرے تیسرے گھر میں یہی مسئلہ ہے، لڑکیاں عمر گزرتی جا رہی ہیں، والدین اس فکر میں گھلتے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے حکم کے مطابق اپنی زندگی کے کچھ تجربات تحریر کر رہی ہوں استدعا ہے کہ میرا نام شائع نہ کیا جائے۔

بیٹیاں والدین کیلئے رحمت

بیٹیوں کی پیدائش پر والدین کو کھلے دل سے خوشی کا اظہار کرنا چاہیے کہ اللہ کی طرف سے مقدس تحفہ ہے جس کی پرورش اور دیکھ بھال ایک مقدس فریضہ سمجھ کر کرنی چاہیے نہ کہ ایک بوجھ۔۔۔ بیٹیوں کی پرورش میں لا پرواہی کا وہ طیرہ اختیار کرنا اور انہیں بیٹوں کے مقابلے میں غیر اہم سمجھنا، بیٹیوں کو ایسے احساس کمتری میں مبتلا کر دیتا ہے جس کا اثر ساری زندگی قائم رہتا ہے اور بیٹیوں کی شخصیت دب جاتی ہے وہ زندگی کی دوڑ میں بھرپور حصہ لینے سے گریزاں رہتی ہیں۔ بیٹیاں جب جوان ہو جائیں تو ان کی شادی طے کرتے ہوئے ان کے مستقبل کی فلاح اور خوشیوں کا خیال رکھنا، والدین کا فرض ہے مگر کچھ والدین ایسے ہوتے ہیں جو بیٹیوں کو سر کا بوجھ سمجھ کر سر سے اتار دیتے ہیں اب وہ جانیں اور ان کی زندگی کے مسائل جانیں۔

ہمارے معاشرے میں بعض گھرانوں میں بڑے بیٹے کو اس قدر اہمیت دی جاتی ہے کہ اُس کے ہر فیصلے کو مانا جاتا ہے اور منوایا جاتا ہے یہی وہ نقطہ ہے جس کی وجہ سے بہن بھائیوں کے دلوں میں ساری زندگی کیلئے نفرتوں کا بیج بویا جاتا ہے اور خاندان تیز تر ہو جاتے ہیں، ہم لوگ اسلامی زندگی اور طریقوں سے جتنا دور ہوتے ہیں اتنا زیادہ مسائل کا شکار ہوتے ہیں الگ گھر کے سربراہ جو کہ والد ہوتے ہیں، گھر میں جمہوریت کی فضا کو قائم کریں اور زندگی کے اہم امور کو باہمی صلاح و مشورہ سے انجام دیں تو مستقبل کے بہت سے مسائل اور الزام تراشیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ اسلام میں ہر معاملہ میں مشورہ کی اہمیت مسلم ہے۔ مگر ہمارے معاشرے میں عموماً بڑے بیٹے کو کتراتھ تانان کر اس کے ہر غلط و صحیح فیصلوں کو مانا اور منوایا جاتا ہے جس سے بہت سوں کے خاص طور پر کمزوروں کے حقوق غصب ہوتے ہیں، مگر کسی کو کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔

ماہنامہ معنوی دسمبر 2014 شمارہ نمبر 102

جار ہے ہیں، مہنگی سے مہنگی ہوتی اشیاء صرف جن کا اثر زندگی کے ہر شعبے پر ہوتا ہے، لڑکے بلند معیار زندگی کے چکر میں ہیں، میڈیا کے ذریعے خوبصورتی اور گلیمر کا پرچار اس قدر کیا جاتا ہے کہ اب لڑکے اور ان کے والدین آنے والی بیوی اور بہو کے روپ میں ایک سچی سچائی گڑیا تلاش کرتے ہیں اب تو ایسا معیار بن گیا ہے کہ مناسب شکل و صورت کی لڑکیاں بھی مسترد کر دی جاتی ہیں۔ ایک سانولہ اور عام قد و قامت کے مالک لڑکے کے والدین بہو کے روپ میں نہایت خوبصورت اور گوری لڑکی کی تلاش کرتے ہیں جبکہ ان کے گھر میں انتظار میں بھائی سے مشابہت رکھنے والی لڑکی عمر گزرا رہی ہوتی ہے اور اگر کہیں ایچھے رشتے لڑکیوں کے آتے ہیں تو ماں باپ خود یا لڑکیاں منع کر دیتی ہیں۔

ایچھے سے ایچھے کی تلاش بالآخر اس منزل تک لے جاتی ہے کہ ”اب سب کچھ چلے گا“، اگر خاندان میں کوئی بیٹی کے لائق اس کے معیار کے مطابق رشتہ ہی نہ ہو تو لڑکی کی عمر گزر جاتی ہے اور جب رشتے آنا بند ہو جاتے ہیں تو والدین خصوصاً مائیں ہر ایک سے کہتی ہیں کہ کسی نے رشتوں پر بندش کرادی ہے۔ کالاعلم کر دیا ہے کوئی کچھ کرار ہائے ایسے لوگ تو ہم پرستی کا شکار ہوتے ہیں وہ اپنے رویوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں، بعض خاندان میں اگر کوئی جوان لڑکا نہ ہو تو نوجوان لڑکی کا نکاح شیرخوار بچے یا پچاس سے ساٹھ سالہ بوڑھے سے کر دیا جاتا ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ والدین یہ چاہتے ہیں کہ ان کی بیٹی کی شادی مختصر فملی میں ہو، لڑکا اعلیٰ تعلیم یافتہ ہو، اچھی جگہ رہتا ہو، خوبصورت ہو وغیرہ لیکن اس کے ساتھ ایک اور پابندی بھی ضروری ہے کہ لڑکا لڑکی کے درمیان پانچ چھ سال کا فرق ضرور ہو یعنی لڑکا لڑکی سے بڑا ہو، اس موقع پر وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمروں کے فرق کو دیکھنا بھول جاتے ہیں اور انکار کر دیتے ہیں اس قسم کی باتیں اس مسئلے کی سنگینی کو بڑھا دیتی ہیں۔ اگر والدین اسلام کے زریں اصولوں پر چلتے ہوئے غیر ضروری معیارات کو ختم کر دیں تو بہتری ممکن ہے۔ آج کل ایچھے رشتے کا کال ہو گیا ہے، اللہ پر بھروسہ کر کے شادی کریں، سب سے بہترین راستہ ”استخارہ“ ہے جو کہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے، اللہ سے بہتر مشورہ بھلا کون دے سکتا ہے، لڑکے والے اپنے سخت رویوں اور معیارات میں کچھ کی کر لیں تو بہت سی لڑکیاں مناسب عمر میں ہی بیاہی جائیں گی اگر ایک کسی کی بیٹی کا بھلا کریں تو اللہ آپ کا بھی بھلا کرے گا۔

نجومی اور دیہاتی

(فرزانہ صغیر)

جب نجومی اپنی تمام باتیں کر چکا تو دیہاتی نے کہا میں نے آپ کی بہت شہرت سنی تھی سنا تھا کہ آپ غیب کی خبریں بتاتے ہیں حیدر آباد میں ایک نجومی رہتا تھا وہ لوگوں کے ہاتھ دیکھ کر ان کی قسمت بتاتا تھا ہر روز مجلس لگاتا اس کی مجلس میں ہر طرح کے لوگ شرکت کرتے تھے یوں وہ اپنی جھوٹی اور پکٹی چڑی باتوں اور دھوکہ بازی سے لوگوں کو بے وقوف بناتا تھا۔ اپنے اس فن کی بنیاد پر وہ مشہور بھی بہت ہو چکا تھا۔ ایک سادہ لوح دیہاتی نے اس کی شہرت سن کر اسے ہاتھ دکھانے کا فیصلہ کیا۔ وہ اس کے پاس پہنچا اور اپنا ہاتھ اس کے آگے کر دیا بولا میری قسمت کا حال بتاؤ نجومی نے فوراً کہا میں قسمت بتانے کی فیس سو روپے لیتا ہوں۔ دیہاتی نے کہا ٹھیک ہے پہلے میرا ہاتھ دیکھو۔ اب نجومی نے ہاتھ دیکھ کر کہنا شروع کر دیا۔ آپ کی قسمت بہت اچھی ہے آپ حج کریں گے بہت جلد آپ کے ہاں دولت کی ریل پیل ہونے والی ہے۔ دنیا آپ کے قدموں میں ہوگی اور بھی بہت سے لوگ پاس بیٹھے نجومی کی باتوں کو غور سے سن رہے تھے اور سوچ رہے تھے کہ یہ دیہاتی تو بس چند دن میں مال دار بننے والا ہے۔

جب نجومی اپنی تمام باتیں کر چکا تو دیہاتی نے کہا میں نے آپ کی بہت شہرت سنی تھی سنا تھا کہ آپ غیب کی خبریں بتاتے ہیں آپ نے میری قسمت کا حال مجھے بتا دیا اب یہ بتائیں کہ میرے اور آپ کے درمیان جو سو روپے کا معاملہ طے ہوا تھا وہ سو روپے میں آپ کو دوں گا یا نہیں۔؟؟؟

نجومی دیہاتی کا سوال سن کر حیران رہ گیا وہ کوئی جواب نہ دے پایا کیونکہ اگر وہ کہتا آپ سو روپے دیں گے تو ممکن تھا کہ دیہاتی کہہ دیتا میں نہیں دوں گا اور اگر وہ کہتا کہ نہیں تو دیہاتی اسے سو روپے دے کر جھوٹا ثابت کر دیتا غرض یہ کہ نجومی چپ چاپ رہ گیا سب لوگ اس پر ہنسنے لگے اس طرح سب کے سامنے اس کی خوب کرکری ہوئی۔ دیہاتی مجمع سے نکل کر اپنے گاؤں واپس آ گیا۔ اس کے گھر نہ کبھی دولت کی ریل پیل ہوئی نہ اسے حج کا موقع ملا۔ اسی حالت میں اس کی وفات ہوئی دیہاتی کے بیٹے یہ واقعہ لوگوں کو سنایا کرتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے میرا باپ تو کیا دولت مند بنتا میں بھی ابھی گدھا گاڑی چلاتا ہوں۔

شادی کی دعا قبول اور جلد رشتہ طے! شاندار عمل

محمد رمضان شیخوپورہ

اگر کسی لڑکے یا لڑکی شادی نہ ہوتی ہو اور عمر میں زیادتی ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ دن تک 5500 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی شادی کے لیے دعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی اور جلد رشتہ طے پا جائے گا۔

مرتبہ پڑھیں اس کے بعد جو دعا مانگنی ہو مانگیں۔ آخر میں پھر گیارہ مرتبہ یہی اسم پڑھیں۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

قَبُولِ دَعَائِیْ کا عمل

اگر کوئی ناجائز طور پر اپنے بال بچوں سے جدا ہو کر قید میں مبتلا ہو گیا ہو یا کسی کا پتہ نہ چلتا ہو تو چند آدمی اکٹھے ہوں اور گن کر اس اسم کو سو لاکھ مرتبہ پڑھیں پڑھائی مکمل ہونے پر تمام پڑھنے والے سر سجدے میں رکھ کر قیدی کی قید سے رہائی کیلئے دعا کریں۔ اس طرح سات دن تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ قید سے خلاصی ہوگی اور قیدی بحفاظت اپنے بال بچوں میں آجائے گا۔

ڈارائن پیو کی کو واپس لانے کا عمل

اگر کسی شخص کی بیوی ناراض ہو کر میکے چلی گئی تو خاندان کو چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد پانی پر پھونک لگا کر پانی کو اس طرف منہ کر کے پاکیزہ جگہ پر پھینکے جس طرف وہ رہتی ہو۔ اس طرح گیارہ روز کرے۔ انشاء اللہ بیوی واپس آنے کے فوراً آثار پیدا ہو کر وہ اپنے گھر میں آکر آباد ہو جائے گی۔

مرشد کامل ملنے کا عمل

جس شخص کو مرشد کامل نہ ملتا ہو یا کوئی عارف کامل کسی کو مرید بنانا قبول نہ کرتا ہو تو اس اسم کو دس دن تک بعد نماز مغرب 12500 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ حسب خواہش اللہ کا بندہ مل جائے گا۔

سفید بال کالے کرنے کا آزمایا نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بال وقت سے پہلے سفید ہو گئے تھے عبقری کے ایک سابقہ شمارے میں ایک نسخہ دیکھا تھا کہ اسطرح دس چھ گرام ایک کپ پانی میں پکا کر صبح وشام پی لیں میں نے یہ نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کیا تو میرے بال سر میں اور ڈاڑھی میں جو سفید تھے وہ کالے ہونا شروع ہو گئے میں اتنا خوش ہوں کہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ یہ نسخہ اب میں دوسرے لوگوں کو بھی بتا رہا ہوں تاکہ ان کو بھی فائدہ ہو۔ (نور خان نیاز، گرامی)

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی دعاؤں کو سنا ہے اور قبول فرماتا ہے اس لیے اسے عجیب کہا جاتا ہے کیونکہ وہ ہر سائل کے سوال کا جواب دیتا ہے اور ہر پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خود ارشاد ہے کہ وہ کون ہے جو پکارنے والے کی اضطرابی پکار کو قبول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عجیب ہے کہ وہ مظلوموں کی پکار کو سن کر ان کے ظلم کا تدارک کرتا ہے۔ اللہ عجیب ہے کہ وہ دکھیوں کی صدا کو سن کر ان کے دکھ کا ازالہ کرتا ہے۔ اللہ عجیب ہے کہ جب کوئی پریشان حال اسے مدد کیلئے بلاتا ہے تو وہ اس کی مدد فرماتا ہے۔ اللہ عجیب ہے کہ وہ اپنے ولیوں کو اپنا بنا کر ان کی ہر صدا پر لطف و کرم کا اظہار فرماتا ہے۔ اللہ عجیب ہے کہ وہ اپنے فقیروں کے اٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھتا ہے۔ اللہ عجیب ہے کہ وہ اس کی بھی سنتا ہے کہ جو اسے مانتا ہے اور اس کی بھی سنتا ہے جو اسے نہیں مانتا۔ اس لیے میرے دوست! پہلے اسے عجیب کہہ کر پکار پھر اس کے حضور اپنے دل کی التجا کر انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد پنجپن ہیں اور فوائد حسب ذیل ہیں:-

شادی کی دعا قبول ہو

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور عمر میں زیادتی ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ دن تک 5500 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی شادی کے لیے دعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی اور جلد رشتہ طے پا جائے گا۔

ہر جائز دعا قبول ہو

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی ہر جائز دعا قبول ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو 220 مرتبہ روزانہ سوتے وقت پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اس کی ہر جائز دعا قبول ہوگی۔ ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص اس نام کو جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو جو دعا کرے گا اللہ قبول کرے گا اور جو بات کسی سے کہے گا وہی منظور ہوگی۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ دعا کے آغاز میں اس اسم کو گیارہ

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے، فوراً مزید لکھ دیتے ہیں، کم از کم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اسی میں توجہ کریں بار بار وظائف ہرگز نہ بدلیں۔

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند نیپ یا سٹیکلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پتہ پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

وسیع کاروبار ہے۔ کراچی اور شارجہ میں ہمارے دفاتر ہیں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر اور بیٹوں میں بالکل نہیں بنتی۔ میرے شوہر ملنے جلنے والوں اور رشتہ داروں کے سامنے اپنے بیٹوں کی بے عزتی کر دیتے ہیں۔ باپ کے رویہ کو دیکھتے ہوئے میرا ایک بیٹا تو ہم سے تقریباً لاتعلق ہی ہو گیا ہے۔ اس نے اپنا کاروبار بھی الگ کر لیا ہے۔ اس کا کاروبار اچھا چل رہا ہے لگتا ہے کہ چھوٹا بیٹا بھی کچھ ایسا ہی سوچ رہا ہے۔ بڑے دو بیٹے کاروبار میں اپنے باپ کا ہاتھ بٹاتے ہیں لیکن میرے شوہر ان کا بھی کوئی خیال نہیں کرتے۔ بعض اوقات ان کے کاروباری وعدوں کو بلاوجہ منسوخ کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے مارکیٹ میں میرے بیٹوں کی سادھ نہیں بن پاری۔ براہ کرم کوئی دعا بتائیں جس کی برکت سے میرے شوہر کا غرور، تکبر ختم ہو وہ اپنی اولاد سے اچھا سلوک کریں اور غریب رشتہ داروں کو کمتر اور حقیر سمجھنا چھوڑ دیں۔ آپ کے خیال میں کیا مجھے بیٹوں کو علیحدہ کاروبار کی اجازت دے دینی چاہیے؟ (پ، اسلام آباد)

جواب: رات سونے سے پہلے 41 مرتبہ سورہ رعد کی آیت 21-22 گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کر دیں اور ان کے مزاج میں اعتدال اور عجز و انکساری کی دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ وضو بے وضو کثرت سے یا تاشکباز کا ورد کریں۔ جتنا زیادہ ہو سکے صدقہ خیرات کرتی رہا کریں۔ آپ کے دو بڑے بیٹے اگر اپنا کاروبار علیحدہ کرنا چاہیں تو انہیں زبردستی نہ روکیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ خود اپنے شوہر سے بات کر کے ان دونوں کو خوش اسلوبی سے علیحدہ علیحدہ کام سونپ دیں۔

مجھے اُس پر بھروسہ نہیں

کچھ عرصہ قبل یونیورسٹی میں ایک کلاس فیلو کے نے پہلی ملاقات میں براہ راست مجھے پرپوز کیا جس پر میں نے خاصے سخت لہجے میں اسے منع کر دیا۔ میرے منع کرنے کے باوجود وہ مستقل میری رضامندی کے حصول کی

نے بہت زیادہ بگاڑ دیا ہے وہ ہماری تو چھوڑیں ماں باپ کی بھی عزت نہیں کرتے۔ ہر وقت آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں اور ابو سے پیسے مانگتے رہتے ہیں۔ (پوشیدہ)

جواب: بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کے ساتھ کٹر سلوک کی کسی بھی طرح تائید نہیں کی جاسکتی ہے۔ ایک مسلمان گھرانے میں یہ طرز عمل قرآن اور ارشادات نبوی ﷺ کے خلاف ہے۔ رسول کریم ﷺ نے تو لڑکیوں کے ساتھ زیادہ بہتر سلوک کی تاکید فرمائی ہے۔

بعض کڑی شرائط کے تحت مجبوراً اسقاط حمل کروایا جاسکتا ہے لیکن محض اس لیے اسقاط حمل کر دینا کہ لڑکی پیدائش ہونا جائز اور شدید جرم کے مترادف ہے۔ ہمارے معاشرہ میں بیٹا اور بیٹی کے حوالہ سے مختلف تصورات موجود ہیں۔ بعض والدین سمجھتے ہیں کہ بیٹا ان کے بڑھاپے کا سہارا بنے گا جب کہ لڑکیاں پرانے گھر چلی جائیں گی۔ لیکن لڑکیاں گھرانوں میں یہ صورتحال سامنے آئی کہ لڑکے تو شادی کے بعد اپنی بیوی کو لے کر والدین کو چھوڑ کر چل دیے جبکہ لڑکیاں پرانے گھر میں ہونے کے باوجود اپنے والدین کی خبر گیری اور حتی الامکان خدمت کرتی رہیں۔ والدین کی خدمت کیلئے لڑکیاں لڑکی ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ والدین کی خدمت ایک سعادت ہے جو کسی کو بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ آپ اپنے والدین کے فکر و عمل میں اصلاح کے لیے رات سونے سے قبل سورہ النحل کی آیت 119 گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر والدین کا تصور کر کے دم کر دیں اور ان کے طرز عمل میں اصلاح اور اولاد کے ساتھ یکساں سلوک کی توفیق ملنے کی دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یا تاشکباز کا ورد کریں۔

شوہر اور بیٹیوں کی لڑائی

میرے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹی ماشاء اللہ اپنے گھر میں خوش ہے۔ ایک بیٹی کی بھی شادی کر دی ہے۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ ہمارے ساتھ ہی رہتا ہے۔ میرے شوہر کا

نہر یا مرت مسرسل میں اکثر خواب میں بزرگوں کو دیکھتی ہوں، کبھی کبھی مجھے آسمان پر روشنیوں سے تحریر کردہ اسمائے الہیہ اور آیات قرآنی بھی نظر آتی ہے اور کبھی کبھی تو جگتے میں بھی ایسا ہوا کہ آسمان پر نظر تک گئی اور کوئی اسم الہی روشنیوں سے لکھا ہوا صاف اور روشن نظر آیا۔۔۔ ایک مرتبہ خواب میں حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت بھی نصیب ہوئی اور ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ ایک خواب میں میں نے خود کو جگتے ہوئے دیکھا ہے اکثر وقت بے وقت میرے کانوں میں اذان کی آواز بھی آنے لگتی ہے۔ میں کسی کو بتاتی ہوں تو کوئی میری بات پر یقین نہیں کرتا۔ (میمونہ آصف لاہور)

جواب: آپ کی بیان کردہ کیفیات حضور نبی کریم ﷺ سے آپ کے قلبی تعلق و محبت اور روحانی بزرگوں کے ساتھ گہری عقیدت کو ظاہر کرتی ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت ہونا ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ یہ سعادت ملنے پر بطور شکرانہ ہدیہ صلوة و سلام نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کرنا چاہیے۔ بطور شکرانہ غریبوں کی مالی مدد بھی ایک مستحسن کام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کا شرف عطا فرمائے۔ آمین۔

بیٹیوں کے ساتھ بُرا سلوک

ہم آٹھ بہن بھائی ہیں پانچ بہنیں اور تین بھائی۔۔۔ بھائی ہم بہنوں سے چھوٹے ہیں۔ ماں باپ نے بھائیوں کے خوب لاڈ اٹھائے لیکن دکھ کی بات یہ ہے کہ ہمارے والدین نے ہم بہنوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا۔ ہمارے خاندان میں بیٹیوں کا وجود پسند نہیں کیا جاتا۔ سائنسی ترقی کے دور میں بھی ہماری ایک رشتہ دار کو الٹرا سائنڈ سے جب پتہ چلا کہ ان کے ہاں بیٹی کی ولادت ہوگی تو انہوں نے دومرتبہ ابارشن کروالیا۔۔۔ کیا ہماری اُس رشتہ دار کا یہ عمل دور جاہلیت کے لوگوں جیسا نہیں ہے؟۔۔۔ ہمارے بھائیوں کو لاڈ پیار

انجیر کا کمال: انجیر کو دودھ میں پکا کر پھوڑوں پر باندھنا مفید ہے۔ اس سے پھوڑا جلدی بھر کر صاف ہو جاتا ہے اور پھر دوبارہ اس طرح کی تکلیف نہیں ہوتی۔

کوشش میں لگا رہا۔۔۔ بالآخر تنگ آ کر میں نے کہا ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں۔ پھر ہم نے ملنا شروع کر دیا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم مستقبل میں جیون ساتھی بن جائیں جبکہ مجھے اس پر پوری طرح اعتبار بھی نہیں آیا ہے۔ پھر وہ ہماری قومیت کا بھی نہیں ہے۔ میری ایک بہت گہری دوست کہتی ہے کہ وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے اور ایسا سیدھا اور محبت کرنے والا لڑکا آج کے دور میں بہت مشکل سے ملتا ہے۔ لیکن مجھے اُس کی بات پر یقین نہیں آتا۔ (پوشیدہ)

جواب: اتنے لمبے چوڑے الجھاوے میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ ان تمام باتوں سے اپنی والدہ کو آگاہ کر دیں۔ اس لڑکے سے کہیں کہ وہ آپ کے گھر باقاعدہ رشتہ بھیجے۔ جب رشتہ آجائے تو پھر معاملہ والدین پر چھوڑ دیں۔ پھر وہ جیسا آپ کے حق میں بہتر ہوگیں گے ویسا ہی فیصلہ کریں گے۔

صحن، جوتا اور بد صورتی

کچھ عرصہ قبل میں اور امی صحن میں سو رہے تھے رات کے تین بجے میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ ایک جوتا پڑا ہوا ہے۔ میں ڈر گئی اور امی کو جگا کر پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا؟ امی کو بھی معلوم نہیں تھا کہ یہاں سے آیا اور کس کا ہے؟ اس واقعہ کے بعد میں مسلسل بیمار رہنے لگی ہوں، میرا جڑا بہت بڑھ گیا ہے جس سے میری صورت عجیب سی ہو گئی ہے اس لیے میں نے لوگوں سے ملنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ (ف، ر، ملتان)

جواب: آپ کی بیماری کا سبب اس روز ملنے والا جوتا نہیں ہے۔ ہمارے حساب سے آپ معدہ کی خرابی اور مسوڑھوں اور دانتوں کے امراض میں مبتلا ہیں بہتر ہوگا کہ نظام ہضم کی درستگی کی طرف توجہ دیں۔ کسی اچھی ڈاکٹر یا حکیم سے رابطہ کریں، مسوڑھوں اور دانتوں کا کسی ڈیٹنٹ سے معائنہ کروائیں۔ بلکی اور ذہن ہضم غذائیں لیں۔ چند روز تک سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت مسواک کریں۔

گندگی کا خیال

میں جب بھی ہاتھ روم سے آتی ہوں تو کہنیوں تک ہاتھوں کو دھوتی رہتی ہوں پھر گھٹنوں تک ناگوں کو پانی سے اچھی طرح دھوتی ہوں۔ اُس وقت میرے ذہن پر یہ خیال شدت سے غالب ہو جاتا ہے کہ گندگی کی جھینٹوں سے میرے ہاتھ پیر گندے ہو گئے ہیں۔ بعض اوقات تو یہ خیال اس بڑی طرح مجھ کو ستاتا ہے کہ میں اپنے کپڑے بھی تبدیل کر کے ان کپڑوں کو دیر تک دھوتی رہتی ہوں۔ گندگی لگ جانے کے

اس خیال نے میرے ذہن کو مآؤف کر کے رکھ دیا ہے اور نماز کے دوران بھی مجھے یہ خیالات آتے رہتے ہیں کہ پتہ نہیں میرا وضو ہوا ہے یا نہیں۔ (مہوش، سیالکوٹ)

جواب: پاکی ناپاکی سے متعلق آپ کو آنے والے یہ خیالات دراصل شیطانی دوسوے ہیں۔ ان دوسووں سے نجات کا ایک طریقہ یہ ہے کہ انہیں کوئی اہمیت نہ دی جائے نہ ہی ان پر عمل کیا جائے۔ یعنی اگر یہ خیالات آتے ہیں تو انہیں روکا نہ جائے اور نہ ہی انہیں کوئی اہمیت دی جائے۔ چند روز کی اس مشق سے انشاء اللہ ان منفی خیالات کی شدت ٹوٹ جائے گی۔ قوت ارادی میں اضافے کے لیے صبح و شام ایکس ایکس بار سورہ آل عمران کی آیت نمبر دو تین تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر ایک ٹیبل سپون شہد پر دم کر کے پیئیں۔ وضو بے وضو کثرت سے یا عَجَّیْ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کریں۔

آسیب نردلا مکان

ہم چھ مہینے پہلے نئے مکان میں شفٹ ہوئے ہیں۔ پہلے جو لوگ رہتے تھے انہوں نے ہمیں بتایا تھا کہ یہ مکان بھاری ہے۔ لیکن میرے میاں نے کہا یہ سب تو ہمت ہیں ایسا کچھ نہیں ہوتا لیکن کچھ عرصہ بعد ہی مجھے یقین آ گیا کہ واقعی یہ گھر بھاری ہے۔ جب سے ہم لوگ یہاں آئے ہیں کوئی نہ کوئی ہر وقت بیمار رہتا ہے۔ بیمار نہ ہو تو چوٹ لگ جاتی ہے یا گر پڑ جاتا ہے۔ میرے بچے اکثر خواب میں ڈر جاتے ہیں اور بڑی طرح چیخ مار کر اٹھ جاتے ہیں۔ جاگنے پر بتاتے ہیں کہ چڑیل گلا دہاری تھی۔ میں نے اپنے میاں کو بتایا تو انہوں نے پھر یہی کہا کہ تمہارا وہم ہے۔ آپ بتائیے کہ آخر یہ کیا ہے؟ اور اس کا کیا علاج ہے؟ (عائشہ حیات لاڑکانہ)

جواب: گھر میں گیارہ دن تک روزانہ لوہان کی دھونی دیں، مغرب کے بعد تین بار سورہ فلق پڑھ کر پانی پر دم کر کے سب گھر والوں کو پلا دیں اور تھوڑا پانی گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ رات کے وقت گھر میں مکمل اندھیرا نہ کیا

گھر داماد

میں اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہوں شادی کے بعد میں والدین کے ساتھ ہی رہتی ہوں۔ میرے والد کی ایک دکان ہے جس پر میرے شوہر کام کرتے ہیں لیکن میرے والد شوہر کے ہاتھ پر ایک روپیہ تک نہیں رکھتے گھر میں میرے شوہر کی کوئی عزت نہیں، میرے والدین ان سے نوکروں جیسا سلوک کرتے ہیں۔ ہر ایک کے سامنے انہیں ذلیل کرتے رہتے ہیں۔ میں امی سے اس بات پر لڑتی بھی ہوں لیکن ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی، ابو سے اس لیے کچھ نہیں کہتی کہ وہ غصے کے بہت تیز ہیں وہ ہمیں گھر سے نکالنے میں ایک منٹ کی دیر بھی نہیں کریں گے اور پھر ہم کہاں جائیں گے؟ یہ سب سوچ کر میں ان کے سامنے بالکل خاموش رہتی ہوں۔ میں چاہتی ہوں میرے شوہر کا کاروبار الگ ہو جائے بھلے سے ہم امی ابو کے ساتھ ہی رہیں لیکن ہماری اپنی زندگی ہو اور ہم اپنی مرضی سے کھانی پہن اوڑھ سکیں اور جہاں چاہیں آجاسکیں۔ (سوریا کراچی)

جواب: اپنے مسئلہ کا حل تو آپ نے خود ہی تجویز کر دیا ہے کہ آپ کے شوہر کا کاروبار الگ ہو جائے۔ بہتر ہوگا کہ رہائش بھی الگ ہو۔ خواہ ایک ہی مکان میں اوپر نیچے ہو۔ آپ اپنے شوہر کو ہمت دلائیں کہ وہ اپنا علیحدہ کاروبار کریں یا فی الحال کہیں ملازمت کر لیں۔ عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار سورہ طلاق کی آیت 2-3 گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے روزگار میں برکت و ترقی کیلئے دعا کریں کم از کم چالیس روز تک۔ ناعد کے دن بعد میں پورے کر لیں۔ وضو بے وضو کثرت سے یا عَجَّیْ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کریں۔ ہر جمعرات کو پانچ روپے خیرات کر دیا کریں۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری جویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہوتی کہ کافر اور شرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے چند روزہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال و ذکا کی تفصیلات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پارے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سنا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے درس کسی بھی شکل میں نیٹ سی ڈی میموری کارڈز موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پر دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

لا علاج امراض کیلئے آزمائی چٹنی کا نسخہ حاضر ہے!

فقیرنی کے غریب خانے پر آئیں۔ جیسے ہی انہوں نے مجھے دیکھا ایسے گلے ملیں، کیفیت ان کی ایسی تھی کہ ان کے کنٹرول میں ہنسی نہ تھی۔ دعاؤں کا خزانہ ان کی زبان سے نکل رہا تھا، اپنی صحت یابی سے اتنی مسرور تھیں اس دن اندازہ ہوا حقیقی خوشی یہ ہے۔

کثرت بلڈنگ کا علاج

(ذکیہ اقتدار بہاولنگر)

اکثر خواتین کو یہ مرض لاحق ہو گیا ہے نماز قضا ہوتی ہے تو مسلسل بلڈنگ دو سے چھ ماہ تک خواتین کو ہوتی ہے حتیٰ کہ شدید گرمی میں بھی اس مرض کا شکار خواتین کو دیکھا، شدید گرمی میں کس طرح اس دکھ کو تہی ہیں حالانکہ اس کی اذیت تو چند دن سہنا ہی شدید امتحان سے گزرتا ہوتا ہے۔ ایسی ہی ایک خاتون مجھے ایک میت والے گھر میں نظر آئیں۔ کیونکہ وہ آرام دہ کرسی پر تشریف فرما تھیں۔ فقیرنی کو بے چینی ہوئی، ان کے قریب گئی، بیماری کی نوعیت دریافت کی وہ اپنا مرض بتا رہی تھیں اس خوفناک بیماری کی اذیت ان کے چہرے سے عیاں تھی۔ شادی کو صرف دس سال ہوئے تھے یہ خوفناک مرض چھ ماہ سے لگا ہوا ہے۔ اب ان کی کیفیت یہ تھی کہ سارا دن صرف اپنی ہی دیکھ بھال کر پاتیں۔ ماہر سرجن کے پاس زیر علاج رہیں، دور دراز شہروں میں گئیں لاکھوں روپے دواؤں پر خرچ کر ڈالے مگر افاق نہ ہوا۔ فقیرنی نے ان محترمہ سے کہا کیا آپ حکیم کا نسخہ استعمال کر سکیں گی۔ ایک دم ان کی زبان سے جو الفاظ ادا ہوئے ”میں صدقے جاؤں مجھے جلدی سے بتاؤ“ میں نے نسخہ بتایا، استعمال کرایا۔ وہ تو ایک ہفتے میں ٹھیک ہو گئیں۔ فقیرنی کے غریب خانے پر آئیں۔ جیسے ہی انہوں نے مجھے دیکھا ایسے گلے ملیں، کیفیت ان کی ایسی تھی کہ ان کے کنٹرول میں ہنسی نہ تھی۔ دعاؤں کا خزانہ ان کی زبان سے نکل رہا تھا، اپنی صحت یابی سے اتنی مسرور تھیں اس دن اندازہ ہوا حقیقی خوشی یہ ہے۔ دوسروں کو بنا کسی معاوضے کے ان کا حق دیدو۔ بغیر کسی لالچ سے ان کے دکھوں کو دور کر دو۔ ان کی جھولی میں ان کا حق ڈال دو۔ پھر قدرت کیسے مہربان ہوتی ہے۔ یہ آنکھوں سے خود دیکھیں۔ نسخہ آپ کے پاس ہے۔ وہ عبقری کے حوالے کر دیں نسخہ جو استعمال کرنا وہ درج ذیل ہے:-

سونف ایک چھٹانک، انگور کی جڑ ایک چھٹانک، پودینہ سوکھا یا تازہ ایک چھٹانک، انج بہار کے سوکھے پھول ایک

ماہنامہ عبقری دسمبر 2014 شمارہ نمبر 102

اور دوا استعمال کر رہے ہیں تو اسے فوراً نہ چھوڑیں۔ اگر اجزاء تازہ نہ ملیں تو مجبوراً خشک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ عبقری میں گردہ کی پتھری کے بارے میں علاج پڑھا کہ ایک کلو دودھ اور ایک کلو پانی ملا کر روزانہ پلائیں تو ایک ملنے والے کو بتایا جس کے گھر والوں کو پتھری تھی انہوں نے چند روز ہی اس طرح کیا کہ پتھری زائل ہو گئی۔ اس سے پہلے ان کا ارادہ آپریشن کروانے کا تھا۔ انہوں نے بہت دعائیں دیں۔ جوڑوں کے درد کے بارے میں اور بڑھے ہوئے پیٹ کو چھوٹا کرنے کیلئے اور اعصابی کمزوری اور کمر کے درد اور معدہ اور السر کے مریضوں کو عبقری اپریل 2013ء کے رسالہ میں موجود نسخہ موجود ہے۔ **ہوا شافی**: کلو نجی پچاس گرام، چھلکا اسپنول پچاس گرام، شہد سو گرام، کلو نجی پیس کر چھلکا اور پاؤڈر کلو نجی شہد میں ملائیں۔ کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں ایک چمچ ناشتے اور ہر کھانے کے بعد چائیں تو نہار منہ بھی لے سکتے ہیں۔ یہ نسخہ میں نے کئی لوگوں پر آزمایا اس میں تو اللہ کے حکم سے شفاء ہی شفاء ہے جس نے بھی مکمل یقین کے ساتھ یہ نسخہ بنایا تو اس نے بہت ہی اچھا رزلٹ سنایا اور روحانی بچکی کے عجیب ہی کمالات ہیں جس مرض کیلئے بھی یہ لی جائے وہ مرض اللہ کے حکم سے دور ہو جاتی ہے۔ میرے کزن ایک مرتبہ لیٹے ہوئے تھے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ جسم میں بہت درد ہیں اور بخار بھی ہے تو انہیں یہ بچکی استعمال کروائی اور ساتھ ہی وضو کروا کر وضو کے بعد تین گھنٹے اس بیماری کو دور کرنے کی نیت سے پلانے تو اللہ کے حکم سے فوراً وہ ٹھیک ہو گئے۔ عبقری کے میں نے بہت ہی تجربات کیے اور کر رہے ہیں۔ اگر یہ مکمل تجربات ہی لکھنا شروع کریں تو ایک کتابچہ تیار ہو جائے گا۔

اپنی ناف خود ٹھیک کریں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ناف کو خود نکالنے کا ایک کامیاب نوٹک ہے جو کہ عبقری قارئین کی نذر ہے:- ایک یا آدھے انچ موٹا دو فٹ لمبا ڈنڈا لیں، اکڑو بیٹھ کر یہ ڈنڈا گھٹنوں میں دبائیں۔ حلوہ یا کوئی نرم غذا سامنے رکھ لیں، دو منٹ کے بعد یہ غذا استعمال کریں بعد غذا یہ ڈنڈا نکال دیں۔ ناف ٹھیک ہو جائے گی۔ نوٹ: دونوں پاؤں اور گھٹنے ملیں ہوں تو بہتر ہے اور نہ ہو سکے تو کوئی حرج نہیں۔ یہ نوٹک میں نے کئی افراد پر آزمایا ہے کامیاب پایا ہے۔ اکثر لوگ مجھ سے اپنی ناف نکالوانے آتے ہیں میں ان کو یہی نوٹک بتاتا ہوں۔ (ایک بندہ، نیولتان)

گھلت کھالے، علم و ہنر کے اظہار میں استاد سے زبان چلانے میں عورت سے اونچی آواز سے بولنے میں لگدھ سے، بحث کرنے میں جاہل سے، کھانے پینے میں ساتھی سے مال خرچ کرنے میں شیخی خور سے لڑائی میں بیوی سے۔

سترشخائیں کے کھالات

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سخی بیٹیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مہذوبی چغتائی)

”سترشخائیں“ دوا شروع میں جب تیار کی تو گمان اور یقین نہیں تھا کہ اس کے اتنے فائدے اتنے کمالات اور اتنی تاثیر ہوگی۔۔۔ ہاں! یہ تو خبر تھی کہ اس کے فائدے اتنے زیادہ ہیں اگر ستر بیمار یوں کو بھی گنا جائے تو شاید اس کے فائدے اُن سے بھی بڑھ جائیں۔ دوران استعمال بعض ایسی بیماریوں میں بھی اس کے فائدے سامنے آئے جو خود میرے وہم و گمان میں نہیں اور میرے احساس اور سوچ میں بھی نہیں..... پہلا فائدہ: نعت خواں و اعظم مقررین پروفیسرز لیچر اُقاری حافظ عالم خطیب ان حضرات نے اس کی بہت زیادہ تعریف کی۔ ستر سال کے ایک صاحب مجھے کہنے لگے میں خطیب ہوں جب تقریر کرنی ہوتی ہے تو چنے کے برابر ”سترشخائیں“ اپنے جبرے اور دانتوں کے درمیان ایسے رکھ لیتا ہوں جیسے پٹھان نسوار۔۔۔ اور پھر میں ہوتا ہوں سچ اور سیکر۔۔۔ کوئی نہیں کہتا کہ میں اٹھارہ سال کا جوان ہوں یا ستر سال کا بوڑھا۔ ملک کے ایک معروف اور مشہور نعت خواں اپنے علاج کے سلسلے میں ملاقات کیلئے آئے جب ملاقات ہوئی تو اٹھتے ہوئے کہنے لگے کیا آپ کے پاس کوئی ایسا علاج ہے کہ جس سے گلا ہمیشہ بالکل فٹ رہے آواز میں کھٹک اور چک سو فیصد برقرار رہے اور کبھی مجھے کھنکھانانہ پڑے یا کبھی یہ خدشہ نہ ہو کہ شاید میری آواز بیٹھ جائے گی۔ میں نے ”سترشخائیں“ کی ڈبیہ اٹھا کر دے دی کہ آپ یہ استعمال کریں اور جب بھی آپ نے نعت خوانی کرنی ہو تو اسے بس منہ میں رکھ لیں۔ نعت خوانی کیلئے یا آواز کو اچھا کرنے کیلئے ایسے لوگ جن کا شعبہ آواز سے ہے ان کیلئے ”سترشخائیں“ سے بڑھ کر کوئی دوا میں نے مفید نہیں پائی۔ بلابالغہ ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگ اس کو استعمال کر رہے ہیں۔ دوسرا فائدہ: ایک صاحب میرے پاس اپنے گلے کا مسئلہ لیکر آئے۔ گلے میں بہت زیادہ ورم، سوجن اور تکلیف تھی کسی نے ٹانسلو بتایا، ٹانسلو کا علاج بھی کر چکے تو کسی نے تھائیرائیڈ بتایا یا تھائیرائیڈ کیلئے مستقل علاج اور ادویات کھا رہے تھے۔ میں نے انہیں ایک ٹونکہ بتایا کہ آپ

پچھپھڑوں کے انفیکشن، گلے کا انفیکشن، سردیوں میں چھیٹ انفیکشن جتنا زیادہ ہو سینگھڑا ہوا ہو سانس سے منہ نہ ملتا ہو یا دمہ اور الرجی کے مریض گندم کی کٹائی میں یا پھولوں کی پولن اور بہار کے موسم میں مایوس ہو گئے ہوں وہ جہاں دن میں سترشخائیں استعمال کریں وہاں رات کو صرف منہ میں رکھ کر سوجائیں

سترشخائیں“ بڑے چنے کے برابر جڑوں کے درمیان رکھ کر سوجائیں، صبح اٹھیں تو جو بچی ہوئی ہو اسے نگل جائیں، بس صرف رات کو ایسا کریں۔ کہنے لگے: یہ کیسے ممکن ہے؟ میں نے کہا: میرے پاس کتنے ایسے واقعات ہیں کہ پان کے عادی دودو پان رات کو منہ میں رکھ کر سوتے ہیں اگر وہ پان نہ رکھیں تو انہیں نیند نہیں آتی۔ خیر انہوں نے میری بات مانی صرف کچھ ہی عرصے کے بعد تھائیرائیڈ، ٹانسلو، گلے کی سوجن، انفیکشن، آواز کا بیٹھنا سب ختم ہو گیا۔ آواز کے اتنے مریض میرے پاس آئے میں نے جس کو بھی یہ دوا دی اسے نہایت فائدہ ہوا اور حیرت انگیز رزلٹ ملے۔ پچھپھڑوں کے انفیکشن، گلے کا انفیکشن، سردیوں میں چھیٹ انفیکشن جتنا زیادہ ہو سینگھڑا ہوا ہو سانس کی خرابی سے منہ نہ بند ہوتا ہو یا دمہ اور الرجی کے مریض گندم کی کٹائی میں یا پھولوں کی پولن اور بہار کے موسم میں مایوس ہو گئے ہوں وہ جہاں دن میں ”سترشخائیں“ استعمال کریں وہاں رات کو صرف منہ میں رکھ کر سوجائیں، بس آپ دیکھیں گے کہ آپ کو اس کا کیا کمال ملتا ہے۔ تیسرا فائدہ: ایک صاحب میرے پاس آئے موصوف نسوار کے عادی تھے روزانہ سو گرام نسوار ان کا معمول تھا۔ کہنے لگے زندگی بھر اس کا احساس نہیں ہوا لیکن مدینہ منورہ میں جب روضہ اطہر علیہ السلام پر گیا اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ والسلام پڑھ رہا تھا تو اس کا احساس بہت شدت سے ہوا۔ کیا ممکن ہے کہ میں نسوار چھوڑ سکتا ہوں؟ تو میں نے کہا بالکل آپ سو فیصد نسوار چھوڑ سکتے ہیں۔ کہنے لگا: کیسے؟ میں نے کہا رات کو ”سترشخائیں“ منہ میں رکھ لیں اور سارا دن جب بھی نسوار کی چاہت ہو اس وقت فوراً منہ میں نسوار کی جگہ ”سترشخائیں“ رکھ لیں۔ انہوں نے ایسا کیا یقین جانے! ان کو اتنا فائدہ ہوا اکیس سال سے زائد عرصے میں آج تک وہ نسوار نہیں چھوڑ سکے لیکن یہ ٹونکہ ایسا کارگر ثابت ہوا کہ میں خود جیران ہوں۔ قارئین! صرف نسوار نہیں چرس پان، سگریٹ

بیرون، شراب، گنگا، شیشہ اور انوکھی انوکھی عجیب و غریب عادتیں اور نشہ جو انسان کیلئے چھوٹا ناظر ناما ممکن اور واقعی ناممکن لیکن کچھ عرصہ ”سترشخائیں“ کے استعمال نے ایسا ممکن بنایا کہ ان کی عقل حیران اور خود مجھے کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے گھر والے لشکرِ یارِ ادا کرنے میرے پاس آئے۔ گھٹنوں کا درد اور سوجن ختم: ایک مریض میرے پاس آئی اس کا دایاں بازو کندھے سے بالکل سوجا ہوا تھا اور کافی پرانا مرض تھا اور درد اتنی شدید تھی کہ ہر قسم کی پین کمر کرنا چھوڑ گئی تھی جب وہ کہتا ہی ہوئی میرے پاس آئیں تو میں نے ان کو ہر گھنٹے کے بعد ”سترشخائیں“ چنے کے برابر استعمال کرنے کا کہا۔ ابھی مجھے ان کے بھائی نے بتایا کہ ابھی پہلی ڈبی کی دو دن کی خوراک باقی ہے اور کندھے کی سوجن ختم ہو چکی ہے اور درد کی جوتیسیں اٹھتی تھیں وہ بھی ختم ہو گئیں ہیں۔ اس طرح کے اور بے شمار مریض جن کے گھٹنوں، جوڑوں، اعصاب کیلئے تمام ادویات ناکام ہو گئیں لیکن انہیں جب بھی یہی دوائی استعمال کرنے کو دی، کسی کو جلدی بدیر لیکن واقعتاً فائدہ ہوا اور ایسا فائدہ ہوا کہ خود عقل انسان حیران، درد جوڑوں کا ہو یا پھٹوں کا، سوجن جسم کی کسی حصے کی ہو خواتین کے اندرونی مسائل کا بیرونی درد جہاں کہیں بھی ہو مستقل ”سترشخائیں“ کا استعمال حیرت انگیز رزلٹ کا ذریعہ بنتا ہے۔ بہت سے لوگوں نے خفیہ طور پر لیبارٹریوں میں اس کا ٹیسٹ کرایا کہیں اس میں سٹرائیڈ یا ڈاکٹری دوائیں تو پسپی ہوئی نہیں؟ پھر انہوں نے خود ہی وہ لیبارٹری رپورٹیں بھیجیں یہی لیبارٹری رپورٹیں ہم نے عبقری میں بھی شائع کی تھیں، خالص جڑی بوٹیاں اور ایسی جڑی بوٹیاں جو بالکل بے ضرر اور بے شر لیکن رزلٹ لا جواب۔۔۔ معدہ گیس، تجیر پیٹ کا بڑھنا، جسم کا بڑھنا ان سب کیلئے اگر گھٹنے کے بعد استعمال کریں اور رات کو منہ میں رکھ کر سوجیں۔۔۔ آپ چاہیں تو مقدار کم بھی کر سکتے ہیں نہایت موثر، بہتر لا جواب نسخہ اور ٹانک ہے۔ آپ استعمال کریں پھر کائنات کا نظام اور قدرت کا کرشمہ اور اس قدرت کی حیرت انگیز جڑی بوٹیوں میں تاثیر آپ کی عقل حیران ہو جائے گی۔ اسلام آباد کے ایک بہت بڑے مشہور ڈاکٹر اور بھی بے شمار حکیم اور ڈاکٹر حضرات گردوں کے مرض میں مبتلا ایسے مریض جن کے ڈائلاز ہونے والے ہوتے ہیں یا ہو رہے ہیں ان سب کیلئے ”سترشخائیں“ کا استعمال نہایت لا جواب ہے۔ گردے کے ایسے بے شمار مریض جو مایوسی کی آخری حد تک پہنچ چکے تھے ان کیلئے بہت لا جواب نسخہ ہے چند ڈبیاں متواتر استعمال کریں اس کا انتہائی فائدہ ہوگا۔ ایسے بے شمار مریض (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

دانتوں کی تڑی دور کرنے کیلئے: دانتوں کی تڑی دور کرنے کیلئے اورک ایک تولہ گھی میں بھون کر تین ماشہ نمک ملا کر دانتوں پر ملا کر مدد مفید ہوتا ہے۔

پیشانی اور بعد حال گھبراہٹوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیات گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

بتائیں میں کیا کروں؟

میں ایک لڑکے سے پیار کرتی ہوں وہ بھی مجھے بے حد چاہتا ہے ہم مرتو سکتے ہیں لیکن کسی صورت ایک دوسرے سے الگ نہیں ہو سکتے۔ ہم شادی کرنا چاہتے ہیں مگر ہمارے درمیان ایک رکاوٹ اڑے آ رہی ہے اور وہ یہ ہے کہ میرے والدین نے اس لڑکے سے شادی کیلئے سرکاری ملازمت کی شرط رکھی ہے اور مجھے ان کی یہ شرط پوری ہوتی نظر نہیں آ رہی۔ اب ہم صرف اسی صورت مل سکتے ہیں کہ ہم دونوں گھر سے بھاگ جائیں۔ اس مقصد کیلئے اُس لڑکے کے دوست ہماری مدد کرنے کو تیار ہیں۔ اب میں سوچتی ہوں کہ میرے اس اقدام سے میرے والدین کو کن حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ میرے ابو ایک نہایت شریف انسان ہیں شاید وہ یہ صدمہ برداشت ہی نہ کر سکیں۔ اب آپ بتائیں ایک طرف میری فیملی ہے اور دوسری طرف میرا پیار ہے۔ میں کون سا راستہ اختیار کروں۔ (ک، ر، لاؤکانہ)

مشورہ: آپ خاصی سمجھدار ہیں اسی لیے آپ نے اپنے مسائل کا تجزیہ بھی بالکل درست کیا ہے جن باتوں کی آپ نے نشاندہی کی ہے وہ بالکل یقینی ہیں۔ گھر سے بھاگنے کی صورت میں سنگین حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس خیال سے باز رہیں۔ البتہ آپ یہ ضرور کر سکتی ہیں کہ لڑکے سے کہیں کہ کسی اور اچھی جگہ ملازمت تلاش کرے۔ اس کے بعد آپ اپنے گھر والوں کو راضی کرنے کی کوشش کریں کہ وہ لڑکے کی سرکاری ملازمت کی شرط ختم کر کے آپ کا اس سے رشتہ طے کر دیں۔ اگر اس کے باوجود بھی آپ کے گھر والے راضی نہیں ہوتے تو پھر آپ کو اپنی اور والدین کی عزت کی خاطر اپنے پیار سے دستبردار ہونا پڑے گا۔

شاید۔۔۔!! محبت کی کمی

میری عمر 52 سال ہے شادی شدہ اور پانچ بچوں کا باپ ہوں ملازمت اچھی ہے ایک سال میں تین مرتبہ پاکستان

ماہنامہ عبقری دسمبر 2014 شمارہ نمبر 102

چاہیے۔ دفتر کے معاملات میں اہل خانہ کی مداخلت مناسب نہیں ہوتی۔ بہتر تو یہی ہے کہ اپنے رویے سے اسے روکیں لیکن مسئلہ زیادہ ہو تو کسی بھی باختیار فرد سے شکایت کریں۔ ان میں میجر یا متعلقہ افسر ہو سکتے ہیں۔

سخت مزاج والد

میری کلاس کے ایک لڑکے نے مجھ سے بدتمیزی کی۔ میں نے اسے تھپڑ مارا تو اس نے بھی مجھے مارا۔ پھر میری آٹھ دوست آگئیں اور ہم سب نے مل کر لڑکے کی پٹائی کر دی۔ اس کی شرٹ چھاڑ دی۔ ایک لڑکی نے تو اس کی ٹائی سے اس کا گلا باندھ دیا۔ اب یہ شکایت پرنسپل کے پاس پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے ہمارے والدین کو بلوایا ہے۔ میں نے لڑکے سے معافی بھی مانگ لی ہے مگر بات ختم نہیں ہوئی۔ میں ڈر رہی ہوں کیونکہ میرے والد بہت ہی سخت مزاج ہیں۔ (غ، لاہور)

مشورہ: جن اداروں میں لڑکے اور لڑکیاں ساتھ پڑھتے ہیں وہاں ایک دوسرے کا احترام بھی ہوتا ہے۔ بات بھی کرتے ہیں اور پڑھنے کے حوالے سے ایک دوسرے کے کام بھی آتے ہیں۔ بہت چھوٹے بچے بھی ایک دوسرے کو اس طرح نہیں مارتے ہوں گے۔ خاص طور پر تعلیمی اداروں میں مار پیٹ تو قابل مذمت ہے۔ آپ نے لڑکے سے بدلہ بہت زیادہ لے لیا اس قدر کہ ظلم ہو گیا۔ خاص طور پر ٹائی سے گلا باندھنے والی بات تو بہت ہی غلط ہے۔ اب تو آپ سب لڑکیوں کو اپنی اصلاح کیلئے پرنسپل اور والدین کا فیصلہ قبول کرنا چاہیے۔

(بھی: ستر شفا میں کے کمالات)

میں جنہوں نے دل کے بند دلوں کے لیے اسے استعمال کیا حالانکہ اس سے قتل امراض قلب میں ایک ماہرین نے انہیں بائی پاس کیلئے بالکل تیار کر لیا تھا۔ انہوں نے چند بیماریاں ستر شفا میں استعمال کیں اور دل کے والو کھل گئے۔ سانس کا پھولنا ختم، دل کی کمزوری ختم، جسم کی نڈھالی ختم اور ایسی حیرت انگیز تاثیر ملی آپ گمان نہیں کر سکتے۔ رمضان المبارک میں روزہ داروں کیلئے تو ستر شفا میں ایسے ہے جیسے بچپن میں بچے کا فیڈر یا بڑھاپے میں بوڑھے کی لالچی۔ کتنے روزے دار ایسے جنہوں نے سحری کے بعد ستر شفا میں چنے کے برابر لی سارا دن جسم میں تقویت رہی افطاری کے بعد ایک بڑے چنے کے برابر کھانا ٹھیک مضمت ہوا گیس، تھجیرا بھارہ بالکل نہیں اور پیاس کی شدت ختم ہو جاتی ہے۔ تراویح پڑھیں کوئی ٹھکن محسوس نہیں ہوئی۔ ایک حافظ قرآن کہنے لگے میں جب بھی مصلحہ پڑھانے کیلئے کھڑا ہوتا ہوں اس سے پہلے یعنی افطار کے وقت منہ میں ستر شفا میں رکھ لیتا ہوں اور مصلحہ پڑھانے سے پہلے وہ ختم ہو جاتی ہے تراویح کے دوران مجھے کوئی ٹھکن محسوس نہیں ہوتی اور نہ میرا گلا تکلیف دیتا ہے اور نہ کمزوری اور جس طرح اگر رمضان میں سوئے منہ میں ستر شفا میں رکھ کر سوئیں آپ کے تیس روزے ایسے ہشاش بشاش ہوں گے آپ گمان ہیں کر سکتے ہیں۔ رمضان المبارک کے بعد اگر کمزوری ہوگی ہو تو مسلسل ستر شفا میں استعمال چند دنوں میں اس کمزوری کو ختم کر دیتا ہے۔ ایسے افراد جو خاص مردانہ کمزوری میں مبتلا تھے جب انہوں نے ستر شفا میں مستقل استعمال کیا تو ایسے زلزلے دینے جو شاید میں اس وقت قلم سے نکل سکوں بس اشارہ کافی ہے۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

ہر نقصان دہ چیز گھر کی حفاظت

بخاری شریف میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سورہ فاتحہ کے پڑھنے سے سوائے موت کے کوئی آفت نہیں آسکتی تو میں نے اسے آزمایا وہ اس طرح کہ میرے گھر کے ایک کمرے کا فرش کچا تھا وہاں سے بچھو بہت زیادہ نکلتے تھے۔ اس کیلئے میں بہت زیادہ پریشان تھی لہذا میں نے آپ ﷺ کی حدیث پر عمل کیا اور رات کو سوتے وقت تین دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر چاروں طرف بھونک مار کر سوئی تھی۔ آپ یقین کریں کہ مجھے اس کے بعد اپنے گھر میں کوئی بچھونکر نہیں آیا۔ اگر شروع میں کوئی بچھونکر آیا بھی تو اس کی حالت ایسی ہوتی تھی جیسے اسے کسی نے مار مار کر ادھ مٹا کر دیا ہو۔ میں پیشے کے لحاظ سے L.H.V ہوں جب کبھی میں محسوس کرتی ہوں کہ کوئی مشکل کیس ہے اور اس کیلئے کوئی فیصلہ کرنے کیلئے میں یاتحیٰ یا قیوٰۃ پڑھتی ہوں اور میں بڑے آرام سے فیصلہ کر لیتی ہوں کہ یہ کیس نابل کرنا چاہیے یا آپریشن کرنا چاہیے۔ ایک مرتبہ میں صبح کو اٹھی تو دروازہ کھلا تھا پھر یاد آیا کہ رات کو دروازہ بند کرنا بھول گئی تھی ساری رات دروازہ کھلا رہا یہاں تک کہ کوئی کتا بھی گھر میں داخل نہیں ہوئی۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کے کلام پاک آیت انکری کی برکت تھی۔

پنیر ڈوڈا سے شوگر کا خاتمہ

میں خود شوگر کا مریض ہوں، میری شوگر لیول 260 سے لیکر 366 تک گیا میں انگریزی کو لیاں کھا رہا مگر افاقہ نہیں ہوا میرے ہمسائے نے مجھے بتایا کہ آپ پنیر ڈوڈہ جو ہاف وائٹ رنگ اور بیر کی طرح گول ہوتا ہے رات پانی میں دس دانے جھگو دیں صبح نہار منہ پی لیں میں نے اسی طرح استعمال کیا تو میری شوگر کنٹرول ہو گئی، یہ نسخہ میں قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں اپنی پر خلوص دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھیں۔

حوالہ شافی: پنیر ڈوڈا پنساری کی دکان سے مل جاتا ہے اور 40 یا 30 روپے پاؤ ہے۔ رات کو جھگو دیں صبح نہار منہ پانی پی لیں دوسرے دن پھر تازہ پانی پائیں۔ (جلد نمبر 6)

استفادہ کیلئے عمر قری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دہدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

نبی کریمؐ نے خواب میں بتایا اولادِ زینہ کا وظیفہ؟

اس عمل کی برکت سے اللہ نے اپنا فضل کیا اور حضور نبی کریم ﷺ کا پیغام مجھے خواب میں ملا جو ان کی تمام امت کیلئے ہے اور اب میں یہ پیغام بھی تمام ایسے لوگوں تک پہنچاتی ہوں جسے اس کی ضرورت ہے اور اب میں یہ پیغام عبقری کے ذریعے تمام اہل اسلام کو دینا چاہتی ہوں

(بہن زہرہ چکوال)

بھونکیں۔ افطار میں سب سے پہلے ایک کھجور کھائیں سنت نبوی ﷺ پر عمل کی نیت سے اس کے بعد مویا کیا پانی پی لیں۔ انشاء اللہ اسی مہینے حمل ہوگا۔ میں نے اپنے تمام ملنے والوں کو یہ وظائف بتائے نتائج سو فیصد رہے۔

8۔ پہلے تو مجھے شیطان نے بہکانا شروع کیا کہ یہ تکبر تو نہیں کہ میں سب کو اولادِ زینہ کا بتا رہی ہوں یہ پڑھو تو اولادِ زینہ ہوگی۔ دو تین دن پریشانی میں گزرے اللہ نے خود رہنمائی فرمائی کہ یہ تو صدقہ جاریہ ہے ایک علم ہے علم لوگوں تک پہنچانا صدقہ جاریہ ہے۔ اس عمل کی برکت سے اللہ نے اپنا فضل کیا اور حضور نبی کریم ﷺ کا پیغام مجھے خواب میں ملا جو ان کی تمام امت کیلئے ہے اور اب میں یہ پیغام بھی تمام ایسے لوگوں تک پہنچاتی ہوں جسے اس کی ضرورت ہے اور اب میں یہ پیغام عبقری کے ذریعے تمام اہل اسلام کو دینا چاہتی ہوں۔ میں نے خواب میں لکھا ہوا دیکھا اور مرتبہ کسی نے پڑھ کر سنایا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جو کوئی یا قاضیٰ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے دوسرا بیٹا دے گا۔ الحمد للہ! میں نے یا مالک حمل سے پہلے پڑھنا شروع کیا اور آج میرے دو بیٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرے بیٹے سے نوازا۔ اور اب میں یہ وظیفہ ان سب کو بتاتی ہوں جن کا ایک بیٹا ہے۔ براہ کرم نبی پاک ﷺ کا یہ پیغام جو ان کی ساری امت کیلئے ہے سب کو پہنچائیں۔

پتھری ڈائلاز کے غدود لا علاج نہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پتے میں پتھریاں تھیں، کچھ کھانے سے پیٹ پھول جاتا، میں نے دفتر عبقری سے پتھری ڈائلاز کورس منگوا یا، چار ماہ کے مسلسل استعمال کے بعد جب میں نے چیک اپ کروایا تو مرض میں 80% افاقہ ہو گیا، پیٹ جو پھولا ہوا تھا وہ بھی ختم ہو گیا ہے۔ درد میں بھی مکمل افاقہ ہے (س، ط، کراچی)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں، رزق کی تنگی، پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدی رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کے قارئین کیلئے اولادِ زینہ کیلئے خاص وظائف بھیج رہی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ قارئین ان سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ یہ وظائف عورت حمل سے پہلے شروع کرے۔ مجھے اللہ نے پانچ بیٹیوں کے بعد دو بیٹے عطا کیے ہیں۔ ایسی خواتین جن کے ہاں صرف بیٹیاں ہی پیدا ہوتی ہیں یا جن کی اولاد ہی نہ ہو سب ان وظائف کو کریں اور اولادِ زینہ حاصل کریں۔

1۔ سورہ محمد روزانہ پڑھیں، مراد کے حصول تک۔
2۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک تسبیح یا مہدیدی (پیدائش کی ابتدا کرنے والا)

3۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک تسبیح یا وارث پڑھیں۔
4۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک تسبیح یا آوّل پڑھیں۔ یہ اعمال مراد کے حصول تک پڑھیں۔

5۔ ایک مشہور عالم دین کی کتاب میں سے درج ذیل وظیفہ کیا اور نتائج سو فیصد حاصل ہوئے۔
عورت پانچ وقت کی نماز کی پابندی کرے ہر فرض نماز کے بعد شہادت کی انگلی سے ناف پر ”محمد“ لکھے اور ﷺ پڑھے۔ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ لکھنا ہے اور منہ سے درود پڑھنا ہے۔

6۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد دو نفل جس مہم کیلئے پڑھے گا وہ ضرور کامیاب ہوگا۔ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت پڑھیں ہر رکعت میں تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں، سلام کے بعد تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور اس کا ثواب نبی پاک ﷺ اور ان کے اہل بیت حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ارواح پاک کو پہنچائیں اور ان عظیم ہستیوں کے طفیل اور وسیلے سے اولادِ زینہ کے لیے دعا کریں۔ مراد کے حصول تک۔

7۔ عورت لگاتار سات روزے رکھے اور افطار کے وقت پانی پر ”یا خالق یا تبارک یا مہدیدی“ اکیس مرتبہ پڑھ کر

پیارے بچو! اپنے گھروں کو جنات سے بچائیں

اس بدبودر شخص نے عجیب و غریب منتر پڑھنا شروع کر دیئے اور آخر کار عبداللہ کو ایک موٹا ساتویں دے دیا کہ اس کے گلے میں ڈال دو ٹھیک ہو جائے گا۔ پانچ دن کچھ بہتر گزرے ہوں گے مگر چھ دن اس کی طبیعت پھر سے خراب ہوئی،

وہ مجھے ڈرا رہا ہے، وہ بہت زیادہ ڈراؤنا ہے..... ام عبداللہ نے فوری اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا اور خود بھی ہلکا ہلکا ڈرنے لگ گئیں..... اسی اثناء میں ابو عبداللہ بھی آگئے۔ نیند کی وجہ سے انہیں کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی، عبداللہ ابھی تک رو رہا تھا، کچھ لحاظ بے ادبام عبداللہ نے اسے الگ کیا اور کہا کہ آنکھیں کھول لو اب وہ نہیں ہے۔ اس نے جیسے ہی آنکھیں کھولیں تو پھر روتے ہوئے بند کر لیں اور زور زور سے کہنے لگا کہ ابوجان وہ بالکل آپ کے ساتھ بیٹھا ہے اب ابو عبداللہ بھی سنجیدہ ہو گئے کہ مسئلہ واقعی زیادہ ہے.....!!

ام عبداللہ اپنے بچے کی حالت دیکھ کر جذباتی ہو رہی تھیں۔ غصے میں کہنے لگیں ادھر جو بھی ہے دفعہ ہو جائے چلا جائے، میں اسے مار دوں گی اگر میرے عبداللہ کو ذرا سا بھی کچھ ہوا تو!! اب عبداللہ بالکل آنکھیں نہیں کھول رہا تھا، اسے کافی پیار سے سارے گھر والے سمجھا رہے تھے۔ آخر تھوڑی دیر بعد وہ اسی حالت میں سو گیا۔ عبداللہ کے والدین ساری رات جاگتے رہے، مجھے نہیں پتہ کچھ کریں عبداللہ کا۔ اسے کچھ ہو گیا تو میں بھی زندہ نہیں رہوں گی۔ ام عبداللہ رو رو کر ہلکان ہو رہیں تھیں۔ اچھا! خاموش ہو جاؤ، سب ٹھیک ہو جائے گا۔ صبح ڈاکٹر کے پاس دوبارہ جاتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے اسے کوئی خواب آتا ہے اور وہ جسے خواب میں دیکھتا ہے اس کے ذہن میں اٹھنے کے بعد وہی موجود ہوتا ہے، لگتا ہے کہ یہ کوئی ڈراؤنے کارٹون دیکھتا ہے یا کوئی ایسی چیز ٹی وی پر دیکھتا ہے جو رات کو خواب میں ڈرتا ہے، ابو عبداللہ بولے۔

نہیں جاننا کسی ڈاکٹر کے پاس میں نے ماہر ڈاکٹر بھی اس کا مسئلہ نہیں پتہ چلا سکتا اور ڈاکٹر کیا پتہ چلائیں۔ میں نہیں جانتی میں صبح ساتھ والی ہمسائی کے گھر جاؤں گی اور اسے سارا مسئلہ بتاؤں گی..... ام عبداللہ بولیں.....!!

صبح ہوتے ہی ام عبداللہ ہمسائیوں کے گھر گئی، وہاں انہوں نے ہمسائی کو سارا ماجرا کہہ سنایا۔ اس ہمسائی نے فوری کہا کہ تم پہلے آجاتی تو یہ مسئلہ بڑی آسانی سے حل ہو سکتا تھا۔ اچھی بات ہے کہ اب بھی تم آگئی ہو۔ تمہیں میں لے کر جاتی ہوں، ساتھ والے محلے میں ایک بابا جی بیٹھے ہیں وہ اس طرح کے سارے مسئلے حل کر دیتے ہیں۔ تم کل عبداللہ کے ساتھ آ جانا، سارے مسئلے کا حل نکل آئے گا، پریشان ہونے کی ضرورت

نہیں ہے!! عبداللہ سکول سے گھر آیا تو ام عبداللہ نے پکارا ارادہ بنالیا تھا کہ آج اس سے ضرور پوچھوں گی کہ تمہیں کون نظر آتا ہے۔ عبداللہ بیٹا! کون ہے جو تمہیں رات کو نظر آتا ہے اس کی شکل کس طرح ہے اور وہ کیا کہتا ہے؟ امی جان! اس کی شکل بہت خوفناک ہے، اس کا پورا جسم کالا سیاہ ہے اور..... اور..... یہاں تک کہہ کر عبداللہ رک گیا..... اور ادھر اُدھر دیکھنے لگا..... بولو بیٹا بولو! وہ تمہیں کیا کہتا ہے.....؟؟ وہ مجھے چہرے پر مارتا ہے مجھے درد ہوتا ہے، اس لئے میں چھپ جاتا ہوں، پھر وہ ہسنے لگ جاتا ہے، عبداللہ کھانا کھاتے ہوئے بول رہا تھا اچانک عبداللہ سامنے والے دروازے کو دیکھنے لگا، اس نے اپنے سامنے پڑا گلاس اٹھایا اور زور سے دروازے پر دے مارا اور تیزی سے دروازے کی طرف بھاگا، ام عبداللہ بھی اس کے پیچھے اسے پکڑنے بھاگیں..... مگر وہ اتنی تیزی سے دروازہ کھول کے بھاگا کہ وہ اسے پکڑ نہ سکیں۔ وہ باہر کا دروازہ کھولنے کے بعد گلی میں غائب ہو چکا تھا۔ ام عبداللہ حواس باختہ ہو کر گیٹ کی طرف بھاگیں، مگر یہ کیا! دروازہ باہر سے بند تھا، وہ پاگلوں کی طرح دروازے کو پیٹ رہی تھیں اور اسے آوازیں دے رہی تھیں۔ اسی اثناء میں دروازہ کھلا تو ابو عبداللہ سامنے کھڑے تھے۔ انہوں نے ام عبداللہ کو ایسی حالت میں دیکھا۔ وہ چلا رہی تھیں میرا عبداللہ! میرا عبداللہ اور باہر کی طرف بھاگ رہی تھیں، ابو عبداللہ انہیں سنبھال رہے تھے۔ عبداللہ بھاگ گیا ہے باہر..... جب ام عبداللہ نے یہ کہا تو وہ بھی اٹھے پاؤں باہر بھاگے.....! بالکل ساتھ والے پارک میں عبداللہ بڑے پرسکون انداز میں ایک بیچ پر بیٹھا ہوا تھا۔ ام عبداللہ نے جاتے ہی اسے سینے سے لگا لیا۔ عبداللہ کچھ ہوا تو نہیں تمہیں۔ نہیں امی جان کچھ نہیں ہوا۔ پھر باہر کیوں بھاگے تھے اب عبداللہ کے ذہن میں آیا کہ وہ تو گھر میں تھا اور اب باہر بیٹھا ہوا ہے۔ وہ اپنی امی کو گھورنے لگا اور غور غور سے دیکھنے لگا ہاں امی جان! وہ کھانے کے وقت دوبارہ آ گیا تھا میں نے اسے گلاس مارا تھا پھر اس نے میرا سامان پکڑ لیا اور باہر بھاگا میں بھی اس سے سامان لینے کیلئے اس کے پیچھے بھاگا، میرا سامان کھر ہے؟ چلو گھر چلتے ہیں، سب کچھ ادھر ہی پڑا ہوا ہے، ابو عبداللہ بولے۔ اگلے دن ام عبداللہ اسے لے کر ہمسائی کے ساتھ دوسرے محلے میں بابا جی کے پاس

چلی گئیں۔ وہ بابا جی کے کمرے میں داخل ہوتی ہی ٹھٹھک گئیں، ایک آدمی جس کے چہرے پر داڑھی نہ تھی سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ ایک بہت لمبی سی تیغ ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی۔

اس بدبودر شخص نے عجیب و غریب منتر پڑھنا شروع کر دیئے اور آخر کار عبداللہ کو ایک موٹا ساتویں دے دیا کہ اس کے گلے میں ڈال دو ٹھیک ہو جائے گا۔ پانچ دن کچھ بہتر گزرے ہوں گے مگر چھ دن اس کی طبیعت پھر سے خراب ہوئی، اب اس کی طبیعت ایسی خراب ہو گئی کہ چڑچڑاہن اور بدتمیزی جیسی عادات بہت تیزی سے نمایاں ہوتی جا رہی تھیں اور رات کو اسی طرح اچانک ڈرنا شروع ہو جاتا اب تو اس کے چہرے پر نشانات بھی پڑنا شروع ہو گئے تھے، جیسے اسے کسی نے مارا ہو۔ ایک دن تو ام عبداللہ کو شدید جھٹکا لگا کہ جب عبداللہ نے کہا کہ امی! تمہیں پتہ نہیں کہ میرے کھانے کا وقت ہو گیا ہے اور کھانا تیار نہیں ہوا، اس نے آج تک اپنی امی کو ”تمہیں“ کہہ کر مخاطب نہیں کیا تھا، یہ لفظ سننے کے بعد تو گویا ایک لاوا تھا جو ام عبداللہ کے سینے میں تھا..... وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑیں۔ ام عبداللہ اندر سے ٹوٹ چکی تھیں، وہ دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھیں، یہی حالت ابو عبداللہ کی بھی تھی..... اب عبداللہ نے سکول جانا بھی چھوڑ دیا تھا.....

ایک دن ام عبداللہ سے کسی خاتون نے آکر پوچھا کہ کیا آپ نے ابھی اللہ سے دعا کی ہے اور خدو صبح و شام اذکار کرتی ہیں؟ یہ سوال ایسا تھا جس نے ام عبداللہ کو اندر سے سمجھوڑ دیا.....!! اس خاتون نے جب پوچھا کہ گھر میں عبادات کا معمول کیا ہے..... تو ام عبداللہ گویا ہویں جس کا دل کرتا ہے نمازیں پڑھ لیتا ہے..... ٹی وی پر ڈرامے ہر وقت چلتے رہتے ہیں..... قرآن سے تو بہت دوری ہے۔ یہ سنتے ہی اس خاتون نے ام عبداللہ کو کہا کہ سارا قصور آپ لوگوں کا ہے۔ کاش! آپ شروع دن سے ہی رب کریم کے سامنے جھک جاتے، اللہ سے دعا کرتے اور نبی کریم ﷺ نے جو مسنون اذکار بتائے ہیں وہ کرتے تو آج یہ نہ تھا سا..... پیارا سا عبداللہ اس حالت میں نہ ہوتا..... ام عبداللہ انتہائی محو ہو کر اس کی باتیں سن رہی تھیں۔ شام کو جب سارے سوچکے تو وہ ابو عبداللہ کے پاس گئیں اور انہیں خاتون والی ساری باتیں بتائیں۔ ابو عبداللہ جو کافی دنوں سے اپنے آپ پر ضبط کئے بیٹھے تھے..... بچوں کی طرح رو پڑے..... کافی دیر تک رونے کے بعد وہ نارل ہوئے اور کھڑے ہو گئے.....!!

میں جا رہا ہوں..... وہ بولے..... مگر کہاں، اس وقت پچھلی رات کو آپ کہاں جا میں گئے..... میں آج اس ذات کے سامنے جا رہا ہوں کہ جس نے مجھے عبداللہ دیا..... اور

حضرت جنیدؒ اور شیطان

آپ جب احساس ہوا کہ شیطان سامنے کھڑا ہے تو فوراً غصے اور دشمنی سے بولے۔ ملعون تجھے آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا تھا؟

(بنت حمید چغتائی)

ایک مرتبہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کو خواہش محسوس ہوئی کہ کاش وہ شیطان مردود کو دیکھ سکتا؟ اور اس سے دریافت کرتے اے ملعون تجھے آخر کس چیز نے روکا تھا کہ تو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے باز رہا اور زبردست فتنہ و فساد کو منع بنا ہے؟ ایک دن آپ رحمۃ اللہ علیہ مسجد سے باہر نکل رہے تھے کہ دیکھا ایک شریف صورت بزرگ عصاء کے سہارے آہستہ آہستہ چلتا ہوا ان کی طرف آ رہا ہے۔ جب وہ قریب پہنچا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی پیشانی پر بزرگی کی علامتیں تو محسوس کی مگر دل میں اس کی قربت سے وحشت زدہ ہوا جا رہا تھا۔ وہ بزرگ جوں جوں آپ کے قریب ہونے کی کوشش کرتا اتنا ہی زمین اسے پیچھے کی طرف کھسکا دیتی۔ ناامید ہو کر وہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے بولا: جنید بغدادی (رحمۃ اللہ علیہ) تو خوش قسمت ہے تیرے خالق نے میرے اور تیرے درمیان ایک دیوار حائل کر دی ہے میں وہی ہوں جس سے تو آج کل ملنے کا خواہشمند ہے۔ آپ جب احساس ہوا کہ شیطان سامنے کھڑا ہے تو فوراً غصے اور دشمنی سے بولے۔ ملعون تجھے آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ شیطان یہ سن کر بولا، تم تو خود عبادت گزار ہو عقل و شعور سے مالا مال ہو مجھے یہ بتاؤ اگر کوئی تمہیں یہ کہے کہ تم غیر اللہ کو سجدہ کر دو تو کیا تم اس کی بات مان لو گے؟ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سوچ میں پڑ گئے آخر اسے کیا جواب دیں۔ پھر بولے تو مردود ہے، جھوٹا اور نیک بندوں کو بہکانے والا اگر تو اپنے خالق کا حکم ماننے کا عادی ہوتا تو پھر اس کے حکم سے سرتابی کی مجال نہ کر پاتا کیونکہ تجھے سجدے کا حکم دینے والا بھی تو وہی احکم الحاکمین ہے۔۔۔ تو سجدہ کر دیتا۔ ایلیس نے یہ سنا تو چلا کر کہا جنید۔۔۔!!! (رحمۃ اللہ علیہ) آج مجھے خدا کی قسم تو نے جلاؤ والا اور پھر نظروں سے غائب ہو گیا۔

(بقیہ: تیرا کی سے دماغی اور اعصابی صلاحیتوں میں اضافہ)

لیکن بالآخر تحقیقات کے نتیجے میں سائنسدان یہ بات ماننے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ دل میں چالیس ہزار سے زیادہ ایسے خلیے پائے جاتے ہیں جو سوچتے ہیں، سمجھتے ہیں اور دماغ کی رہنمائی کرتے ہیں۔ قرآن مجید کا یہ زندہ معجزہ ہے کہ اس میں چودہ سو سال قبل یہ حقیقت بیان ہو چکی تھی کہ دل بھی سوچتا، سمجھتا اور رہنمائی کرتا ہے۔

درخت اکھڑوانے پر جنات نے چچا کو قتل کر دیا

وہاں میری بیوی نے ٹھیک کیا ہونا تھا وہاں تو جنات نے میری ناک میں دم کر دیا دفتر سے گھر آتا تو ہر چیز الٹی ہوتی، گھر کا تھس نہس چچا ہوتا، میں رات کو سوتا تو مجھے بستر سمیت اٹھا کر زمین پر پٹخ دیتے۔ ہر وقت ٹینشن، ڈپریشن، پریشان نوکری میں مسائل پیدا ہونا شروع ہو گئے۔ مگر۔۔۔!!!

میں گورنمنٹ ملازم ہوں، دو سال کا تھا والد صاحب دنیا فانی سے کوچ کر گئے والدہ صاحبہ کا نکاح دادا جی نے چچا سے کر دیا، چچا نے مجھے کبھی والد کی کمی محسوس نہیں ہونے دی، چند سال پہلے میری شادی ماموں زاد سے ہوئی جس کی پہلے دو تین جگہ سے منگنی ٹوٹ چکی تھی، جب میری منگنی ہوئی تو مجھے طرح طرح کی تکلیفیں شروع ہو گئیں ایک دن میں بیڈ پر سو رہا تھا تو جیسے کسی نے مجھے اٹھا کر زمین پر پٹخ دیا ہوا سی دوران گھر پر فون آیا کہ آج تمہاری منگنی کو کچھ ہو گیا تھا اس کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے ہیں، ہمیں کئی لوگوں نے بتایا کہ لڑکی پر جنات ہیں تم یہاں رشتہ نہ کرؤ میں نے کہا یہ ایسے باتیں ہیں بیمار تو ہر انسان ہو سکتا ہے آخر میری شادی بڑی دھوم دھام سے ہو گئی۔ حکیم صاحب سچ کہتے ہیں کہ شادی کی جگہ سادی کریں گے تو وہ بہت کامیاب رہے گی اب تو میں سب کو یہی مشورہ دیتا ہوں، مہندی، شادی کے دوران بھی میری بیوی کو کئی بار دورہ پڑا تو یہی کہا گیا کہ ماں باپ سے جدا ہونے کا صدمہ وغیرہ۔ پہلی رات بھی میں نے کچھ عجیب عجیب باتیں محسوس کیں۔ جیسے وہ زبردستی خوش ہونے کی کوشش کر رہی ہے۔ دس بارہ روز بعد پھر اُسے پہلے والی تکلیفیں شروع ہو گئیں، کبھی ڈاکٹر، کبھی پیروں فقیروں کے چکر شروع ہو گئے۔ میری کوئی بھی چھٹی سکون سے نہ گزرتی، جب سے شادی ہوئی گھر میں ٹوٹ پھوٹ، لڑائی جھگڑے، بے برکتی پیدا ہونا شروع ہو گئی۔ کوئی بھی میری بیوی کے مزاج کے خلاف بات کرتا تو بہت شدید نقصان اٹھاتا۔ ایک دن پاؤں میں شدید درد ہوا بظاہر کوئی چوٹ وغیرہ یا رپورٹ میں کچھ نہ آیا، گھر گیا تو بیوی بڑے عجیب لہجے میں بولی ”سناؤ پاؤں کا“ میں ایک دم ڈر گیا، کہنے لگا مجھے سے معافی مانگو میں نے معافی مانگی تو میرا پاؤں فوراً ٹھیک ہو گیا۔ اس کے بعد تو جنات براہ راست ہم سے بات کرتے اور کہتے کہ اس لڑکی کو طلاق دے دو، ہم نے کہا تم ان کے والدین سے کہتے کہ اس کا نکاح مت کرو اب تو ہم نکاح میں بندھ گئے ہیں۔ کہتے کہ ہمارا بھی اس سے نکاح ہو چکا ہے اس کو آزار دو ورنہ بہت نقصان اٹھاؤ گے۔ تب ہمیں یقین آیا

کہ واقعی جنات کسی انسان پر بھی آ سکتے ہیں اور انسانوں سے باتیں بھی کر سکتے ہیں؟ جنات نے ہمارا جینا دن بدن دو بھر کر دیا۔ چونکہ میری پوسٹنگ دوسرے شہر تھی میں ہفتے میں صرف ایک دن گھر آتا تھا۔ پھر میرے اکل نے مجھے ایک دن کہا کہ تم اپنی بیوی کو لے کر دوسرے شہر میں چلے جاؤ شاید وہاں یہ کچھ ٹھیک ہو جائے۔ میں نے کرایہ پر مکان لیا اور اپنی بیوی کو لے کر وہاں شفٹ ہو گیا۔ وہاں میری بیوی نے ٹھیک کیا ہونا تھا وہاں تو جنات نے میری ناک میں دم کر دیا، دفتر سے گھر آتا تو ہر چیز الٹی ہوتی، گھر کا تھس نہس چچا ہوتا، میں رات کو سوتا تو مجھے بستر سمیت اٹھا کر زمین پر پٹخ دیتے۔ ہر وقت ٹینشن، ڈپریشن، پریشان نوکری میں مسائل پیدا ہونا شروع ہو گئے۔ مگر۔۔۔!!! میں نے بھی پکا فیصلہ کر لیا کہ اب ان جنات کی بات نہیں مانی۔ ان سے جو ہو سکتا ہے کر لیں۔ میں اب ہر وقت با وضو رہتا ہوں اور آیت الکرسی کا ورد کرتا رہتا ہوں جس کی وجہ سے جنات میری بیوی پر تو آتے مگر مجھے کچھ نقصان نہیں پہنچاتے۔ میرے سسرال کے گھر میری کا درخت تھا میرے اکل نے وہ اکھڑا دیا بس اُس دن کے بعد سے وہ جنات میرے اکل کے سخت خلاف ہو گئے۔ میرے اکل کی حالت دن بدن خراب ہونا شروع ہو گئی اور چند ہی دنوں بعد ان کی وفات ہو گئی۔ تو جنات کی حاضری میری بیوی پر ہو گئی اور جنات کہنے لگے ہم نے کہا تھا اس کو چھوڑ دو، تم لوگ ایسا نہیں کر رہے، تم لوگوں نے ہمارے کئی لوگ جلا دیے ہیں اب ہم بھی تمہارے بچے بچے پر آئیں گے تباہ و برباد کر کے رکھ دیں گے۔ میرے بچے بچے بیماریاں بیمار ہو گئے، میری بھابی اور بھائی بیمار ہو گئے۔ میرے رشتہ دار حتیٰ کہ ہمسائے تک بیمار ہو گئے۔ پھر میں نے ہمت کر کے جنات کی بات مان لی اور کچھ دنوں کیلئے بیوی کو میکے بھیج دیا اور خوب اعمال کیے، گھر میں پہلے کوئی نماز نہیں پڑھتا تھا، میں بھی صرف جمعہ کی نماز پڑھتا تھا مگر ان واقعات کے بعد الحمد للہ اب ہمارے گھر میں سب نمازی ہیں اور ہر روز تلاوت قرآن ہوتی ہے۔ اب آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے اور جنات نے میری جان چھوڑ دی ہے۔

وعدہ خلافی! شاندار فیکس کی دکان دنوں میں ختم

قبر سے ریت ہٹائی اور اٹھانے والے ایک ساتھی نے دیکھا کہ اُن کے فوت شدہ ساتھی کے سینے پر ایک بلیغ نما پرندہ بیٹھا ہے جو اس کے سینے پر چونچ مارتا ہے جس سے اس کا سینہ جل کر سبز رنگ کی شعاعیں نکالتا ہے جس کی بدبو بہت ہی سخت تھی

قبر کے عذاب کا عبرت انگیز واقعہ

(فرال رضا لاہور)

کچھ عرصہ قبل لاہور میں ایک لڑکا دہائی کمانے کی غرض سے گیا، پاکستان میں آج کے جوانوں کو روزگار میسر ہی نہیں لہذا وہ جب دہائی پہنچ گیا تو کچھ مدت کام کرنے کے بعد اسے چار دوست ملے جو پاکستانی تھے۔ انہوں نے باہم مشورہ کیا کہ ایک گھر کرایہ پر لے لیتے ہیں، خرچہ بھی کم ہوگا اور کھانا پکانا بھی اپنا ہوگا جس سے کافی بچت ہوگی، اس مشورے پر سب نے اتفاق کیا۔ انہوں نے اپنا سارا سامان ایک ہی گھر میں شفٹ کیا، طویل عرصے تک اُن کی زندگی بڑی خوش و خرم گزری، سب شام کو کام سے فارغ ہو کر اُسی گھر میں آتے اور خوب گپ شپ لگتی، وی پرنا زیا پر وگرام دیکھے جاتے، ہنسی مذاق کرتے اور سو جاتے۔ صبح اٹھ کر پھر اپنے اپنے کام پر چلے جاتے۔ زندگی ایسے ہی خوب عیاشی کے ساتھ گزر رہی تھی کہ ایک دن شام کے وقت باتیں کرتے کرتے اُن میں سے ایک ساتھی کی طبیعت خراب ہو گئی، انہوں نے اُس کو اٹھایا اور ہسپتال لے گئے۔ کچھ دیر کے بعد ڈاکٹر نے ان کو خبر دی کہ آپ کا ساتھی اس دنیا سے کوچ کر گیا ہے۔ سب اس صدمے سے دوچار ہوئے، گھر والوں سے رابطہ کیا، لاش واپس منگوانے کے پیسے اُن کے پاس نہ تھے، جب وہ کچھ انتظامات نہ کر سکے تو انہوں نے کہا کہ آپ اس کو ادھر ہی دفنا دیں۔ اس کے دوستوں نے کفن و غسل دینے کے بعد ایک صحرا میں موجود قبرستان میں اُس کو دفن دیا۔ جب وہ دفن کر گھر واپس پہنچے تو زبردست جھٹکا لگا کہ اُن کا کارڈ جو تھا وہ کارڈ جو دہائی میں رہنے پر پولیس والے دیکھتے ہیں جن کے اوپر وہاں رہنے کی اجازت ہوتی۔ دفناتے وقت ایک ساتھی کا قبر میں گر گیا، وہ سب وہاں دوبارہ گئے، قبر سے ریت ہٹائی اور اٹھانے والے ایک ساتھی نے دیکھا کہ اُن کے فوت شدہ ساتھی کے سینے پر ایک بلیغ نما پرندہ بیٹھا ہے جو اس کے سینے پر چونچ مارتا ہے جس سے اس کا سینہ جل کر سبز رنگ کی شعاعیں نکالتا ہے جس کی بدبو بہت ہی سخت تھی جس کا کارڈ گرا تھا وہ دیکھنے لگا کہ کارڈ میرے دوست کے ساتھ پڑا تھا، اُس نے

جب کارڈ اٹھانا چاہا تو بلیغ نما پرندہ نے اُس دوست کے ہاتھ پر چونچ ماری۔ اُس دوست کی زبردست چیخ نکلی اور اُس کا ہاتھ وین جل کر خاکستر ہو گیا۔ اُس دن کے بعد باقی دوستوں نے گناہوں سے توبہ کی اور صوم صلوٰۃ کے پابند ہو گئے۔ اللہ ہم سب کو عذاب قبر سے بچائے۔ آمین۔

وعدہ خلافی کا انجام

(پوشیدہ لاہور)

محترم قارئین! جب کوئی انسان کسی کا نقصان کرتا ہے تو حقیقت میں وہ اپنے لیے گڑھا کھودتا ہے جس میں وہ خود گرتا ہے اور اپنے آپ کو نقصان دیتا ہے ایک ایسا ہی وعدہ خلافی کا انجام میں بتانے جارہی ہوں۔

میری بیٹی لاہور میں شاپنگ کی غرض سے آئی، اس کے پوری شادی تھی، ہم مقامی مارکیٹ میں ایک بڑی سی فیکس کی دکان پر گئے، وہاں مختلف لباس دیکھتے رہے، وہاں ایک لباس پسند آیا، مگر قیمت میں ان بن کے باعث ہم اُٹھ کھڑے ہوئے، ابھی نکلنے ہی لگے تھے کہ دکاندار نے ابو کو روک لیا، ابو نے مڑ کے دیکھا وہ ایک اچھی پروڈاکس شخصیت کا مالک تھا، اس نے کہا میں اس دکان کا مالک ہوں، آپ میری دکان سے خالی ہاتھ نہ جائیں، آپ یہ لباس پندرہ ہزار میں لے جائیں، ابو نے کچھ سوچ کر کہا کہ ٹھیک ہے۔ دکاندار نے کہا ہم یہ لباس آپ کو آرڈر پر بنوادیتے ہیں۔ آپ بیس دن بعد یہ لباس لے جائیں۔ پندرہ ہزار دکاندار کو جمع کروا کر رسید حاصل کر لی۔ بیس دن بعد دکان پر اپنا سوٹ لینے گئے تو مزید دس دن میں سوٹ تیار ہوگا پھر مزید پانچ دن، پھر تین دن، اس طرح دن پہ دن مزید آگے کرتا گیا حتیٰ کہ شادی کا دن آن پہنچا۔ شادی والے دن پھر ہم دکاندار کے پاس گئے اس نے کہا چلو آج شادی ہے۔ آپ یہ معمولی مالیت کا لباس لے جائیں۔ شادی پر گزارہ کر لیں پھر یہ لباس واپس کر کے اپنا آرڈر والا لباس لے جائیں۔ خیر شادی کا دن گزر گیا۔ ان کے پاس لباس لے کے آئے تاکہ ہمیں آرڈر والا لباس مل سکے۔ کہنے لگا: آپ کا فنکشن گزر گیا ہے ہم نے آرڈر کینسل کر دیا ہے۔ پیسوں کا مطالبہ کیا تو وہ بھی صاف

مکر گیا۔۔۔ مقدمہ درج کرنے کیلئے ہم نے وکیل سے رابطہ کیا، وکیل نے کہا ایک لاکھ کی رٹ دائر کریں۔ پھر میں سارے پیسے ان سے نکلوا لوں گا۔ ہم نے منع کر دیا کہ ہمارا پیسہ جاتا ہے سو جائے لیکن کسی کا پیسہ ہم نہیں لیں گے۔ ایک بار پھر دکان پر گئے، مالک نے ڈھٹائی کا بدتمیزی کا مظاہرہ کرتے ہوئے رسید کھڑے کھڑے کر دی، ہم خاموشی سے لوٹ آئے اور فیصلہ آخرت پر چھوڑ دیا، مگر کچھ ظالموں کو خدا نے اسی دنیا میں مزہ چکھانا ہوتا ہے۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے اُس مارکیٹ کا چکر لگا۔ کیا دیکھتی ہوں فیکس کی شاندار بڑی دکان کا بٹوارہ ہو چکا تھا۔ ایک بڑی دکان دو گلیوں کی صورت بنی ہوئی تھی، وہ دکان مزید چھوٹی سے چھوٹی ہوتی گئی ہے۔ میں جب بھی وہاں سے گزرتی ہوں تو مجھے اس دکان کو دیکھ کر عبرت ہوتی ہے کہ اب وہ دکان آدھے سے زیادہ خالی ہو چکی ہے۔ سوچتی ہوں کسی کا ناحق مال کھا کے آخرت کا نقصان تو کیا ہی ہے اس دنیا میں بھی کیا فائدہ حاصل کر لیا۔ خدا نے ان کو پکڑ لیا۔ وعدہ خلافی کا مظاہرہ کر کے اپنے شاندار کاروبار کو زوال دے دیا۔

درس سے فرسٹ پوزیشن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے درس طالب علموں کے لیے انمول تحفہ ہیں۔ وہ طالب علم جو پڑھ رہے ہیں پریشان ہیں، پڑھائی میں دل نہیں لگتا، یاد نہیں ہوتا یا پڑھائی مشکل لگتی ہے، اچھے مارکس لینا چاہتے ہیں۔ وہ آپ کا درس سنیں۔ میں خود ان حالات سے گزرا ہوں، جب سے اکتالیس درس مکمل کیے امتحان سر پر آگئے، جو تیاری ہو سکی وہ کر کے پرچے دیئے اور آخر میں آخری پرچہ خراب ہو گیا۔ مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ چھ میں سے دو پرچوں میں لازمی فیل ہو جاؤں گا۔ مجھے اگلے سمسٹر میں یہ دو پرچے دوبارہ دینے پڑیں گے۔ مگر جب رزلٹ آیا میری حیرت کی انتہا نہ رہی میں 74% نمبرز لے کر ہائیمٹ فرسٹ پوزیشن میں پاس ہو گیا جن پرچوں میں فیل ہونے کا خدشہ تھا ان میں بھی اچھے نمبرز لے کے پاس ہوا۔ یہ سب اس بابرکت درس کی بدولت ہوا، کئی دن بعد جا کے یقین آیا کہ میں واقعی 74% نمبرز لے کر پاس ہوا ہوں، میں نے کبھی ایسا خواب میں بھی نہیں سوچا تھا۔ میرے گمان سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ معاملہ کیا ہے۔ محترم حکیم صاحب آپ کا دل کی گہرائیوں سے شکر یہ آپ کے درس سن کر خداؤں میں رورو کر عاجزی سے دعا کی۔ (ذوہیب ظفر، کونسل)

مناقب صحابہ واہل بیت

انتخاب : کمی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: (اے فاطمہ!) میں تو ادھر یہ دونوں (حسن و حسین) اور یہ سونے والا (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کیونکہ اس وقت آپ سو کر اٹھے ہی تھے) روز قیامت ایک ہی جگہ ہوں گے۔ (احمد، بزار) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے انداز گفتگو میں حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی اور کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قدر مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا، (امام بخاری)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اس میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے تھے کہ یا اللہ! مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک میں علی کو (واپس بخیر و عافیت) نہ دیکھ لوں۔ (ترمذی، طبرانی)

کان بہنا اور دکھنا ہمیشہ کیلئے بند

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نسخہ تھا جو میں چاہ رہا تھا کہ آپ کے توسط سے کسی پریشان حال کے درد کا مداوا کردے دراصل میری بیٹی بہت چھوٹی تھی تقریباً سات یا آٹھ ماہ کی تب سے اس کے کان میں شدید درد تھا ساری رات پریشانی میں روتے ہوئے گزرتی، اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو بھی دکھایا، بہت بھاری فیسیں بھی دیں لیکن کان دکھنے کے ساتھ اب بہنا شروع ہو گیا تھا۔ کوئی ڈراپس کام نہیں کر رہے تھے پھر کسی اللہ والے نے ایک نسخہ بنایا کہ تھوڑا سا دیسی گھی لے لیں (تقریباً) دو بڑے چمچ اور حقے میں ڈالنے والا سوکھا تمباکو تقریباً آدھی چمچی لے کر کسی برتن میں جلا لیں جب تمباکو راکھ ہو جائے تو کسی باریک کپڑے سے اسے چھان لیں یہ گھی آپ دن میں چار مرتبہ نیم گرم نیچے کے کان میں دو قطرے پکادیں۔ ایک دو دن میں اس کے کان سے مواد آنا بند ہو جائے گا۔ یہ عمل چار یا پانچ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کبھی کان نہیں دکھے گا۔ میری بیٹی اب چھ سال کی آج تک دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ (مقبول الہی)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

دسمبر کے سوالات

1- محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 47 سال ہے، عرصہ چار پانچ سال سے مجھے بچہ دانی گرجانے کی شکایت ہوگئی تھی جس کی وجہ سے میرا پیشاب پر بھی کنٹرول کم ہو گیا۔ ہاتھ روم تک جاتے جاتے قطرے نکل جاتے ہیں، بچہ دانی بھی گولے کی طرح باہر نکل آتی ہے، ہیستری کے دوران بھی شدید درد ہوتا ہے میرے دو بیٹے ہیں دونوں ہی آپریشن سے پیدا ہوئے ہیں۔ چھوٹا بیٹا جب سات ماہ کا تھا میں نے Copper T رکھوائی تھی مگر ایک ماہ بعد نکلا دیا جس کے بعد سے یہ مسئلہ شروع ہوا۔ چار پانچ سال سے علاج کروا رہی ہوں مگر فرق نہیں پڑا، مہربانی فرما کر مجھے کوئی نسخہ یا وظیفہ پڑھنے کیلئے بتادیں بہت شکر گزار ہوں گی۔ (ع، ع)

2- قارئین اکرام! بند جوتے پہننے سے میرے پاؤں اور جراثیم بھجک جاتی ہیں اور اتنی سخت ناگوارنا قابل برداشت بدبو آتی ہے کہ میں بتائیں سکتا، خصوصاً محفل میں تو بہت شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے روزانہ پاؤں خوشبو والے صابن سے دھو کر جراثیم دھو کر پر پہنتا ہوں لیکن کچھ فرق نہیں پڑا۔ (شہزاد احمد لاہور)

3- محترم قارئین السلام علیکم! میرے ساتھ بہت عجیب مسئلہ ہے کہ میں جب بھی اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں تو میرے سامنے کوئی نہ کوئی شکل آ جاتی ہے، نماز بھی صحیح طرح ادا نہیں کر سکتا، پہلے تو میں نے کوئی توجہ نہیں دی مگر رفتہ رفتہ یہ مرض بڑھتا گیا اور اب شیطان مردود مجھے طرح طرح وسوسے دیتا ہے کہ نعوذ باللہ یہ تیرا رب ہے، اور یہ اللہ ہے، نعوذ باللہ اور کبھی دوسری شکل آ جاتی ہے اور اب تو خواب میں بھی یہ شکلیں نظر آ رہی ہیں۔ میں بہت پریشان ہوں براہ کرم کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں اور میری جان ان وساوس سے چھڑائیں۔ (پوشیدہ)

4- محترم قارئین السلام علیکم! میرا ایک مسئلہ ہے اگر حل فرمادیں تو بے حد ممنون ہوں گا۔ میرے چہرے پر ڈاڑھی نہ ہونے کے برابر ہے بلکہ مونچھیں مکمل ہیں، مجھے ڈاڑھی کا شوق ہے برائے مہربانی کوئی نسخہ تجویز فرمادیں۔ (محمد اسماعیل اکبر مظفر گڑھ)

نومبر کے جوابات

1- بہن آپ یہ نوکلمہ آزمائیں امید یہ ہے اللہ آپ کو صحت عطا کرے گا۔ تازہ پودینہ لے کر اس کے چند پتے اور دو چنگلی اجوائن ڈیڑھ کپ پانی میں ابالیں۔ جب ایک کپ پانی رہ جائے تو اسے چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور نہار منہ اس جو شائدہ کو پی لیں۔ اگر کڑواہٹ محسوس ہو تو ایک چائے کا چمچ شہد ملا لیں۔ دو گھنٹے بعد تک کچھ نہیں کھانا۔ انشاء اللہ چند دن مستقل مزاجی سے استعمال کریں، آپ صحت یاب ہو جائیں گی۔ (راہ حیات خان، پشاور)

2- آم کے خشک پتے لیکر انہیں جلا کر راکھ کر لیں اور پھر سرسوں کے تیل میں ملا کر بالوں پر لگایا کریں ایک چھٹانک تیل میں دو چمچ یہ پاؤڈر کافی ہے اور کھانے کے طور پر روزانہ ایک عدد مرہ یہ آملہ کھالیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ (عبدالرحمان، کوئٹہ)

3- یہ وظیفہ بہت آزمایا ہوا ہے سورہ آل عمران کی پہلی تین آیات 313 مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے پڑھیں۔ اگر زیادہ جلد رزلت چاہتے ہیں تو صبح و شام 313 مرتبہ پڑھیں۔ (ش، غ)

ii- یہ وظیفہ میرا آزمایا ہوا ہے انشاء اللہ بہت جلد رزلت آپ کے سامنے ہوگا۔ سورہ یٰسین کی آیت نمبر 36 صبح و شام 101 بار اول و آخر گیارہ بار درود شریف۔ (محمد علی لاہور)

4- محترم بھائی! آپ روزانہ صبح کم از کم ایک سے دو کلو میٹر بھاگیں۔ شروع شروع میں شاید آپ کے لیے بھاگنا مشکل ہو، آہستہ آہستہ اپنے وقت کو بڑھاتے جائیں۔ پانچ سے چھ ماہ میں ناصر ف آپ کے قدم میں فرق محسوس ہوگا بلکہ اور بھی بہت سے جسمانی فوائد حاصل ہوں گے۔ (صوفیہ راہلپنڈی)

ii- آپ روزانہ کم از کم پندرہ منٹ آئینے کے سامنے کھڑا ہو کر خود کو دیکھتے ہوئے یہ تصور کریں کہ میرا قد بڑھ رہا ہے اور کل کی نسبت آج کچھ بہتری ہے۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے ایسا کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں آپ اپنے آپ میں بہت بہتر تبدیلی محسوس کریں گے۔ (عبدالماجد ملتان)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



جس سے مجھے قے آئی اور کچھ آرام آیا۔ (محمد عظیم اودکاڑہ)

تعبیر: خواب بہت اچھا ہے پریشانی کی بات نہیں، مال میں اضافے کا اشارہ ہے، تھوڑی سی کوشش کے بعد مال میں اضافہ ہوگا اور خوشحالی نصیب ہوگی۔

مراد پوری ہوگی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں (الف) کے گھر میں موجود ہوں اور الف کا چالیسواں ہے۔ (حقیقت میں الف کا انتقال چند روز قبل ہو چکا ہے) سب لوگ ایک کمرے میں قرآن خوانی کر رہے ہیں۔ ایک سپارہ میں بھی پڑھ رہی ہوں پھر دیکھا کہ الف کی امی پاؤں پھیلاتی ہیں جیسے تھک گئی ہوں، میں ایک ہاتھ سے ان کی ٹانگیں دباتی ہوں وہ کہتی ہیں کہ الف بھی ایسے ہی میری خدمت کرتا تھا، میں بولتی ہوں ہاں! میں جانتی ہوں الف بہت نیک بندہ تھا۔ منظر بدلتا ہے الف کے والد آتے ہیں اور کہتے ہیں بچن سے کس چیز کی بو آ رہی ہے میں جا کر دیکھتی ہوں تو وہاں دولہ کے موم پکارہے ہیں میں ان سے پوچھتی ہوں کہ یہ موم آپ پکارہے ہیں وہ بولتے ہیں ہاں! میں واپس پلٹنے لگتی ہوں تو وہ پوچھتا ہے آپ ہیں کون؟ میں بولتی ہوں میں الف کی ہونے والی بیوی تھی (حقیقت میں الف اور میں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اور شادی کرنے والے تھے)۔ پھر میں منہ ہی منہ الف کی بخشش کیلئے درود شریف پڑھ رہی ہوں۔ جب میری آنکھ کھلتی ہے تو تب بھی میں درود شریف ہی پڑھ رہی ہوتی ہوں۔ پھر میں امی سے کہتی ہوں کہ الف کیلئے دعا کروائیں اس کو دعا کی ضرورت ہے، پھر اس کی امی سے بھی بولتی ہوں تو وہ کہتی ہیں کہ اچھا ٹھیک کہ ختم قرآن کروالیتے ہیں۔ (ث، پشاور)

تعبیر: خواب اچھا ہے، نیک اعمال کی برکت سے آپ کی مراد پوری ہوگی اور اچھے محبت کرنے والے لوگ ملیں گے۔ آپ مرحوم کو ایصال ثواب کریں اور اپنی عزت کا خیال رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کی کسی بات سے آپ کو ہی نقصان ہو جائے۔

خوشی نصیب ہوگی

خواب: میری والدہ نے خواب دیکھا کہ وہ کچھ رشتے دار عورتوں کے ساتھ کسی شادی میں جا رہی ہیں پیدل سفر کر رہی ہیں، گھر سے تھوڑی دور جانے کے بعد سامنے سے بارات آتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ میری والدہ کہتی ہیں جلدی چلو

بارات تو آگئی ہے۔ پھر آگئے پانی آ جاتا ہے، میری والدہ اس پانی سے گزرنے لگتی ہیں تو ان کے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ پانی سیاہ رنگ کا ہوتا ہے، میری والدہ پانی سے باہر نکل آتی ہیں، تھوڑی دور صاف پانی ہوتا ہے جس سے وہ اپنے کپڑے دھو لیتی ہیں پھر انہیں ایک باغ نظر آتا ہے جس میں شہتوت، امرود اور زیتون کے درخت لگے ہوئے ہیں۔ میری والدہ کہتی ہیں چلو پھل کھاتے ہیں، جیسے ہی آگے بڑھتی ہیں تو ان کی آنکھ کھل جاتی ہے۔

ایک اور خواب میں نے دیکھا کہ جس لڑکی سے میری مگنی ہوئی ہے وہ اور میں ایک باغ میں ہیں باغ میں بہت سے پھول لگے ہوئے ہیں ان میں سے میں ایک پھول توڑتا ہوں جس کی خوشبو بہت پیاری ہوتی ہے تو میری مگنیترضد کرتی ہے کہ مجھے بھی یہ پھول دو میں بھی اس کی خوشبو سونگھنا چاہتی ہوں میں وہ پھول اس کو دے دیتا ہوں۔ (الطاف بھٹی، شیخوپورہ)

تعبیر: خواب کے مطابق تو آپ کی والدہ کو خوشی نصیب ہوگی مگر اس خوشی کو حاصل کرنے کیلئے ان کو بہت کوشش کرنا ہوگی اور بعد کی زندگی بہت خوشحال گزرے گی۔ آپ کا خواب بھی بہت مبارک ہے، آپ کی شریک حیات بہت اچھے اخلاق کی مالک ہوگی اور آپ کی ازدواجی زندگی بہت اچھے انداز سے گزرے گی اللہ آپ کو بہت فرامبردار اور ادا دہی عطا کرے گی۔

کثرت سے شکر ادا کریں

خواب: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک جگہ سے گزر رہی ہوں اور میرے ساتھ ایک خاتون اور ایک لڑکی بھی ہے، میرے ہاتھوں میں زیورات ہیں جو کہ شاید اس خاتون کے ہیں، ان میں سے کچھ زیور زمین پر گر جاتا ہے تو وہ خاتون مجھے کہتی ہیں کہ یہ لہو اور احتیاط سے پکڑو، میں وہ زیور پکڑ لیتی ہوں پھر کچھ دیر بعد میں دیکھتی ہوں کہ میرے ہاتھوں سے سونا قطروں کی شکل میں زمین پر گر رہا ہے حالانکہ میں نے اپنے ہاتھوں کو بہت زور سے بند کر رکھا ہے میں ہاتھ کھول کر دیکھتی ہوں تو زیور اسی طرح میرے ہاتھوں میں موجود ہوتا ہے پھر میں زمین کی طرف دیکھتی ہوں تو وہ سونے کے قطرے جو میرے ہاتھوں سے ٹپک کر زمین پر گر رہے ہیں وہ چمکدار ہیروں کی شکل میں زمین میں جڑ جاتے ہیں۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (عطیہ لاہور)

تعبیر: آپ کے حق میں خواب بہت مبارک ثابت ہوگا، آپ کو بہت خوشحال زندگی ملے گی اور آپ کی وجہ سے کئی لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ آپ کثرت سے اللہ رب العزت کا شکر ادا کریں۔

دشمن پر نظر رکھیں

خواب: میں نے دیکھا کہ ہمارے گھر میں جس بیڈ پر میں سوتی ہوں اس کے نیچے سے سب سے پہلے سیاہ بھورا پھر بھورے سیاہ دھبوں والے سانپ نکلتے ہیں جنہیں دیکھ کر میں بے اختیار چلاتی ہوں کہ ہمارے گھر میں سانپ ہیں لیکن کوئی میری بات نہیں سنتا۔ ان میں سے سفید رنگ والے سانپ کو تو میں ہاتھ میں بھی پکڑتی ہوں لیکن وہ مجھے کچھ بھی نہیں کہتا بلکہ فرامبردار سا ہے۔ باقی سانپ بھی مجھے کچھ نہیں کہتے میں ان میں سے صرف سفید پر سیاہ دھبوں والے سانپ سے خوفزدہ ہوں۔ بہر حال جب میں چلاتی ہوں تو وہ ڈر کر واپس بیڈ کے نیچے چلے جاتے ہیں۔ (نشین، کوئٹہ)

تعبیر: خواب کے مطابق تو آپ کی کیفیت اچھی نہیں ہے دشمن آپ کے ساتھ ساتھ ہے، اپنے حالات کی فکر کریں اور دشمن پر نظر رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کو بعد میں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے، رشتے کے سلسلے میں پریشان نہ ہوں، اپنے بڑوں کے فیصلوں پر عمل کریں۔ حسب توفیق صدقہ و خیرات کریں۔

خوشحالی نصیب ہوگی

خواب: دیکھا کہ میرا پیٹ بہت موٹا ہو گیا ہے، سانس بھی بڑی مشکل سے نکالا جاتا ہے، پتہ نہیں اس میں ہوا بھر گئی ہے یا کیا ہوا ہے۔ چلنے میں بھی دشواری ہوتی ہے، میں بڑی مشکل سے چل کر جاتا ہوں، تھوڑا سا چلتا ہوں پھر بیٹھ جاتا ہوں، ایک دو چھوٹے چھوٹے پہاڑ آتے ہیں میں ان کے قریب بیٹھ جاتا ہوں، پھر تھوڑا سا چلتا ہوں پھر بیٹھ جاتا ہوں، بڑی مشکل سے چل کر اپنے ڈیرے پر (جہاں بھینسیں باندھی جاتی ہیں) جاتا ہوں، وہاں پہنچ کر بھی میرا سانس بڑی مشکل سے نکلتا ہے۔ میرے چچا زاد نے انگلی میرے حلق میں ماری

دیہاتی بزرگ نے بتائیں راز کی باتیں

نصیر احمد ایبٹ آباد

کئی لوگ زکام کیلئے مٹی کا آٹا بھون کر گرم گرم رات کو کھا کر سو جاتے، زکام ٹھیک ہو جاتا۔ اگر پرانا ہو جائے تو لسی پھٹا کر پانی نیم گرم رات کو پی کر سو جاتے۔ نمونیا اگر کسی کو ہو جاتا تو لسی پھٹا کر دن اور رات کو بار بار پلاتے۔

ایک دیہاتی بزرگ سے ملاقات ہوئی، میں نے پوچھا کہ آپ شہروں سے بہت دور ہیں، بیماریوں کا علاج کس طرح کرتے ہیں، فرمانے لگے کہ ہماری طرف بیماریاں کم ہوتی ہیں، پہلے پہل شاذ و نادر ہی کوئی بیمار ہوتا، لوگ سادی غذا کھاتے ہیں، اکثر لوگ زمینداری کرتے تھے مال مویشی پالتے تھے، زمین کاشت کرتے تھے، ہر قسم کا اناج زمین سے حاصل کرتے، کھاد کے نام سے کوئی واقف نہ تھا، سویرے اٹھتے تھے رات کی بجی ہوئی روٹی صبح دودھ دہی یا لسی سے کھا کر کام کاج کو نکل جاتے تھے، چائے کوئی بھی استعمال نہ کرتا تھا۔ دوپہر اور رات کو عموماً لسی میں پکا ہوا ساگ، کدو وغیرہ کھاتے۔ کبھی کبھی دالیں جو اپنی زمین سے حاصل کردہ ہوتیں وہ پکاتے۔ آلو اپنی زمین سے حاصل کرتے اگر زکام لگ جاتا تو چولہے کی راکھ میں دو تین آلود با دیتے، چند منٹ بعد وہ پک جاتے اور چھلکا اتار کر نمک لگا کر رات کو کھا لیتے۔ دو تین دن کے اندر اندر زکام ٹھیک ہو جاتا۔ کئی لوگ زکام کیلئے مٹی کا آٹا بھون کر گرم گرم رات کو کھا کر سو جاتے، زکام ٹھیک ہو جاتا۔ اگر پرانا ہو جائے تو لسی پھٹا کر پانی نیم گرم رات کو پی کر سو جاتے۔ نمونیا اگر کسی کو ہو جاتا تو لسی پھٹا کر دن اور رات کو بار بار پلاتے۔ مریض کو گرم رکھتے، سینہ پر اور پسلیوں پر تھوم سروس کے تیل میں ملا کر ماسح کرتے۔ چند دن میں مریض صحت یاب ہو جاتا۔ بچوں کو عموماً خسرہ، کا کڑا، لکڑا، نکلتا رہتا ہے۔ ہم مفتی اہل کر پلاتے ہیں اور ان کے زردی کھانے کو دیتے ہیں، بچے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہو تو ہر قسم سفید پودینہ پا ہوا آدھ چمچ معمولی نمک ملا کر لسی کے ساتھ کھلاتے۔ پانچ منٹ میں ہی آرام آ جاتا۔ ہر قسم کی جلدی بیماری بخار، نمونیا وغیرہ کیلئے لسی پھٹا کر پانی پلاتے رہتے۔ اللہ تعالیٰ شفاء دے دیتا، دردوں کیلئے سنڈ پیس کر دودھ کے ساتھ کھلاتے۔ رتن جوت کا حلوہ رات کو کھلانے سے کمر کا درد دور ہو جاتا ہے۔ اگر چوٹ کا درد ہو جاتا تو ماشیخ بوٹی باریک سفوف کر کے چمچ کا چوتھا حصہ رات کو گرم دودھ

عبقری نے اندھیروں سے نکال دیا

محترم حکیم صاحب! میں دس بارہ ماہ سے عبقری کا ساتھی ہوں، عبقری نے مجھے جو کچھ دیا میں اُسے بیان کرنے سے قاصر ہوں (علی اکبر ہاپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے (اُس پاک ذات سے جس کے قبضہ و قدرت میں ہم سب کی جان ہے) کہ آپ ہمیشہ ہنستے مسکراتے رہو خدا آپ کی عمر دراز کرے اللہ رب العزت آپ کی زندگی میں کوئی غم نہ لائے۔ (آمین)

محترم حکیم صاحب! میں دس بارہ ماہ سے عبقری کا ساتھی ہوں، عبقری نے مجھے جو کچھ دیا میں اُسے بیان کرنے سے قاصر ہوں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج میں عبقری کی وجہ سے پانچ وقت کی نماز کا پابند بن گیا ہوں، عبقری نے میری تمام بُری عادات سے چھکارا دلا دیا۔ میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا شکر گزار ہوں کہ جس نے مجھے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف گامزن کر دیا۔

عبقری نے زندگی بدل دی

(منظور الہی پراچہ منڈی بہاؤ الدین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ بیس سال سے انگلش زبان اور لٹریچر پڑھا رہا ہوں، سینکڑوں کی تعداد میں لڑکے لڑکیوں کو پڑھا چکا ہوں اور آج کل بھی اسی دھندے سے وابستہ ہوں، والدہ محترمہ کی بیماری اور پھر ان کی وفات نے زندگی کا رخ بدل دیا کسی اللہ والے نے ہاتھوں میں عبقری تمھاری تو ایسی روحانی خوشی ملی کہ بیان سے باہر۔۔۔ بہت فائدہ ہوا دل جو کسی طور راحت نہ پاتا تھا۔ عبقری میں چھپنے والے اذکار نے ایک سکون کی دنیا کھول دی اب ماشاء اللہ کوئی گھڑی ایسی نہیں جس میں زبان ذکر سے خالی ہو۔ پھر آپ کے بیانات نے، آپ کی کتاب ”مجھے شفاء کیسے ملی؟“ کا مطالعہ کیا، بس کچھ نہ پوچھیں کیسے کیسے اچھے مسائل حل ہوئے۔ پھر میں نے ان اذکار و وظائف کو پھیلانا شروع کر دیا اپنے سٹوڈنٹس اور جاننے والوں میں ان کو چلایا۔ امریکہ، دیگر عرب ممالک میں بھی آپ کا عبقری کا اور آپ کے وظائف کا تعارف کروایا۔ اب کوئی دن ایسا نہیں جب کوئی نہ کوئی بندہ مجھ سے رابطہ نہ کرتا ہو سبھی کو کہتا ہوں کہ عبقری پڑھا کرو۔ کہاں انگلش ناول ڈرامے پڑھانے والا اور کہاں عبقری کی دعوت۔۔۔ بس اللہ کا کرم ہے کہ اس نے اس قابل بنا دیا۔

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

دیکھتی ہوں کہ میرے بائیں جانب سے چند لڑکیاں آ رہی ہیں اور ان کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال ہیں ان پر کچھ سامان سا پڑا ہوا ہے۔ کپڑے اور زیورات ہیں اور وہ مجھے پہنائے گئے اس کے بعد دیکھا کہ بائیں جانب سے ایک تخت لایا گیا وہ بہت ہی عمدہ اور حسین و جمیل جسم کا ہے۔ غالباً شیشے جیسا ہے اس پر بٹھا گیا ہے اور میرے بٹھنے کے بعد اس تخت کو اتار کر آگے لے گئیں ہیں میں نے رکنا چاہا ہے تو وہ رک گئیں ہیں اور میں سے بیچے پاؤں لگائے ہیں اور کھڑی ہوئی ہوں اور خود کو دیکھ رہی ہوں اور دیکھ کر حیران ہوں کہ یہ کونسی (1) ہے میرا چہرہ ہی اور ہو گیا ہے سرخ و سفید رنگ گلابی سا چہرہ بھی اور نیلی سی لک رہی ہوں۔ پھر مجھے کچھ یاد نہیں اور میں نیندی آغوش میں چلی گئی۔ (اور)

چار کا عدد

چار کا عدد بہت پیارا عدد ہے۔ لفظ اللہ جو اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ہے اس میں چار حروف ہیں۔ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذاتی نام ”محمد“ ہے اس میں چار حروف ہیں۔ ”محمد صلی اللہ علیہ وسلم“ قرآن پاک میں چار بار آتا ہے۔ فرشتوں کے سردار چار حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام، حضرت عزرائیل علیہ السلام۔ آسمانی کتا ہیں چار زبور، تورات، انجیل، قرآن پاک۔ خلفائے راشدین چار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیاں بھی چار حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ امام بھی چار امام مالک، امام ابوحنیفہ، امام شافعی اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہم، اجمعین، انسان کا خیر بھی چار چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔ مٹی، آگ، ہوا اور پانی۔ (امیر النساء، انگلک)



اہم اور اہم

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔
خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔
چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

جلد بھی خشک ہوتی جا رہی ہے۔ مجھے ان تمام مسائل کا حل بتادیں۔ آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ (ج۔ کرپاچی)
مشورہ: آپ روزانہ آٹھ سے دس گلاس پانی ضرور پیا کریں تاکہ جسم سے زہریلے مواد کا اخراج ہو اور آپ کی جلد فریش ہونا شروع ہو، کاربوئیٹ ڈرنکس کا استعمال فوری بند کر دیں اس کی جگہ آپ تازہ پھلوں کا جوس پیئیں، چینی اور ناریل کے پانی کو ملا کر چہرے اور پاؤں پر ہلکے ہاتھ سے مساج کریں، بیس منٹ لگا رہنے دیں، بعد میں نیم گرم پانی سے دھولیں، آپ بھی گہرے سانس لینے کی مشق کیا کریں اور آٹھ سے دس گلاس پانی دن میں پینے کی عادت ڈالیں۔

شوہر ہی کو فکس انداز کرتے ہیں

اس بار تین خط ایک ہی مسئلے پر وصول ہوئے ہیں۔ تینوں خواتین شادی شدہ پڑھی لکھی اور مہذب گھرانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی شادیاں خاندان میں ہوئی ہیں۔ کوٹھی، گاڑی، کاروبار سب ٹھیک ٹھاک ہے۔ سسرال والوں کا مسئلہ نہیں۔ پھر بھی کم و بیش انہیں شکایت ہے کہ ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے شوہر کی وجہ سے محروم ہے ان میں ازدواجی تعلقات نہیں یہ خواتین بچوں کیلئے ترس رہی ہیں۔ شوہر کی میڈیکل رپورٹ ٹھیک ہے۔ اس کے باوجود وہ بیوی کی طرف متوجہ نہیں ہوتے جس کی وجہ سے خواتین پریشان ہیں۔ اب تینوں کے شوہر کس وجہ سے انہیں نظر انداز کرتے ہیں یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ ”ا“ نے لکھا ہے کہ شوہر بہت کم گوانسان ہیں جہاں تک شرافت کا تعلق ہے اس کی میں خود گواہی دیتی ہوں۔ کسی کے ساتھ میل جول نہیں۔ ہر طرح میرا خیال رکھتے ہیں۔ مگر میں اس خیال کا کیا کروں وہ صرف تین چار بار میری متوجہ ہوئے ہیں۔

”ا“ بہن سے مجھے یہ کہنا ہے کہ اپنے آپ کو تھوڑا سادہ بنائیں۔ وہ نہیں بولتے تو آپ خود ان کے دفتر سے آنے کے بعد ان سے بات چیت کیجئے۔ آپ کا تصور یہ ہے کہ آپ بالکل ان پر توجہ نہیں دیتیں۔ ان کے کپڑے خود نکالئے۔ ان کی تعریف کیجئے۔ ان کے ساتھ تقریبات میں جائیے۔ اپنے بیڈروم کی چیزیں نئے انداز میں سجائیے وہ کم گو ہیں تو آپ خود بولئے۔ وہ آپ کے اپنے شوہر ہیں۔ اپنے دکھ سکھ کی باتیں کیجئے۔ اپنے گھر میں عزیزوں کو بلائیے، آپ سب لوگوں سے کٹ کے رہ گئی ہیں۔ قیمتی کپڑے، مینگے، پرفیوم، زیورات آپ نے کس لیے سنبھال کر رکھے ہیں۔ اچھی طرح پہن اونڈھ کر ان کے سامنے رہیں۔ آپ کے رویے سے وہ خوش ہو گئے۔ ان کو بھرپور توجہ دیجئے، شروع شروع میں آپ کو بڑا عجیب سا لگے گا مگر چند ہی ہفتوں میں آپ خود حیران ہوں گی کہ معاملات آہستہ آہستہ سنورتے جا رہے ہیں۔

آدھے کپ ناریل کے پانی میں اتنا ہی جو کا آٹا ملائیں کہ وہ گاڑھا پیسٹ سا بن جائے۔ اس کی موٹی تہہ چہرے پر لگائیں جب سوکھنے لگے تو گیلی جھیلی سے گول دائرے کی صورت میں مسلتے ہوئے اتار لیں اور سادے پانی سے منہ دھولیں۔ یہ عمل روزانہ دہرانے سے آپ کی جھلی ہوئی جلد ٹھیک ہونا شروع ہو جائے گی اور رنگت بھی بہتر ہو جائے گی۔

آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے

میری عمر 25 سال ہے میرے چہرے کی رنگت ویسے تو صاف ہے لیکن آنکھوں کے گرد گہرے سیاہ حلقے ہیں جو صاف رنگت ہونے کی وجہ سے اور بھی نمایاں ہوتے ہیں۔ مجھے کوئی آسان گھریلو علاج تجویز کر دیں جو اچھا اور مستحکم ہو۔ (شمن لاہور)
مشورہ: شمن! آپ روزانہ 6 سے 8 گھنٹے کی نیند ضرور لیا کریں۔ تازہ سبزیوں اور پھلوں کا استعمال اپنی غذا میں لازمی کیا کریں تاکہ پرسکون نیند سے آنکھوں کے گرد حلقوں میں کمی آئے۔ مزید یہ کہ آپ ایک چھوٹا سا پیپے کا ٹکڑا لے کر اس کو آنکھوں کے حلقوں سمیت پورے چہرے پر ہلکے ہاتھ سے رگڑیں اور پانچ سے آٹھ منٹ لگا رہنے دیں۔ پھر سادے پانی سے منہ دھولیں۔ گہرے لمبے سانس کی مشق روزانہ کی روٹین میں شامل کر لیں۔ ان تمام باتوں پر عمل کرنے سے آپ کا دوران خون بہتر ہوگا اور آپ کی آنکھوں کے گرد حلقے بھی کم ہونا شروع ہو جائیں گے۔

حساس جلد

میری جلد بہت حساس ہے دھوپ میں باہر نکلنے کی وجہ سے میرے پاؤں کی رنگت اس قدر کالی ہو گئی ہے کہ مجھے اب سینڈل پہنتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔ یہی حال میرے چہرے کی رنگت کا بھی ہے۔ چہرے کی جلد پر چکن باکس کے نشانات رہ گئے ہیں جو دیکھنے میں بدناما لگتے ہیں اور چہرے کی

سفید بال اور بے خوابی

میری عمر 24 سال ہے میں ملازمت کرتی ہوں، جس کی وجہ سے مجھے ڈپریشن بھی رہتا ہے شاید اسی لیے میرے بال سفید ہونے لگے ہیں۔ ازراہ کرم مجھے کوئی ایسا علاج تجویز کر دیں جس سے میرے بال مزید سفید ہونے سے بچ جائیں اور مجھے اس پریشانی سے چھٹکارا مل جائے۔ (سائرہ ملتان)

مشورہ: سائرہ! آپ نیند بھر پور لیا کریں۔ سونے سے پہلے دماغ سے دن بھر کے کام سے متعلق خیالات کو جھٹک دیا کریں تاکہ پرسکون نیند سکیں اور ڈپریشن کم ہو سکے۔ بالوں کیلئے آپ یہ نسخہ آزمائیں۔ اپنے بالوں کی لمبائی کو مد نظر رکھتے ہوئے برابر مقدار میں بادام اور کیسٹر آئل لے کر ہلکا سا گرم کر لیں۔ اس نیم گرم تیل کا بالوں کی جڑوں میں ہلکے ہاتھ سے مساج کریں۔ پھر ایک تولیہ گرم پانی میں بھگو کر نچوڑ لیں اور اسے بالوں کے گرد لپیٹ کر اسٹیم دیں۔ اس کے بعد کسی اچھے ہربل شیپو سے سر دھولیں۔

پلچ سے جھلی جلد

میں نے اپنے ہاتھوں اور چہرے پر پلچ کا استعمال کیا تھا۔ پلچ کرنے کے بعد سے میرے ہاتھوں اور منہ کی رنگت کالی ہو گئی ہے۔ میں اپنی جھلی ہوئی جلد کو کس طرح ٹھیک کر سکتی ہوں؟ براہ مہربانی! مجھے کوئی گھریلو نسخہ تجویز کر دیں کیونکہ میں اب چہرے پر کسی قسم کی پروڈکٹ استعمال نہیں کرنا چاہتی۔ (عالیہ رحمان راولپنڈی)

مشورہ: عالیہ صاحبہ! پلچ کو چہرے اور ہاتھوں پر لگانے سے پہلے ہاتھ کے تھوڑے سے حصے پر لگا کر چیک کر لیا کریں کہ جلن تو نہیں ہو رہی اگر جلن ہو رہی ہو تو اس پروڈکٹ کا استعمال بند کر دیں۔ جو نسخہ بتایا جا رہا ہے اسے نوٹ کر لیں۔

(بقیہ: اسلام کے کاروباری اخلاق)

فرد کو اور نہ کسی ریاست کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کسی فرد یا گروہ کو کسی کاروبار کے کرنے یا چھوڑنے پر مجبور کرے۔ اسلامی اصول کے مطابق اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی روزی مختلف دھندوں میں رکھ دی ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ ترجمہ: ”کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تسلیم کرتے ہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں ان کے درمیان ان کی معیشت تسلیم کر دی ہے اور ان میں سے بعض کو بعض پر (مالی) فوقیت دی ہے تاکہ ایک دوسرے کے کام آسکیں۔“ (الزخرف 32) مطلب ظاہر ہے کہ خالق کائنات نے فطری نظام کے تحت مختلف لوگوں کی روزی مختلف کاروباروں میں رکھی ہے اور ان ہی دھندوں میں ان کو دلچسپی دی ہے تاکہ انسانی ضرورت کی چیزیں لوگ ایک دوسرے کو فراہم کرتے رہیں اور وہ اسی طرح ایک دوسرے کے کام آتے رہیں اور پھر لوگ اپنی محنت ذہانت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی وجہ سے دوسروں سے معاشی برتری حاصل کر سکتے ہیں۔ **رزق حلال کا حصول:** اسلام اس بات پر زور دیتا ہے کہ تلاش رزق میں حلال اور حرام کا خیال رکھا جائے جن وسائل رزق کو اللہ تعالیٰ نے جائز اور حلال قرار دیا ہے ان کے ذریعے روزی حاصل کی جائے اور جن وسائل رزق کو اللہ تعالیٰ نے حلال اور حرام جائز اور ناجائز کا یہ اصول اجتماعی مفاد کے پیش نظر رکھا ہے اس سلسلے میں ہم چند قرآنی آیات اور احادیث کا ذکر کرتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ ترجمہ: ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ اور نہ ہی اپنا مال حاکموں کے سامنے اس مقصد کیلئے لے جاؤ کہ جان بوجھ کر لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ کے طور پر کھا جاؤ۔ (البقرہ 188) ترجمہ: ”ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ مگر تجارت کے ذریعے باہمی رضا کے ساتھ نفع حاصل کرو۔“ ایک مرتبہ کسی نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ رزق حاصل کرنے کا کونسا ذریعہ بہتر ہے؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا ”آدمی کا اپنے ہاتھ کی محنت سے کمنا اور ہر جائز خرید و فروخت۔“ مذکورہ آیات وحدیث سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں کو جائز ذریعے سے روزی حاصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ناجائز ذریعوں سے روزی کمانے سے روک دیا گیا ہے۔ مطالعہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے نہ صرف حرام ذرائع سے روزی حاصل کرنے سے روک بلکہ ایسے ذرائع جن کے جائز یا ناجائز ہونے میں شبہ ہو ان سے بھی گریز کرنے کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے ”جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دو ایسی چیز کو لے لو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے“ (ترمذی) آپ ﷺ سے یہ بھی روایت ہے کہ حلال واضح ہے اور حرام واضح ہے ان دونوں کے مابین کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے تو جس شخص نے اپنے آپ کو مشتبہ چیزوں سے بچا لیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا اور جو شخص مشتبہ چیزوں میں پڑ گیا وہ یوں کہ حرام میں پڑ گیا۔ (جاری ہے) (بکھریا ختم ہوئی)

(بقیہ: پیارے بچو! اپنے گھروں کو جنات سے بچائیں)

بھی ڈالا شاید میں اپنی دنیا میں اس قدر گن تھا کہ میں اپنے رب کو بھی بھول چکا تھا کہ اس کے علاوہ دنیا کی کوئی طاقت میرے بچے کو کھٹ نہیں دے سکتی!! کمرے میں دو مصلے بچے تھے نیند ان کی آنکھوں سے ختم ہو چکی تھی، ٹھنڈے پانی سے وضو کر کے وہ دونوں رب کے سامنے ٹھہرے ہو چکے تھے، التجا میں شروع ہو چکی تھیں، غلوں کے بادل چھٹ رہے تھے آنکھوں سے آنسوؤں کا سمندر جاری تھا، برائیاں آنسوؤں کی صورت میں ہمیشہ کیلئے زمین میں دفن ہوئی جارہی تھیں، اتنی دیر میں فجر کی اذان ہوئی، دونوں نے اپنی دعا کیلئے اٹھے ہاتھوں کو بہت بڑی دولت کے ساتھ بھرا ہوا پایا، ابو عبد اللہ آج کتنے عرصے بعد مسجد کیلئے روانہ ہو رہے تھے ادھر ام عبد اللہ نے بھی باقی بچوں کو اٹھایا نماز پڑھی اور کچھ دعائیں عبد اللہ کے سر ہانے بیچ کر پڑھیں قرآن کی تلاوت اب ہر فجر کے بعد معمول بن چکا تھا، کچھ ہی عرصے بعد عبد اللہ اب زندگی کے ایک نئے دور میں قدم رکھ رہا تھا، رب کے ساتھ والدین کے تعلق اور دعاؤں نے پورے گھر میں ایک برکت والا ماحول پیدا کر دیا تھا! کچھ ماہ بعد اس کی طبیعت مزید بہتر ہوئی تھی اور بالآخر ایک آزمائش جو صرف عبد اللہ اور اس کے تمام گھر والوں کیلئے ہی نہیں بلکہ ان کے آنے والی پوری نسل کیلئے باعث رحمت بن چکی تھی اور گناہوں میں ہفترا پریشانیوں میں گریہ خاندان عظیم راستوں پر گامزن ہو چکا تھا۔۔۔

فرحت لاہور

باجرہ کی ایک روٹی! سولہ گھنٹے بغیر تھکن کام

جو لوگ بھوک کی کمی، گیس، ضعف معده جیسے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں وہ کم لیسہ راجز اولے اس موٹے اناج کو استعمال کریں تو بدضمی اور گیس جیسے امراض سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔ باجرے کو مستقل استعمال میں رکھنے سے بدن ہلکا پھلکا رہتا ہے

اللہ تعالیٰ کی بے پناہ نعمتوں میں سے اناج بہت اہم نعمت ہیں مختلف اناج ہماری روزہ مرہ غذا کا ایک اہم حصہ ہیں۔ اناج کیلئے عام اور سستی غذاؤں میں طاقت کا خزانہ مل جاتا ہے یہاں چند چیزوں کا ذکر کیا جا رہا ہے جو بطور معمولی نوعیت کی ہیں مگر انتہائی طاقتور ہیں۔

باجرہ: باجرہ ایک ایسا اناج ہے جو بدن کو بھرپور غذائیت دینے کے ساتھ ساتھ نزلہ زکام بھی دور کر دیتا ہے۔ اطباء کی تحقیق کے مطابق اس میں جسم کی چربی کم کرنے اور اعصاب کو طاقت پہنچانے کا اہم ذریعہ ہے۔ عام طور پر اسے غریبوں کا اناج کہا جاتا ہے۔ راجستھان اور خشک علاقوں کا مزدور طبقہ باجرے کی روٹی کھا کر پندرہ سے سولہ گھنٹے محنت کرتا ہے اور تھکن محسوس نہیں کرتا جو لوگ بھوک کی کمی، گیس، ضعف معده جیسے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں وہ کم لیسہ راجز اولے اس موٹے اناج کو استعمال کریں تو بدضمی اور گیس جیسے امراض سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔ باجرے کو مستقل استعمال میں رکھنے سے بدن ہلکا پھلکا رہتا ہے، برس برس سے حکیم صاحبان یہ بتاتے رہے ہیں کہ باجرہ کو گڑ، شکر، گھی یا دیگر کھانے میں تیلوں میں ملا کر کھانے سے کمر مضبوط اور خون عمدہ و باضمہ درست رہتا ہے اور پیٹ کی چربی میں کمی کے ساتھ گیس بھی نہیں بنتی۔

چنا: اس مشہور غلے میں جسمانی نشوونما کیلئے درکار تمام اجزاء پائے جاتے ہیں۔ چنے کے چھلکوں میں پیشاب آور صلاحیت پائی جاتی ہے۔ بھنے ہوئے چنوں کو چھلکوں سمیت کھانا نزلہ زکام کے مستقل مریضوں کیلئے بہترین ٹانک ہے گرم خشک تاشیر کی وجہ سے بلغم اور سینے و معدہ کی فاضل رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ چنے کو چوہیں گھٹے بھگوانے کے بعد نہار منہ اس کا پانی تنہا کر پی لیا جائے تو جلدی امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔ خارش اور جلد کی رطوبت کی بیماریوں میں یہ نہایت فائدہ مند ہے، بھیگے ہوئے چنے خوب اچھی طرح چبا کر استعمال کرنے سے وزن بڑھتا ہے، یہ خون کو صاف کرتا اور سردوں کا خاتمہ کرتا ہے۔ ایسے جانور جن کی غذا بھنے کا استعمال خوب مزہ دیتا ہے۔

یورپ اور دیگر مغربی و ایشیائی ممالک میں اسے گوشت کا بہترین نعم البدل سمجھا جاتا ہے۔ کچا چنا ”اولہ“ جسے بچے بڑے سبھی شوق سے کھاتے ہیں وٹامن ”بی“ کی فراہمی کی وجہ سے اعضائے ریسر کی حفاظت اور نسل انسانی کی ذرخیزی و توانائی میں معاون ہے۔ یہ وٹامن تازہ دانے دار گندم، بادام، پستہ، چنے، مٹر اور دیگر پھلوں کے سبز چھلکوں میں پایا جاتا ہے۔ چنے میں موجود وٹامن ”بی“ دل کی کارکردگی بڑھاتا ہے۔ دماغ، جگر، دانتوں اور ہڈیوں کیلئے مفید ہے اور اعصاب گردہ و باضمہ کیلئے مددگار ہے۔ وٹامن بی تمام تازہ اناجوں کے چھلکوں اور بیجوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ چنے کو چھلکوں سمیت استعمال کرنے سے امراض گردہ اور پتھری بننے کے عمل سے نجات مل سکتی ہے۔

مکئی: مکئی، کلڈ، مکا ایک ہی غذائی جنس کے مختلف نام ہیں، پاکستان میں سردیوں کے موسم میں عام پیدا ہوتی ہے۔ نیم پختہ بھٹے مکلوں پر بھون کر کھایا جاتا ہے جو نہایت لذیذ اور بھوک کو تسکین دیتا ہے لیکن یہ سیاہ مرچ، نمک لیموں کے بغیر کھانے سے ذرا دیر میں ہضم ہوتا ہے اور معدہ میں فاسد مادے پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ مکئی کے آٹے کی روٹی، مقوی دماغ اور مصفی خون ہے۔ اس کا آٹا پانی میں گھول کر رخساروں پر ملنے سے کیل مہا سے دور ہوتے ہیں، ہاتھوں میں لگانے سے ہاتھوں کی خشکی اور ہر قسم کی بدبو زائل ہو جاتی ہے لیکن عام طور پر اس کا آٹا انسانی جسم کے تمام اعضاء کیلئے مفید نہیں ہے۔ اس کی روٹی دودھ، گھی، شکر اور گندم کے آٹے کو ملا کر پکائی جائے تو انسانی جسم کیلئے بہت فائدہ دیتی ہے۔ مکئی کے دانوں کو گھی یا تیل میں بھون کر پاپ کارن کی شکل میں بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ سردیوں میں مکئی کے دانوں یا بھنے کا استعمال خوب مزہ دیتا ہے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

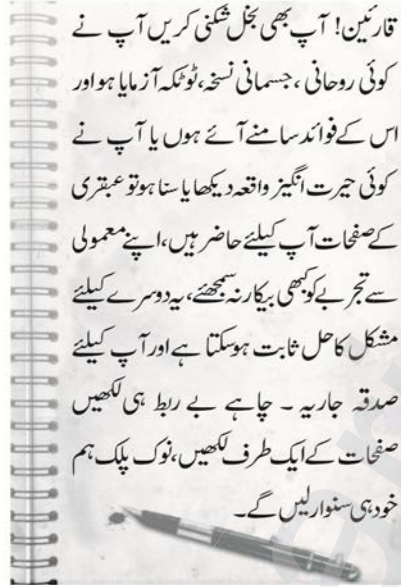
نایاب نسخہ! جس نے آزمایا کامیاب پایا
(محمد عثمان چغتائی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج قارئین کو ایک ایسا کامیاب نسخہ دے رہا ہوں کہ جسے جب بھی آزمایا جائے اللہ کی عطا سے شفاء نصیب ہوگی۔

حوالہ ثانی: سبز الابیحی انڈین ایک چھٹانک سفید موصلی انڈین آدھی چھٹانک، کالی موصلی انڈین آدھی چھٹانک، سالم مصری انڈین آدھی چھٹانک۔ ان چار چیزوں کو لکھی گئی مقدار کے مطابق اکٹھی پیس لیں اور اتنا پیتا ہے کہ پاؤڈر بن جائے (یاد رہے کہ گریڈ نہیں کرنا) پاؤڈر بنا کر کوئی صاف تھل کا کپڑا لے کر اس پاؤڈر کو کپڑے چھان کر لینا ہے اب جو مقدار نکلے گی وہ اصل دوا ہے۔ اب روزانہ صبح نہار منہ آدھی چمچ چائے والی گرم دودھ کے گلاس کے ساتھ منہ میں پھکا مار کر دودھ کے ساتھ نگل لیں اور یاد رہے یہ دوا سات دن بلا ناغہ کھانی ہے اور اس کے بعد سات دن ناغہ کرنا ہے اور کل تین بار کھانی ہے اور بیچ میں تین بار ناغہ کرنا ہے۔

لاجواب فوائد: جن مردوں کو احتلام کی شکایت ہو یا جو مرد یا نوجوان غلط کاریاں کر کر کے ختم ہو چکے ہوں، جن کا مادہ پتلا ہو چکا ہو یا جن کے مادہ کے اندر تولیدی جراثیم بالکل ست ہو چکے ہوں، اس کے ساتھ ساتھ ہر طرح کی جسمانی گرمی، مثانے کی گرمی، پیشاب میں جلن، جگر کی گرمی (L.F.T) کا بڑھ جانا، آنکھوں پیلا ہوجانا، پیشاب کے بعد قطرے آنا، عضو خاص کا ٹیڑھا پن۔۔۔ یہ سب کچھ اللہ کی عطا سے بالکل ٹھیک ہوجاتا ہے۔ لیکن قارئین ایک خاص بات یہ کہ چونکہ یہ دوائی بہت ٹھنڈی ہے اتنی ٹھنڈی ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ اس لیے کوئی شخص یہ نہ سمجھے کہ میں لگا تا رہا بغیر ناغہ کیے پورا مہینہ کھالوں اس طرح وہ بہت نقصان اٹھائے گا اور عضو خاص پر بہت برا اثر پڑے گا۔ بہتر یہ ہے کہ سات دن کھائے اور اگلے سات دن ناغہ ہو پھر سات دن کھائے اور اگلے سات دن ناغہ پھر سات دن کھائے اور پھر ختم۔۔۔ اس سے آگے مت کھائے۔ اس طرح کھانے سے جسم اعتدال میں رہے گا اور ہر طرح کی جسمانی خونی گرمی ختم ہوجائے گی۔ قارئین! ایک اور خاص بات جن نوجوان مردوں کو عضو خاص میں مسائل ہوتے ہیں مثلاً ٹیڑھا پن اور مردانہ کمزوری وہ اس دوائی کے ساتھ خالص دیسی گھی کھائیں (لیکن دیسی گھی دوپہر ڈھلے کے بعد ایک گلاس گرم دودھ میں ایک چمچ ڈال کر پینا ہے) تو اتنا فائدہ ہوگا کہ

بیان سے باہر ہے اور عام طور پر بھی اس دوائی کے



تماشہ دیکھ رہے تھے کہ یہ ساری زندگی ایسے ہی رہے گی اسے کبھی مکان نصیب نہ ہوگا۔ دو تین مرے لے کا مکان تھا۔ میں نے امی کے گھر جا کر غم کی اس گھڑی میں دو رکعت نفل شکرانہ کے ادا کیے، میری کزن نے بھی مجھے یہی کہا کہ روؤ مت بلکہ شکرانہ کے نوافل ادا کرو اللہ کرم کرے گا۔ مغرب کی نماز کا وقت تھا مغرب کی نماز ادا کی ساتھ ہی اللہ سے رورو کر دعا کی۔ کچھ دن امی کے گھر رہی اور درج ذیل وظیفہ پڑھتی رہی۔ وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا ﴿١٠﴾ (الاعراف) یہ وظیفہ میں نے 151 مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کیا، چار دن کے بعد آثار مکان ہونا شروع ہو گئے، اللہ نے اپنی رحمت سے 12 مرے لے کا مکان دے دیا، ہر کوئی حیران و پریشان پہلے تو شوہر نے کہا کہ پیسے نہیں ہیں، پھر وظیفے کی بدولت بھائی نے سودیہ سے کہا کہ مکان شروع کرو پیسے میں دیتا ہوں، کچھ امی نے دیئے، کچھ شوہر کے دوستوں نے اسے دیئے، اگر پیسے کم ہوجاتے تو درود تنجینا کی تسبیح اٹھالیتی اور درود شروع کر دیتی، پیسے کا انتظام ہوجاتا تھا۔ اب اپنے گھر میں خوش باش ہوں، صحت پہلے مردوں کی طرح تھی اب صحت مند ہوتی جا رہی ہوں، اللہ تعالیٰ پڑھے ہوئے وظیفہ کبھی رائیگاں نہیں کرتا اگر دل میں امید ہو کہ اللہ یہ وظیفہ کرنے سے مراد ضرور پوری کرے گا۔

احمال کی برکت

(ام احمد حسن ڈیرہ غازیخان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم آپ کا رسالہ چند مہینوں سے پڑھ رہے ہیں۔ میری امی کو شوگر ہے، ایڑی پر پرانا ناسور نکلا اور ٹخنے تک پھیل گیا اور پاؤں کٹنے کا خطرہ ہو گیا اور ڈاکٹروں نے بھی پاؤں کاٹنے کی تجویز دی مگر ابو نہ مانے ہمیں بہت دکھ ہوا امی کو کہا کہ آپ سورۃ طلاق ایک دن میں تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پاؤں پر پھونک ماریں، انہوں نے ایسا ہی کیا اور اللہ کا کرم ہوا اور زخم بھر گیا اور پاؤں کٹنے کا خطرہ ٹل گیا۔ کمزوری کیلئے آپ نے مجھے اکسیر البدن اور جوہر شفاء مدینہ چھ ڈبیاں استعمال کرنے کو کہا تھا۔ میں نے وہ استعمال کیں الحمد للہ! میرے ہاتھ منہ اور جسم پر اچھا خاصا فرق پڑا ہے ہر کوئی دیکھ کر کہتا ہے اب ”خاص“ ہو گئی ہو پہلے تو بالکل ”مردہ“ لگتی تھی۔

ہمارے مکان کی تعمیر کیلئے بالکل بھی سرمایہ نہیں تھا میں نے کئی مہینوں تک روزانہ سورۃ مزمل گیارہ مرتبہ پڑھتی تھی اول گیارہ سو گیارہ مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھتی ہوں اللہ نے غیب سے سبب بنایا تو آنا فائز میرے دو کمرے بن گئے ہیں پیسے اتنے نہ تھے اس لیے باقی تعمیر روک دی اب تو کوئی کہتا ہے کہ سیمنٹ سو یا پچاس بوری چاہیے لے جائیں جب جی چاہے پیسے دے دینا اور دروازے پر کھڑے ہو کر کہتے ہیں لیکن میرا شوہر کسی کا احسان نہیں لیتا اور میری سبیلی نے کہا کہ میرا بھائی مستری ہے اور ترکان دروازے والے بھی اپنے ہیں تم کہتی نہیں، مجھے کہہ کر تو دیکھو۔۔۔ لیکن میرے شوہر نہیں مانتے وہ کہتے ہیں جب بھی سبب بنے گا خود اپنے پیسے سے بنوائیں گے۔ درج ذیل واقعہ میری بہن کا ہے۔

بے گھر کو گھر کیسے ملا؟

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سدا سبھی اور تاحیات سلامت رہیں۔ مجھے میرے مکان سے میری نندو ساس نے دھکے دے کر نکال دیا، گھر سے نکلے وقت رَاٰ اِلٰہَہٗ وَاٰ اِلٰہَہٗ رَاٰ جَعُوْنَ اَللّٰہُمَّ اَجِزْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَ اَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْہَا پڑھ کے گھر سے روتی ہوئی نکلی گھر میں سب

قول کر لے: بھائی کا غدر چاہے دل نہ مانے، نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو دوست کا ہدیہ چاہے حقیر ہو اپنی غلطی چاہے ذلت ہو غریب کی دعوت چاہے تکلیف ہو ماں باپ کا حکم چاہے ناگوار ہو بیوی کی محبت چاہے بد صورت ہو۔

ساتھ کھانے میں دیسی گھی تھوڑا بہت لازمی ہے کیونکہ یہ دوائی بہت ٹھنڈی ہے اور دیسی گھی کھانے سے دوائی کا اثر اچھے طریقے سے ہوگا۔

میرے آزمائے وظیفہ جات

(ثمینہ رانی، جہانیاں)

محترم محکم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور یہ رسالہ بہت اچھا ہے۔ اللہ کرے عبقری کا رسالہ دن دگنی رات چوٹی ترقی کرے۔ آمین! میں کچھ دعائیں لکھ رہی ہوں تاکہ کسی کا بھلا ہو۔

امتحان میں کامیابی

سومرتبہ آیت کریمہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں بدھ والے دن کسی نماز کے بعد یہ وظیفہ شروع کریں اور اکیس روز تک روزانہ پڑھیں اور دعا مانگیں۔ پندرہ روز کے بعد کچھ صدقہ حسب توفیق کسی محتاج کو دے دیں۔

وظیفہ نمبر 2: عشاء کی نماز کے بعد تین سو بار یا اُولیٰ الْاَلْبَاب پڑھ کر امتحان میں شاندار نمبروں سے کامیاب ہونے کی دعا کریں اور جب تک امتحان کا نتیجہ نہ آئے اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

بدنامی سے بچنے کا عمدہ نسخہ اگر کوئی کسی کو بدنام کرنے پر تلا ہے اور بدنام ہونے کا خطرہ ہو تو وہ اس آیت کو صبح و شام اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیا کرے۔ وَلَا يَجْزُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (یونس 65)

طالب اولاد کیلئے مجرب عمل اگر آپ اولاد سے محروم ہیں تو آپ سورہ مانہ کی آیت نمبر سترہ روزانہ تین سو دفعہ کسی بیٹھی چیز پر دم کر کے آدھی خاوند اور آدھی بیوی کھائے، یہ عمل اکتالیس دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ اولاد ہوگی۔

خاوند کو رات رات پر است پر لانے کا نسخہ اگر کسی کا خاوند دوسری عورت سے ناجائز تعلق رکھتا ہو یا حرام کی کمائی گھراتا ہو تو اسے باز رکھنے کیلئے گیارہ دن تک 141 مرتبہ سورہ مانہ کی آیت نمبر 100 کو کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر دم کر کے کھالیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

درد گردہ اور پتھری دونوں ختم

(مسز سید شمیر بخاری، ملہ لنگ)

محترم محکم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند نسخہ جات ہیں یقیناً قارئین اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ عبقری میں

ماہنامہ عبقری دسمبر 2014ء شمارہ نمبر 102

نسخہ جات انتہائی مصروفیت کے باوجود اس لیے بھیج رہی ہوں کہ عبقری میرا محسن ہے اور میں نے عہد کیا ہوا ہے کہ میں اس کو ضرور کچھ نہ کچھ فائدہ بخش مواد مہیا کر کے خدمت خلق کروں گی۔

درد گردہ اور پتھری کا علاج: پتھری ریت یا گیس کی تکلیف کیلئے کئی بار کا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ **ہوا لسانی**: سوئخ، سوئف نوشاد، کالامک، کالی مرچ اور رانی یہ چھ چیزیں ہیں ہم وزن لینی ہیں۔ ایک ایک چھٹانک لے کر باریک پیس لیں۔ صبح و شام چھوٹی چمچ پانی کے ہمراہ لے لیں۔ پانی زیادہ پینا ہے۔ پتھری ریت جو بھی گردہ میں ہوں گی خارج ہو جائیں گی۔ ایک دفعہ میرے ایک عزیز جن کو گردہ میں پتھری تھی ڈاکٹر نے آپریشن کی تاریخ دی اس دوران یہ پچھکی ان کو دی گئی اور جب آپریشن کیلئے گئے تو گردہ میں پتھری بالکل نہ تھی ڈاکٹر حیران تھے یہ سب اس پچھکی کا کرشمہ تھا، ویسے بھی چاول یا دیگر کوئی بادی اشیاء کھالیں یہ پچھکی ضرور ایک چھوٹی چمچ کھالیتے ہیں آسانی سے غذا ہضم ہو جاتی ہے۔

دومہ اور بلغمی کھانسی کیلئے جو کالانسخہ: **ہوا لسانی**: جو ایک پیالی لے کر مٹی کی چھوٹی سی ہانڈی میں بہت آہستہ آہستہ آٹھ پر رکھ کر بھونیں جو میں چمچ کبھی کبھار اوپر نیچے کرتی رہیں جو جب کالے ہو جائیں مگر دبانے سے راکھ نہ بنیں۔ سیاہ کالے ہوں تو اتار لیں، ٹھنڈے ہونے پر پیس لیں۔ جتنا جو کا آٹا بنا ہے اتنی ہی مصری پیس کر شامل کر لیں۔ صبح نہار پیٹ نیم گرم پانی کے ساتھ ایک چمچ بھر کھالیں۔ گلے میں رکی ہوئی بلغم نیچے ہو جائے گی یا آہستہ آہستہ خارج ہو جائے گی۔ مجھے خود بھی یا گھر والوں کو دومہ یا بلغم کی تکلیف ہو یہی استعمال کرتے ہیں۔ اس کے لیے دوائی کو نیم گرم پانی سے ہی ضرور لینا ہے۔ میرے بھانجے کو پندرہ سال سے دومہ کی تکلیف تھی وہ کسی دوسرے شہر میں رہتا تھا۔ اچانک جب ملاقات ہوئی یہی نسخہ استعمال کیا تو بہت ہی فائدہ ہوا۔ اب چاول تک کھاتا ہے اور مجھے دعائیں دیتا ہے کہ خالہ پہلے کیوں نہ آپ نے یہ نسخہ بتایا۔

اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی

لعنت کے مستحق لوگ

(م-ا)

ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ چھ آدمی ایسے ہیں جن پر میں نے لعنت بھیجی ہے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر لعنت کی ہے اور ہر نبی مستجاب الدعوات ہوتا ہے وہ چھ آدمی یہ ہیں: 1۔ اللہ کی کتاب سے زیادتی کرنے

والا۔ 2۔ وہ شخص جو جبر و قہر سے اقتدار حاصل کرے اور اس آدمی کو عزت دے جس کو اللہ نے ذلیل کیا ہو اور جس کو اللہ نے عزت عطا کی ہو اس کو ذلیل کرے۔ 3۔ اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والا۔ 4۔ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھنے والا۔ 5۔ میری امت میں وہ آدمی جو حرکات کو حلال کرنے والا ہو۔ 6۔ اور میری سنت کو چھوڑنے والا۔ (رواہ البیہقی فی المدخل بحوالہ مشکوٰۃ)

ایک اور حدیث کا مفہوم ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی ناکرم پر بد نظر ڈالے اور جس کے اوپر نظر ڈالی جائے (بشرطیکہ جس پر بڑی نظر پڑی ہے اس کے ارادہ اور خواہش کو اس میں دخل نہ ہو کہ اُسے غیر محرم دیکھے) دونوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے مرد پر لعنت کی ہے جو عورت کا لباس پہنے اور ایسی عورت پر لعنت کی جو مرد کا لباس پہنے۔ (مشکوٰۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کسی نے عرض کیا ایک عورت (مردانہ) جو تاپہنتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کے طور طریق اختیار کرے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے ان مردوں پر جو عورتوں کی طرح شکل و صورت بنا کر پہننے بنیں اور لعنت کی ان عورتوں پر جو شکل و صورت میں مردانہ پن اختیار کریں اور ارشاد فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔ بخاری شریف میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اللہ کی لعنت ہو گودنے والیوں پر اور گودوانے والیوں پر اور ابرو (یعنی بھوؤں کے بال) چیتی ہیں تاکہ بھوئیں باریک ہو جائیں اور خدا کی لعنت ہو ان عورتوں پر جو حسن کیلئے دانتوں کے درمیان کشادگی کرتی ہیں جو اللہ کی خلقت کو بدلنے والی ہیں۔ (معارف القرآن جلد ۲ صفحہ ۴۳۵)

گمشدہ چیزیں تلاش کرنے کا عمل

محترم قارئین السلام علیکم! درج ذیل عمل میرا آزمودہ ہے اور انتہائی مجرب ہے۔ جب آپ کی کوئی چیز کھو جائے اور نہ مل رہی ہو تو پورے یقین کے ساتھ سورہ النحل پڑھنا شروع کر دیں اور جب تک نہ ملے پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ جلد از جلد آپ کی کھوئی ہوئی چیز آپ کے سامنے ہوگی۔

(محمد عبداللہ ہاشمی، اسلام آباد)

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔ دیمک کیلئے میرے پاس آزمایا ٹونکہ ہے وہ یہ کہ آپ ڈیکس (جو چوٹ کیلئے) استعمال ہوتی ہے۔ فرنیچر دروازہ وغیرہ میں جہاں دیمک لگ جائے وہاں بھر دیں، میرا آزمایا ہوا ہے میرے فرنیچر کو دیمک لگ گئی تھی، میں نے یہی طریقہ آزمایا آج تک دوبارہ ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ الحمد للہ! (مزمعہ فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم ادیمک کیلئے آزمودہ ٹونکہ بھیج رہی ہوں یہ میرا ذاتی آزمودہ ٹونکہ ہے ہمارے گھر کے دروازے میں دیمک لگ گئی تھی میری شادی سے پہلے انہوں نے چوٹ تبدیل کروائی پھر دوسری سائیڈ پر دیمک لگ گئی تو میں نے مٹی کا تیل لیکر اس میں پرانی جرابیں اچھی طرح بھگو کر دروازے کی چوٹ میں بھر دیں، جتنا حصہ دیمک نے کھالیا تھا اس پر سیمنٹ لگا کر بند کر دیا، اب ماشاء اللہ پندرہ سال ہو گئے ہیں الحمد للہ دروازہ بالکل ٹھیک ہے اسی طرح فرنیچر کو دیمک لگ گئی تو وہ بھی مٹی کے تیل سے ختم ہو گئی، بہت زبردست ٹونکا ہے۔ (سیدہ عائشہ)

قارئین کا شکریہ! چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

دیمک، نظر اور نیند کیلئے قارئین نے تحریریں دل کے راز، تجربات، خوب سے خوب تر بھیجے۔ امانتیں میگزین میں لوٹا رہے ہیں اور لوٹائیں گے۔ اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے اپنے تجربات صرف طبی ضرورت بتائیں ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر۔۔۔!!! جلدی نیچے مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔۔۔!!! صرف آزمودہ تجربات۔

(بقیہ روحانی محفل سے فیض پانے والے)

گھریلو حالات دن بدن بدتر ہوتے جا رہے تھے۔ ایک دن میں عبقری رسالہ پڑھ رہا تھا اور اس میں موجود روحانی محفل کا فیض پڑھتے ہوئے مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ میں بھی اپنے اس مسئلہ کیلئے روحانی محفل ہی کروں۔ میں اُس دن سے ہر ماہ باقاعدگی سے روحانی محفل کر رہا ہوں اور مسلسل چھ ماہ سے ایک ہی جگہ کام کر رہا ہوں اور میں بالکل مطمئن ہوں اور رزق برکت بھی خوب ہے۔ (محمد ریاض لاہور)

جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی سے پریشان متوجہ ہوں!

انہوں نے فوراً سمبلو پسوایا اس طرح کہ گویا پاؤ ڈر تھا۔ پھر اس میں خالص گھی ڈال کر گندم کے دانے کے برابر گولیاں بنوائیں اور ایک گولی میرے والد کو آدھی پیالی خالص دیسی گھی کے ساتھ دے دی۔ تیسری گولی کے بعد درد کا نام و نشان تک نہ تھا۔

(عقیل نواز خان، ہری پور)

کرتے ہیں اور خوراک بھی گندم کے دانے سے زیادہ نہیں دیتے۔ اگر کسی کے دانت میں یا ڈاڑھ میں درد ہوتا تو سمبلو کی جڑ کا چھلکا اس دانت کے ساتھ میں میں رکھ لیتے فوراً آرام آجاتا، کھانسی چاہے خشک ہو یا بلغمی سمبلو منہ میں رکھنے سے آرام آجاتا۔ اگر کوئی ظاہری زخم آجاتا چاہے جیسا بھی تو سمبلو کا سفوف اس پر ڈال کر اوپر سے سرسوں کے تیل کے چند قطرے پکا دیتے اور پٹی باندھ دیتے یہ ایک بہترین مرہم کا کام کرتا ہے، زخم چند دنوں میں بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یوتھ میرے تجربات۔

اس کے علاوہ میں نے حکیم عبدالوحید سلیمانی صاحب کا مضمون جو کہ ایک مقامی جریدے میں پڑھا تھا جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ سمبلو کا تعلق نباتات کے خاندان زرشکیہ سے ہے۔ ان کے تجربات کے مطابق سمبلو خون، جگر، چھاتی اور ہڈیوں کے کینسر کیلئے اکثر کاردرجہ رکھتا ہے۔ استعمال کا طریقہ انہوں نے یہ لکھا ہے کہ تین ماشے سمبلو کا چھلکا ایک پیالی پانی میں بھگو دیں اور صبح کھانے کے آدھ گھنٹے بعد پی لیں، اسی طرح صبح کو بھگو کر شام کو استعمال کریں۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس کو ذیابیطس یعنی شوکر کیلئے بھی شفاء قرار دیا ہے۔ کینسر اور ذیابیطس کیلئے انہوں نے ایک اور طریقے سے بھی اس کا استعمال کرنا لکھا ہے۔ سمبلو کا سفوف ڈبل زیرو کے کپسول میں بھر کے صبح وشام بعد از غذا استعمال کریں۔

لیکوریا کیلئے آزمودہ نسخہ

حوالہ: موچرس، برگ گاؤ زبان، کمرکس، سوزنجان (شیریں)، تمام چیزیں ہم وزن لے کر اچھی طرح بالکل باریک پسوالیں۔ آدھا چمچ نہار منہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جب ایام سے فارغ ہوں تو شروع کر دیں، تھوڑے دن بعد ہی نتائج آپ کے سامنے ہوں گے۔ میں نے ایک رسالے سے یہ ترکیب پڑھی تھی کسی بہن نے یہ نسخہ دیا تھا میں تو اس بہن کو بہت دعائیں دیتی ہوں جس نے یہ نسخہ چھپوایا تھا اور مجھے اسی نسخے کی وجہ سے شفاء ملی۔ اگر کسی بہن کو شفاء ملے تو مجھے ضرور دعاؤں میں یاد رکھے۔ (ح، ف، لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو سدا یونہی خلق خدا کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں جولائی 2012ء سے عبقری کا قاری ہوں چونکہ گاؤں میں رہتا ہوں اس لیے کچھ نہ کچھ حکمت کا شوق بھی ہے۔ ہمارے ہاں ایک خاص جڑی بوٹی ملتی ہے جڑی بوٹی تو نہیں بلکہ قد آدم کا ننے دار خود رو پودا ہے اس کی خصوصیات ایسی ہیں کہ جی چاہا کہ آپ کے ذریعے عوام الناس تک پہنچا دی جائیں تاکہ زیر استعمال ہو کر لوگوں کو بھی فائدہ ملے اور ہمیں بھی۔

اس جڑی بوٹی کا نام ہے ”سمبلو“ جڑی بوٹی میں بار بار اس لیے لکھ رہا ہوں کہ اس کی جڑی زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ خزاں کے موسم میں اس پودے کو جڑوں سمیت اکھاڑا جاتا ہے اور پھر اس کی جڑوں کو دھو کر ان کا چھلکا اتارتے ہیں اور سائے میں خشک کرتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہمارے ہاں ملتی ہیں ایک کو کالا سمبلو اور دوسرے کو پیلا سمبلو کہا جاتا ہے۔ اب میں آپ سے اس کے فوائد کے بارے میں گفتگو کرنا چاہوں گا۔ میرے والد محترم ایک بار درخت پر چڑھے ٹھنڈیاں کاٹ رہے تھے کہ پاؤں پھسلنے کی وجہ سے نیچے پتھروں پر کمر کے بل آ گئے۔ بڑی مشکل سے چل کر گھر تک آئے۔ اللہ بخشنے میری دادی مرحومہ کو انہوں نے فوراً سمبلو پسوایا اس طرح کہ گویا پاؤ ڈر تھا۔ پھر اس میں خالص گھی ڈال کر گندم کے دانے کے برابر گولیاں بنوائیں اور ایک گولی میرے والد کو آدھی پیالی خالص دیسی گھی کے ساتھ دے دی۔ (خیال رہے کہ خالص دیسی گھی اس مقدار میں وہی ہضم کرتا ہے جسے عادت ہو) تیسری گولی کے بعد درد کا نام و نشان تک نہ تھا۔ (ان کو کمر میں سخت اندرونی چوٹ آئی تھی) ہر گولی کے بعد ایک دن کا وقفہ کروایا تھا اور گولیاں رات کو سونے سے پہلے کھاتے تھے۔

دادی مرحومہ بتاتی تھیں کہ اگر کبھی کسی کی ہڈی ٹوٹ جاتی تو اس کو بھی اسی طریقے سے یہی درج بالا نسخہ استعمال کرواتے تھے۔ سمبلو چونکہ گرم تاثیر رکھتا ہے اس لیے ایک دن کا وقفہ



سنت طریقے سے سونیں جوڑوں کے درد سے آرام پائیں

انہوں نے کہا رات کو ہلکی سی درمی زمین پر بچھاؤ اور دائیں طرف مڑ کر سنت کے مطابق سو۔ اور پورے سنت طریقے سے دائیں ہاتھ چہرے کے نیچے کر کے میں نے کہا دائیں طرف تو ڈاکٹروں نے مجھے سونے سے منع کیا ہے۔

دیکھیں گے کہ بغیر دوائی آپ کو اللہ تعالیٰ شفاء دیں گے۔

(ڈاکٹر محمد شعیب ملک، ایبٹ آباد)

میں گھر آیا تو سوچا کہ ڈاکٹروں نے منع کیا ہے اور یہ نہ ہو تکلیف زیادہ ہو۔ پھر سوچا چاہے جو کچھ بھی ہو سنت میں شفاء ہے ضرور سنت کے مطابق سوؤں گا۔ پہلے دن سو یا تکلیف بہت زیادہ، اس طرح تین دن تکلیف بہت زیادہ لیکن میں نے کہا جو مرضی ہے ہوتا رہے سنت کے مطابق ہی سوؤں گا۔ چوتھے دن سے مجھے تکلیف ہلکی محسوس ہوئی، اس طرح بتدریج تکلیف کم ہوتی گئی اور اب میں اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوں، نہ درد ہے نہ بازو سن ہوتا ہے اور اب میں کبھی کبھار بیڈ پر فوم کے گدے پر بھی سو جاتا ہوں لیکن اب تکلیف وغیرہ بالکل نہیں ہوتی لیکن میری کوشش ہوتی ہے زمین پر ہی سوؤں اور کہا ڈاکٹر صاحب جو نیند کا مزہ زمین پر سونے کا ہے وہ فوم کے گدے پر نہیں۔

مزید کہا کہ انسان اگر حضور نبی کریم ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنا شروع کر دے تو کبھی بیمار نہ ہو اور کہنے لگے کہ ڈاکٹر صاحب میں آپ کو بتاؤں کہ جو شفاء حضور نبی اکرم ﷺ کی سنتوں میں ہے وہ کسی دوائی میں نہیں اور ہر ایک سنت میں انسان کی بڑی سے بڑی بیماری کیلئے شفاء ہے۔

درد و شریف سے شفاء ہی شفاء

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے بچپن سے بہت بخار ہوتا تھا جو چھوٹے کا نام ہی نہیں لیتا تھا 2003ء میں میں نے کالج میں ایک اسلامک لیکچرار سے متاثر ہو کر درد شریف پڑھنے کی نیت کی کہ تمام درد و پاک اپنے پیارے اور آخری نبی رحمت دو جہاں سرور کو نبین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو پڑھ کر ہدیہ کیا کروں گا۔ پھر میری ایسی عادت بن گئی کہ رات کو سونے پہلے درد شریف پڑھ کر ہدیہ کر کے سوتا ہوں۔ ورنہ اس کے بغیر نیند نہیں آتی۔ 2003ء سے 2013ء تک دس سال ہو گئے ہیں ایک رات کا بھی ناغہ نہیں ہوا، کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں درد شریف پڑھ کر ہدیہ کیے بنا سو گیا ہوں اور ان دس سالوں میں مجھے کبھی بھی بخار نہیں ہوا۔ بلکی سی بھی طبیعت کبھی خراب نہیں ہوئی۔ (ب، ا)

ہمارے گاؤں کے ایک بزرگ آدمی عمر تقریباً پچاس باون سال، ایک سفر کے دوران گاڑی میں میرے ساتھ بیٹھ گئے اور گپ شپ لگانے لگے۔ باتوں کے دوران انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر صاحب مجھے تین چار ماہ پہلے یہ تکلیف تھی کہ میری گردن میں سخت درد رہتا، میرا دائیں بازو بہت سخت درد کرتا تھا اور کبھی کبھی سن بھی ہو جاتا تھا اور ن ایسا ہوتا تھا کہ مجھے بازو کو دوسرے ہاتھ کے ساتھ ادھر ادھر کرنا پڑتا تھا۔ کافی ڈاکٹروں سے دوائی لیکن کوئی آرام نہ آیا۔ پھر نیوروسرجن کو دکھایا اس نے تمام ٹیسٹ وغیرہ کروانے کے بعد بتایا کہ آپ کے مہروں میں گپ کم ہو گیا ہے، اس نے مجھے کچھ ورزشیں بتائیں اور گلے میں پہننے کیلئے پٹہ سادے دیا اور کچھ درد دور کرنے کیلئے گولیاں بھی دیں اور کہا کہ اس کا علاج آپریشن کے علاوہ کچھ نہیں اور آپ دائیں طرف بھی نہ سویں۔ میری تکلیف کو گولیوں سے عارضی افادہ ہوتا لیکن جب گولیوں کا اثر اتنا تکلیف جوں کی توں آپریشن میں کروانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ بہت سے دوستوں سے بھی مشورہ کیا سب نے اس آپریشن کا منع کیا۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک دفعہ ایک دوست کی دکان پر بیٹھا ہوا تھا، سخت تکلیف میں تھا، اتنے میں ایک بزرگ سا آدمی آیا جس کی اس دکاندار دوست سے اچھی خاصی پہچان تھی اور اس نے پوچھا انہیں کیا ہوا ہے۔ دکاندار دوست سے میری تکلیف کی ساری رام کہانی انہیں سنا دی تا کہ شاید یہ کوئی حل بتا سکیں۔ وہ میرے پاس آئے اور کہا کہ آپ کی تکلیف کا حل بتاتا ہوں، میں نے کہا دائیں ہاتھ بہت کھائی ہیں اب دوائی نہیں کھاؤں گا۔

انہوں نے کہا دوائی نہیں کھانی ہے بس سنت پر عمل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا رات کو ہلکی سی درمی زمین پر بچھاؤ اور دائیں طرف مڑ کر سنت کے مطابق سو۔ اور پورے سنت طریقے سے دائیں ہاتھ چہرے کے نیچے کر کے میں نے کہا دائیں طرف تو ڈاکٹروں نے مجھے سونے سے منع کیا ہے، کہنے لگے کہ ہر ایک جھوٹی سی جھوٹی سنت میں بھی شفاء ہے۔ آپ کو ایک دو دن تکلیف ممکن ہے ہو یا زیادہ ہو اس کے بعد آپ

ماہنامہ معقری دسمبر 2014ء شمارہ نمبر 102

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبھا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی بھویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں اللہ پاک کا ارشاد مبارک ہے کہ اللہ سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں اور حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ پیر علی بھویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جان لو کہ علوم بہت ہی زیادہ ہیں اور عمر بہت ہی تھوڑی ہے اس لیے تمام علوم و فنون کا انسان پر سیکھنا فرض نہیں ہے۔ علم اتنا سیکھنا فرض ہے جس سے عمل درست ہو اور اللہ پاک نے ان لوگوں کی مذمت کی ہے جو غیر مفید علم سیکھتے ہیں۔ اللہ پاک نے قرآن میں ایسے لوگوں کی مذمت کی ہے اور فرمایا ہے یہ ایسے علوم سیکھتے ہیں جو نفع کا ذریعہ نہیں بلکہ نقصان کا باعث ہیں۔ ہارون الرشید کے دور میں ایک شخص اس کے دربار میں آیا اور کہا کہ میں ایک فن جانتا ہوں۔ ہارون نے اسے دکھانے کی اجازت دی، اس نے ایک سوئی کو زمین میں گاڑا اور دو درجہ دوسری سوئی کو ایسے نشانے سے پھینکا کہ سوئی اس کے سوراخ سے گزر گئی۔ ایسا بہترین نشانہ تھا ہارون نے کہا کہ اسے اتنے کوڑے لگاؤ اور اتنے درہم انعام دو۔ درباری حیران کہ کوڑے کیوں؟ ہارون نے کہا کہ اس شخص نے ایسے فضول فن پر محنت کی ہے جو نہ دنیا میں کسی کام کا اور نہ آخرت کیلئے باعث نفع۔۔۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے باقاعدہ دعا فرمائی ہے کہ یا اللہ: مجھے ایسے علم سے بچا جو مجھے دنیا و آخرت میں نفع نہ دے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عبادت کرنے والا بغیر علم کے کولہو کے گدھے کی طرح ہے۔ اگر اس کے پاس علم و معرفت نہیں ہے اور صرف عبادت ہے تو اس کے بھینکے کے خطرات ہیں۔ پیر علی بھویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے عوام الناس میں دو گروہ دیکھے ہیں۔ پہلا گروہ علم کو عمل پر فضیلت دیتا ہے جبکہ دوسرا گروہ عمل کو علم پر ترجیح دیتا ہے اور یہ دونوں گروہ غلط ہیں۔ مزید فرمایا: بہترین عمل اس وقت ہوتا ہے جب اس کے ساتھ صحیح علم بھی شامل ہو۔



کاپیک الٹشی ڈوسیت

علامہ لاہوٹی پرائیمری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

کہ میں جن ہوں کیونکہ میں جب انسانوں سے سودا کرتا ہوں تو انسانی شکل میں بن کر جاتا ہوں۔ میں حیران بھی اور پریشان بھی ہوا کہ بیٹھے بٹھائے اس نے کیا بات کر دی۔ میں نے اس کی منت کی کہ ایسا نہ کر ہمارا طے ہے اور زبان کی کوئی حیثیت ہوتی ہے لیکن وہ نہ مانا۔۔۔! میں اس سے اُس دن کا مال لے کر واپس آ گیا اور پھر اس کا تصور کر کے میں نے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي پڑھنا شروع کر دیا۔ سارا دن مال بھی بیچتا رہا اور پڑھتا بھی رہا حتیٰ کہ رات سوتے تک بھی یہی پڑھتا رہا۔ صبح اٹھا تو یہی پڑھتا رہا۔ صبح اور پھل سبزیاں بھی میں نے خریدیں ساتھ اس سے میں نے خربوزے بھی اٹھانے تھے، میں اُس کے پاس گیا تو وہ مجھے نہ ملا لیکن اس کے کارندوں نے مجھے خربوزے اٹھانے سے منع نہ کیا، میں خربوزے اپنی ضرورت کے چکے ہوئے اٹھا کر لے آیا کیونکہ طے یہ ہوا تھا کہ ساتھ ساتھ کھیتوں سے خربوزے آتے جائیں گے جو کچے ہوئے ہوں گے میں لوں گا اور جو کچے ہوں گے رکھے جائیں گے، ہوں گے سارے میرے لیکن حسب ضرورت لیتا جاؤں گا۔ دوسرے دن بھی میں یہی وظیفہ مستقل پڑھتا رہا، دوسرے دن پھر نہ ملایا تو کسی کام سے ادھر ادھر ہو جاتا یا پھر دانستہ مجھ سے دور رہا۔ سچ بتاؤ کون سا وظیفہ پڑھا۔۔۔!!! مجھے اس کی سمجھ نہ آئی، اسی طرح تین چار دن کے بعد وہ مجھے ملا اس نے کسی قسم کی کوئی بات کی اور نہ کسی شکل میں کوئی رکاوٹ ڈالی، آخر کار میرا سودا مکمل ہو گیا اور میں اپنے سودے کو لے کر چل پڑا۔ اسی طرح جتنے دن طے تھے وہ پورے ہو گئے۔ میں نے اس کا سارا بل ادا کر دیا۔ آخری دن جب میں جانے لگا تو اس نے مجھے ایک بات کہی جس دن میں نے آپ سے مال نہ دینے کی بات کہی تھی اور میں نے آپ کو سامان نہ دینے کا فیصلہ کر لیا تھا اور یہ میرا فیصلہ اٹل تھا لیکن پتہ نہیں میرا دل کیوں پریشان رہا؟ اور مجھے بخار ہو گیا، چند دن جو آپ سے میری ملاقات نہ ہوئی، میں بخار میں رہا، بخار تھا بھی نہیں لیکن تھا بھی۔۔۔ بس! میری طبیعت میں بے چینی، گھبراہٹ، کتاہٹ بار بار ایک سوچ آتی تھی کہ میں نے آپ کے ساتھ ایسا کیوں کیا اور آپ کو ایسا کیوں کہا؟ الغرض آپ کا سودا جب پورا ہو گیا تو میری طبیعت میں سکون آ گیا پھر وہ شخص مجھ سے کہنے لگا سچ بتاؤ کہ آپ نے کوئی وظیفہ پڑھا تھا کوئی تسبیح کی تھی آخر کیا کیا تھا؟

وہ جن تھا یا ایٹم بم۔۔۔! وہ سبزی فروش جن تو واقعی کوئی ایٹم بم نکلا۔ اس نے جب مجھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي کے کمالات بتائے تو میری عقل دنگ رہ گئی۔ کہنے لگا: میں انسانی شکل بنا کر گھر سے نکلتا ہوں اور ہر جگہ جا کر سبزی بیچتا ہوں، مجھے یاد نہیں کہ آج تک کہیں میرا مال رکا ہو، کہیں مجھے پریشانی ہوئی ہو، کہیں میرے مسائل حل نہ ہوئے ہوں، مشکلات نے مجھے گھیرا ہو، پریشانی اور تنگدستی نے مجھے مایوس کیا ہو۔ مجھے قطعی کوئی فکر نہیں اور زندگی کے حالات نے مجھے اس سے پہلے بہت مایوس کیا ہوا تھا ظاہر ہے ہم سفید پوش لوگ ہیں، مہنگائی بہت زیادہ ہے۔ میں منڈی میں صبح جاتا ہوں۔ انسان اور جنات دونوں کو سبزی اور پھل بیچتا ہوں۔ آپ سوچ نہیں سکتے میری سبزی کی مقدار کتنی ہوتی ہے اور میں کتنی زیادہ سبزی بیچتا ہوں۔ شاید ہی آپ کے انسانوں میں کوئی بڑے سے بڑا سپر سٹور یا بڑے سے بڑا تاجر اتنی سبزی بیچ سکتا ہوگا۔۔۔!!! آپ ہرگز نہیں مانیں گے اور آپ پریشان ہوں گے کہ شاید میں جھوٹ بول رہا ہوں لیکن یہ سچ ہے کہ میں سچ بول رہا ہوں۔ بس ایک کام۔۔۔ بس میں ایک کام کرتا ہوں صبح اٹھتا ہوں اور ایک ہزار بار اللہم غفر لی پڑھتا ہوں لیکن اس وقت پڑھتے ہوئے مجھے دنیا جہان کی کوئی فکر نہیں ہوتی میں اللہ کے نام میں اللہ کی محبت میں اور اپنے گناہوں کے اعتراف میں اتنا پاگل اور دیوانہ ہوتا ہوں اور اتنا مست ہوتا ہوں کہ پھر مجھے کسی چیز کی فکر نہیں رہتی اور ویسے رہتی بھی نہیں چاہیے حقیقت یہی ہے کہ میں دل

کی دنیا اسی استغفار سے پاچکا ہوں۔ رزق کی دنیا، روح کی دنیا اور میرے حالات بہتر ہوئے ہیں اور زندگی میری بہتر سے بہترین ہوئی ہے اور پریشانیاں مجھ سے دور ہوئی ہیں۔ میں اپنی مشکلات میں اتنا گرا ہوا تھا کہ میرا جی چاہتا تھا کہ میں مر جاؤں۔ مگر اب۔۔۔!!! مگر اب میں مطمئن ہوں جب سے میں نے یہ استغفار شروع کیا۔ اب تو قدم قدم یہی کرتا ہوں ایک بار ایسا ہوا کہ میں نے آم بہت زیادہ لے لیے، مجھے علم نہیں تھا کہ آم مصالحے کے کچے ہوئے ہیں، دوپہر تک آموں کی شکل تبدیل ہونا شروع ہو گئی۔ مجھے پریشانی ہوئی بس پھر میں نے دل ہی دل میں استغفار بہت زیادہ پڑھنا شروع کر دیا۔ استغفار پڑھنا تھا کہ نا معلوم کہاں کہاں سے انسان اور جن میرے پاس آنا شروع ہو گئے اور میرے آم آنا فنا ایسے بکے ایسے بکے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ ہر پریشانی و مصیبت کامل صرف استغفار: ایک دفعہ میں نے خربوزوں کا سودا کیا، اس شخص کے پاس خربوزے بہت زیادہ تھے ان میں کچے بھی تھے اور کچے بھی۔ سودا یہ طے ہوا کہ مال اس کے پاس رہے گا کیونکہ میرے پاس جگہ نہیں ہے اور کچے خربوزے میں ساتھ ساتھ لیتا جاؤں گا اور پیسے دیتا جاؤں گا کچھ پیسے میں نے اسے دے دیئے۔ وہ مال تقریباً سولہ سترہ دن چلنا تھا لیکن دو تین دنوں کے بعد اس کے تئور اور اس کا انداز بدلنے لگا۔ میں حیران ہوا کہ یہ کیا ہو گیا؟ مجھے کہنے لگا آپ نے جتنا مال لے لیا اس کے پیسے مجھے جتنے بچتے ہیں دے دیں باقی آپ جانیں اور آپ کا کام۔۔۔ ایک آدمی میرا یہ مال نقد رقم پر لینے کو تیار ہے، وہ انسان تھا اسے علم نہیں تھا

ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي بس اسی وظیفے سے 39

پرانی سے پرانی خارش یا پھر کسی بھی جلدی بیماری کی صورت میں قسط شیریں اور کلوئی ہم وزن پیس کروغنی زیتون میں جلا کر استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے اس میں تقریباً چار ہفتے علاج جاری رکھیں۔

میرے مسائل، میری مشکلات اور میری پریشانیاں حل ہوتی ہیں اور میں زندگی کی ناکامیوں سے نکل کر کامیابیوں پر آتا ہوں اور نامراد یوں سے نکل کر بامراد یوں پر آتا ہوں اور ایسے میرے مسائل حل ہوتے ہیں اور ایسی ایسی مشکلات دور ہوتی ہیں کہ میں ان مسائل اور مشکلات کو بیان نہیں کر سکتا۔

بدیشان خاتون کا شوہر مات پھونکوں سے ٹھیک: سبزی فروش جن مزید کہنے لگا کہ آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں میں مسلمانوں کی ایک ہستی میں سبزی فروخت کر رہا تھا۔ ایک گھر میں میں نے رونے کی آواز سنی، وہ گھر مجھ سے ہمیشہ سبزی یا پھل لیتا رہتا تھا۔ میں نے اس گھر کے سامنے صدا لگائی تو ان کی خاتون جو مجھ سے سبزی لیتی تھی اور بولی آج ہم کچھ نہیں لیں گے کہ میرے میاں کو سخت تکلیف ہے۔ میں نے پوچھا آپ کے میاں کو کیا ہوا؟ کہنے لگیں: رات اچانک نیند میں اٹھے اور گھر سے چل پڑے اور میں پریشان۔۔۔ کہ مجھے خبر ہی نہیں کہ وہ کہاں چلے گئے؟ آگے ایک پرانا کنواں تھا جو بند تھا اس میں گر گئے، ہمیں تو خبر ہی نہ ہوئی کہ اس پرانے کنوے میں کیسے اور کس طرح گرے؟ وہ تو جب انہیں ہوش آئی تو آوازیں لگاتے رہے، صبح سکول کے بچے جارہے تھے۔ انہوں نے آوازیں سنیں تو ڈر گئے کہ شاید کوئی جن ہے۔۔۔!! وہ بھاگ گئے لیکن انہوں نے یہ بات سکول میں سنائی، سکول کے ایک استاد نے بھی سن لی نامعلوم اسے کیا خیال آیا کہ شاید کوئی آدمی گرا ہو تو وہ چلتا ہوا اس کنوے کے قریب آیا کہ یہ شخص یعنی میرا شوہر اندر سے آوازیں لگا رہا تھا پہلے تو وہ بھی ڈر گیا جب اس نے اپنا تعارف کرایا۔ میں فلاں شخص ہوں، فلاں جگہ رہتا ہوں، اس تعارف سے اس کو بھی کچھ تعارف ہو گیا اور وہ پریشان ہو گیا کہ تم کیسے گرے؟ اس نے اپنی ساری حالت بتائی۔ اس نے ہمارے گھر اطلاع پہنچائی، ادھر ہم پریشان تھے کہ نامعلوم رات کو اغوا ہو گئے کہاں چلے گئے؟ ان کی کوئی خبر نہیں۔ جب ہمیں اطلاع ملی، ہم گئے، رے باندھ کر ایک بندہ نیچے اترا، ان کو رے باندھ کر بڑی مشکل سے باہر نکالا۔ اب ان کو جگہ جگہ چوٹیں لگی ہوئی ہیں، تھوڑی تھوڑی دیر بعد بھکی بھکی باتیں کر رہے ہیں، نامعلوم ان پر جادو کر دیا یا جنات کا یا بیماری کا اثر ہے، اس خاتون کو پتہ نہیں تھا کہ میں خود جن ہوں۔

میں نے کہا کوئی بات نہیں، میرے پاس ایک دم ہے، وہ کر دیتا

ہوں، انشاء اللہ آپ کا شوہر ٹھیک ہو جائے گا۔ گھر میں بہت سے لوگ جمع تھا جب میں گھر میں داخل ہوا تو لوگوں نے ناگواری کا اظہار کیا کہ ایک سبزی والا دم کرے گا، عجیب سی بات ہے میں نے کسی کی پرواہ نہ کی۔ میں نے سانس روک کر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَیْ پڑھنا شروع کر دیا اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَیْ پڑھتے پڑھتے چونکہ ہم جنات کا سانس بڑا ہوتا ہے میں نے اس پر پھونک ماری، پہلی ہی پھونک پر اس نے آنکھیں کھولیں، میں نے پھر پڑھنا شروع کر دیا۔ سات پھونکوں پر وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔

گھر میں خوشیاں اور لوگ حیران۔۔۔! گھر میں خوشیاں اور لوگ حیران ہو گئے کہ اس سبزی والے کے پاس ایسا کون سا منتر اور کمال ہے کہ اس نے اتنا برا عمل کر دیا اور نیم مردہ شخص کو ایک دم میں زندگی اور اٹھنے پر مجبور کر دیا۔ لوگ میری خدمت کیلئے آگے بڑھے لیکن میں نے کہا نہیں اور ان کو یہی وظیفہ بتا دیا کہ آپ یہی وظیفہ مستقل سارا گھر وضو بے وضو ہر حالت میں پڑھے۔ سینکڑوں چراؤں، لاکھوں کی تعداد میں یہ مسئلہ حل ہو جائے گا چونکہ میں نے علاقے بنائے ہوئے ہیں۔ سبزی بیچوں یا مریض ٹھیک کروں۔۔۔!!!

دو تین دن کے بعد پھر میرا وہیں جانا ہوا اور میں نے صدا لگائی تو شاید وہ لوگ میرے آنے کے منتظر تھے۔ وہ نہیں اور لوگ بھی میرے منتظر تھے اور انہوں نے بھی اپنے کچھ لا علاج مریض جمع کیے ہوئے تھے۔ انہوں نے میرے لیے بہت سے تحائف اور گفٹ اکٹھے کیے ہوئے تھے، میں پریشان لیکن میں نے ان کی بات سنی۔ کہنے لگے: جب سے آپ ہمیں یہ بتا کر گئے ہیں ہم تو بہت حیرت اور حیرانگی میں چلے گئے ہمارے تو اور بھی بڑے مسئلہ حل ہوئے اور اب محلے والوں نے اپنے اور مریض اکٹھے کیے ہیں کہ وہ سبزی والا جب بھی آئے گا ہم اس سے اپنے مریضوں کا علاج کریں گے۔ میں حیران ہو گیا کہ میں اپنی سبزی بیچوں یا اتنے سارے مریضوں کا علاج یعنی دم کروں۔ جاؤں تو کہاں جاؤں؟ جس کو دم کرتا وہ ٹھیک ہو جاتا، ان کی منت، رونا دھونا اور ان کی باتوں نے مجھے مجبور کیا میں نے سب کو بٹھالیا اور باری باری دم کرنا شروع کر دیا جس کو میں دم کرتا جاتا تھا وہ بفضل تعالیٰ صحت یاب ہوتا جاتا۔ احساس ہوتا تھا کہ شاید آج تک بیمار ہی نہیں ہوا۔ اس دم میں اور اس وظیفے میں ایک انوکھی تاثیر، انوکھی طاقت اور انوکھی قوت ہے جو میں نے بہت زیادہ محسوس کی۔ تربیت اولاد: اس خاتون نے جس نے یہ لوگ اکٹھے کیے تھے مجھے کہنے لگی جب سے آپ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَیْ کا ورد دے کر گئے ہیں، میری عقل حیران ہے اتنے فائدے۔۔۔! اتنے کمال، اتنی تاثیر کہنے لگی: میرا ایک بچہ ہے، وہ پڑھنے میں باغی ہے، گھر سے بار بار بھاگ جاتا ہے ہر وقت گالیاں دیتا ہے، سب کو برا بھلا کہتا ہے نامعلوم اس نے گالیاں کہاں سے سیکھی ہیں۔۔۔ ہمارے گھر میں تو گالیوں کا ماحول ہے ہی نہیں۔۔۔ میں نے اس کے تصور میں دن رات اس کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اتنا زیادہ پڑھا، اتنا زیادہ۔۔۔ خود مجھے احساس ہونے لگا کہ میں خود اتنا زیادہ کبھی پڑھ بھی سکتی تھی، اتنا زیادہ پڑھتے پڑھتے مجھے اس بچے میں بہت زیادہ تبدیلی محسوس ہونا شروع ہو گئی اور اس کے انداز میں اس کی کیفیات میں اور اس کے اٹھنے بیٹھنے میں اس کی زبان درازی کو ختم کرنے میں بہت زیادہ فائدے پہنچے۔ اتنے زیادہ کہ میں گمان نہیں کر سکتی۔ ایک فائدہ جو مجھے پہنچا وہ یہ پہنچا کہ بچہ خود بخود نماز پڑھنا شروع ہو گیا اور خود بخود سارا دن درود شریف پڑھتا ہے حالانکہ پہلے اسے کہہ کہہ کر تھک گئے۔ گیارہ سال کا بچہ جس نے ہمارے ناک میں دم کیا ہوا تھا لیکن اب اللہ کا فضل ہے اس کے مزاج اور طبیعت میں بہت فرق ہے۔ سبزی فروش جن نے اس کی بات کا ٹٹے ہوئے جو بات کہی وہ یہ کہی بچوں کی تربیت اولاد کی ترقی اور زندگی کی کامیابیوں کیلئے اس وظیفہ کو میں نے بہت زیادہ آزمایا ہے اور زندگی بہت کامیابیوں میں بڑھتی چلی گئی اور اتنی زیادہ کامیابی بڑھی کہ گمان سے باہر ہے۔ (جاری ہے)

خوشخبری۔۔۔!!! آخر قارئین جیت گئے

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھر بیٹا لکھنوں کا عل عبقری کے قارئین عرصہ سے حضرت علامہ صاحب سے رابطے کے خواہشمند ہیں آخر مجبور ہو کر حضرت علامہ صاحب نے سوالات کے جوابات دینے کی حافی بھری ہے۔ ادارہ ان کا مشکور ہے۔ قارئین اپنی گھر بیٹا لکھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پڑ کر کے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ ایک کوپن کے ساتھ صرف ایک ہی مسئلہ لکھیں باری آنے پر جواب ضرور دیا جائے گا۔

خاص نوٹ: اس کا جواب جوابی لافاف کے ذریعے ہرگز نہیں ہوگا بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ ہراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقاط پڑھنے کیلئے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب پڑھیے۔ 40

مستقبل کے بارے سوچیں!

میں اپنی راہ کی مشکلات اور رکاوٹوں سے کبھی دل برداشتہ نہیں ہوتا بلکہ ان کا خوش دلی اور جرأت سے مقابلہ کرتا ہوں

(فائزہ شہریلاؤی جی خان)

ایک ماہر نفسیات نے کہا کہ ہر انسان کو تنہائی میں پریشان کن حالات آتے ہیں اور وہ اداس ہو جاتا ہے میں نے اس کا علاج یہ تجویز کر رکھا ہے کہ میں تنہائی کے اوقات میں کوشش کرتا ہوں کہ اپنی ذات کے بارے میں کچھ نہ سوچوں اور دوسرے لوگوں اور چیزوں کے بارے میں سوچتا ہوں۔ میں نہ ماضی کے عمدہ مواقع سے محرومی یا انہیں گنواں کے باعث نوحہ خوانی میں مصروف رہتا ہوں اور نہ حال کے روزمرہ مسائل اور مایوس کن حالات پر غور کرتا ہوں بلکہ میں تنہائی کے اوقات میں مستقبل کے اپنے خاکوں میں رنگ بھرتا رہتا ہوں جس سے مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے۔ ساتھ ہی میں مستقبل کے اس روشن خاکے کو حقیقت کا روپ دینے کیلئے کوشش بھی کرتا ہوں۔

اس کا نتیجہ یہ برآمد ہوتا ہے کہ میں آئندہ کیلئے اپنے کاموں کو محنت اور لگن سے انجام دینے لگتا ہوں اور اس طرح میری زندگی میں امید روشنی اور خوشی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے۔ میں اپنی راہ کی مشکلات اور رکاوٹوں سے کبھی دل برداشتہ نہیں ہوتا بلکہ ان کا خوش دلی اور جرأت سے مقابلہ کرتا ہوں کیونکہ مجھے علم ہے کہ فکر و غم مایوسی اور پریشانی میں مبتلا انسان کی دماغی اور اعصابی قوتیں ناکارہ ہو جاتی ہیں اور وہ انجانے میں غیر شعوری طور پر ایسا طرز عمل اختیار کر لیتا ہے کہ اس کے کام سنورنے کے بجائے بگڑ جاتے ہیں اور ناکامی اس کا مقدر بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس میں چونکہ ہر کام خوشی، مستقل مزاجی اور لگن سے کرتا ہوں اس لیے ناکامی کے اندیشے اور مایوسی کے دوسوے مجھ سے دور رہتے ہیں اور مجھے امید کے درپچوں سے کامیابی کی راہیں روشن نظر آنے لگتی ہیں۔ غمزدہ مایوس اور ناکام انسانوں کو چاہیے کہ اپنا ذہنی رویہ تبدیل کر دیں اس سے یقیناً ان کی مایوسی امید میں، غم خوشی میں، مفلسی امارت میں اور ناکامی کامیابی میں بدل جائے گی۔ کامیاب انسان بننے کیلئے درج بالا نسخہ پر ضرور عمل کریں۔

دوا نمول خزانہ نے بائیس سال پرانا جادو ختم کر دیا

اس دوران میرے شوہر کی نوکری بھی ختم وہ چکی تھی اور وہ گھر بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر اپنا کاروبار کیا وہ بھی نہ سنبھال سکے، جس کام میں ہاتھ ڈالتے صرف نقصان ہی اٹھاتے۔ جب میرا بچہ گیارہ مہینے کا ہوا تو اچانک بیمار ہوا اور دودن کے اندر اندر وہ مر گیا ہوئی۔ بیٹی نے ڈیڑھ سال بڑی مشکل سے نکالا۔ پھر ہم نے گھر تبدیل کیا تو وہاں بھی حالات جوں کے توں رہے۔ وقت گزرتا گیا۔ جب میری بیٹی آٹھ سال کی ہوئی تو اچانک اس کو الٹی آئی اور میرے ہاتھوں میں ختم ہو گئی۔ آج تک جس کسی کے پاس بھی گئی اس نے یہی بتایا کہ کوئی عورت ہے جس نے جادو یا عمل کیا ہوا ہے۔ لیکن مجھے نہیں پتہ چلا کہ کس نے کروایا اور کیوں کروایا۔ ہاں اتنا مجھے پتہ ہے کہ جوانی میں میرے شوہر کی کچھ لڑکیوں سے دوستی وغیرہ تھی۔ انہوں نے ان سے کیا وعدے کیا میرے علم میں کچھ نہیں۔ اسی دوران مجھے پھر لوگ ملیں، میں نے گھبرا کر لوگ ہاتھ روم میں پھینک دی۔ ایک مرتبہ ایک پلاسٹک کی گڑیا آکر گری جس کے اندر لوہے کی سلاخ گھسی ہوئی تھی، میں بہت ڈری ہوئی تھی، میرے میاں مانتے نہیں تھے۔ میرے شوہر نے کسی کو وہ گڑیا دکھائی تو انہوں نے کہا کہ سخت جادو ہے۔ انہوں نے میرے میاں کو ”دوا نمول خزانہ“ پڑھنے کو بتائے اور ساتھ روزانہ 313 مرتبہ سورہ کوثر پڑھنے کو بتائی۔ ہم دونوں نے یہ چیزیں ایک سال مسلسل پڑھیں تو ہمارے کاروباری حالات بدلنے لگے۔ الحمد للہ! اب میرا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹے کو کالج میں داخلہ مل گیا ہے اور بیٹی نویں جماعت کی طالبہ ہے۔ دونوں ماشاء اللہ ذہین ہیں۔ شوہر کا رویہ بھی دن بدن میرے ساتھ بہتر ہو رہا ہے۔ گھر جو ایک عجیب سی بے سکونی تھی وہ دن بدن ختم ہو رہی ہے اور پہلے جو میں لاکھ کوشش کے باوجود نماز ادا نہیں کر پاتی تھی اب الحمد للہ میں اور میری بیٹی پانچ وقت کی نماز اکٹھے پڑھتے ہیں اور نماز فجر کے بعد ایک سپارہ ضرور پڑھتی ہیں جبکہ بیٹا بھی آہستہ آہستہ نماز کی طرف آ رہا ہے اور فجر کے وقت اٹھنا شروع ہو گیا ہے۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم قارئین! آج سے بائیس سال پہلے میری شادی میری خالہ کے گھر ہوئی۔ شادی کے بعد میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا تھا۔ مگر کچھ مہینوں بعد وہ بالکل مجھ سے لاپرواہ ہو گئے، انہیں میری کوئی فکر نہ ہوتی، ایک مرتبہ میں کمرے سے باہر کام میں مصروف تھی کہ میرے کمرے میں خود بخود آگ لگ گئی اور میرے جھیر کا آدھے سے زیادہ سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ میری ساس کا رویہ بھی دن بدن میرے ساتھ خراب ہوتا جا رہا تھا مگر زندگی گزرتی رہی۔ میرے میاں ایک فیکٹری میں کام کرتے تھے۔ ایک مرتبہ میرے کمرے کے بیچ و بیچ ایک لوگ پڑی ہوئی ملی کیونکہ فرش صاف اور میرے علاوہ کوئی اور تھا بھی نہیں۔۔۔ میں نے وہ لوگ اپنے سسرال والوں کو دکھائی تو میری ساس مجھے ایک عورت کے پاس لے کر گئیں۔ اس نے سارا حساب لگا کر بتائی کہ کوئی لڑکی ہے جو آپ کے شوہر سے شادی کرنا چاہتی تھی وہ آپ کے سسرال میں سے ہے، وہ آپ پر جادو کر رہی ہے تاکہ آپ کا گھر ٹوٹ جائے۔ انہوں نے لڑکی کا نام اور حلیہ کچھ نہ بتایا۔ کچھ تعویذ دیئے جانے کیلئے میں نے جلائے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا اور میرے شوہر کا رویہ مجھ سے مزید بد سے بدتر ہو گیا۔ دن گزرتے گئے پونے دو سال بعد میرے گھر اللہ نے پیدا دیا، اس دوران میرے شوہر کی نوکری بھی ختم وہ چکی تھی اور وہ گھر بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر اپنا کاروبار کیا وہ بھی نہ سنبھال سکے، جس کام میں ہاتھ ڈالتے صرف نقصان ہی اٹھاتے۔ جب میرا بچہ گیارہ مہینے کا ہوا تو اچانک بیمار ہوا اور دودن کے اندر اندر وہ مر گیا۔ میں نہ حال، شوہر بے کار گھر میں بیٹھا، کسمپرسی کے دن گزر رہے تھے۔ پھر میری چوڑیاں بیچ کر انہوں نے کاروبار شروع کیا، تھوڑا بہت کام چلا۔ اسی دوران دوسرا بیٹا پیدا ہوا آٹھ مہینے کے بعد اس کو بھی وہی تکلیف شروع ہو گئی جو پہلے بیٹی کی ہوئی تھی۔ پھر ہم ایک شاہ صاحب کے پاس گئے انہوں نے چاندی کی تختی دی جو بچے کے گلے میں ڈالنی تھی، سب لوگ تختیوں کا مزاق اڑاتے تھے۔ پھر بیٹی پیدا ہوئی اس کو بھی وہی تکلیف شروع

فطر ہے: زیادہ کھانے والا باری کا اوباش بادی کا چغل خور زلت کا سسرال سے برابر تازہ کرنے والا اپنے داماد کا ماں باپ کا نافرمان اپنی اولاد کی نافرمانی اور مفلسی کا ظلم کرنے والا بلا ت کا پڑوس کو تکلیف پہنچانے والا خدا کے قہر و عذاب کا

صلاحتوں میں اضافہ کیلئے بہترین اور مکمل ورک آؤٹ ہے۔ لہذا آپ یوگا کے مختلف آسن اختیار کر کے اپنی قوت، استقامت، لچک اور جسمانی خوبصورتی میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

متوازن غذا کھائیں: اچھی اور متوازن خوراک آپ کی صحت، نشوونما اور بہترین قوت مدافعت پانے کے ضمن میں بہت اہمیت رکھتی ہے اور کوئی بھی ورزش اس وقت تک کارگر ثابت نہیں ہو سکتی جب تک آپ کی غذا مکمل صحت بخش نہ ہو۔ یہاں آپ کیلئے کچھ مشورے پیش ہیں کہ کس طرح اپنی غذا کا ایسا پلان مرتب کریں جو آپ کیلئے سودمند ثابت ہو سکے۔

تروتازہ قدرتی غذاؤں کو اپنی خوراک میں شامل رکھیں۔ جیسے کہ

موسم کے پھل اور سبزیاں جو

عائشہ مظفر لاہور

موسم سرما میں ورزش ایسے کرتے ہیں

سردیوں میں دافر مقدار میں دستیاب ہوتی ہیں۔ لہذا فریش سلا دکھائیں، ہر طرح کا ساگ اور پھلیاں کھانے میں شامل رکھیں اور میوے

بھی ضرور کھائیں تاکہ آپ کی صحت پر ان چیزوں کے خوشگوار اثرات مرتب ہوں۔ موسم کی رنگارنگ سبزیاں اور پھل جیسے کہ بیر، بربارنگیاں اور گار جو وغیرہ اپنی خوراک میں شامل رکھیں کیونکہ ان خوش رنگ پھلوں اور سبزیوں میں اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو نہ صرف آپ کی یادداشت میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ آپ کے دل کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔ گرین ٹی، جزی بوٹیوں کے مفید عرقیات اور مختلف قسم کے سوپ بھی بہت کیونکہ

یہ جسم سے زہریلے مادوں کا اخراج کرتے ہیں۔ ان کے استعمال سے وزن میں کمی بھی آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں متوازن خوراک کا درجہ حاصل ہے۔

سردیوں کے موسم میں بھوک زیادہ لگتی ہے لیکن زیادہ کھانے سے احتیاج کریں اور وہی چیزیں کھائیں جو آپ کے معدے پر بار نہ ہوں اور آسانی سے ہضم ہو جائیں۔

مزید یہ کہ رات کا کھانا بھوک رکھ کر کھائیں اور سفید آٹے کی روٹی، ڈبل روٹی اور مرغن غذائیں کم سے کم کھائیں۔ کھین اور لکھل والے مشروبات کے علاوہ کولڈ ڈرنکس سے جہاں تک ممکن ہو پرہیز کریں۔ اپنی نیند پوری کریں اور سردی کے باوجود سحر خیزی کی عادت ہرگز ترک نہ کریں۔ یہ تمام تجاویز وزن گھٹانے اور فٹنس پانے کیلئے بلاشبہ انتہائی سودمند ہیں۔ تاہم آپ اپنی جسمانی ضروریات کو سمجھتے ہوئے اپنا پلان ایسا پلان مرتب کریں جو آپ کیلئے لحاظ سے موزوں ہو۔

کی بدولت آپ کے دوران خون میں اضافہ ہوتا ہے، جوڑ پٹھے کھل جاتے ہیں اور ریڑھ کی ہڈی کے علاوہ گھٹنوں کی حرکات میں بہتری آتی ہے۔ ورزش کی ابتدا اسپاٹ جوگنگ یعنی ایک ہی جگہ کھڑے رہتے ہوئے جوگنگ کے انداز میں حرکت سے کریں۔ اس کے علاوہ ہلکی پھلکی جمپنگ کریں، دائیں بائیں جھکیں، آگے بھجک کر پیروں کے انگوٹھے چھوئیں، کمر کے بل پیچھے کی جانب جھکیں اور گردن کو دائیں بائیں حرکت دیں۔ مزید یہ کہ اگر گھر کے قریب کوئی لیڈیز پارک ہے تو اس میں چہل قدمی کرنا، دوڑنا، سائیکل چلانا اور سیرھیاں چڑھنا اتنا بھی بہترین وارم اپ ورزشیں ہیں۔

موسم خواہ کوئی بھی ہو ورزش کی اہمیت ہمیشہ برقرار رہتی ہے تاہم یہ ضرور ہے کہ سرد موسم میں اپنے آپ کو چست اور سرگرم رکھنے کی خاطر ورزش کی اہمیت کچھ اور بڑھ جاتی ہے کیونکہ جوں جوں سردی میں اضافہ ہوتا ہے اپنے نامناسب اور غیر موزوں لائف اسٹائل کے سبب ہمارے مزاج میں ایک عجیب طرح کی بیزاری، کاپلی اور چڑچڑاہٹ سی درآتی ہے۔ اس بیزاری اور ڈپریشن کی وجہ دراصل موسم سرما کے وہ اثرات ہوتے ہیں جو ماحولیاتی آلودگی اور خود ہماری لاپرواہیوں کے باعث اکثر و بیشتر ہمیں بیماریوں میں بھی مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ موسم سرما سے ایک اور بے

قاعدگی بھی موسوم ہے جسے ”سینزل انفلوڈس آرڈر“ کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کیفیت کے تحت سردیوں کے موسم میں ہماری بھوک بڑھ جاتی ہے اور خود بخود نشاستہ سے بھرپور غذا میں کھانے کی

طلب پیدا ہوتی ہے جس کا نتیجہ ظاہر ہے کہ وزن کی زیادتی اور نظام ہضم کی خرابی کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔

سؤرواں موسم سرما کے دوران اپنی فٹنس پرتوجہ مرکوز رکھیں تاکہ آپ کی صحت اچھی رہے۔ اس کیلئے ورزش سے بہتر طریقہ اور بھلا کیا ہو سکتا ہے؟ لہذا ورزش کو اپنے روزانہ کے معمول میں شامل رکھیں تاکہ آپ کا استہنا، جسمانی لچک و قوت مدافعت اور قوت برداشت نہ صرف برقرار رہے بلکہ اس میں اضافہ ہوتا

رہے۔ مزید یہ کہ ورزش کی بدولت آپ کیلوریز بھی گھٹائیں گی لیکن اگر سرد ہوا کا کٹاں جم جانے کے راستے

میں حائل ہے تو فکر نہ کریں آپ گھر پر بھی ایکسا کر سکتے ہیں۔ ان سطور میں آپ کیلئے چند آسان ورزشوں کے طریقے پیش کیے جا رہے ہیں جنہیں آپ کسی مشین وغیرہ کے بغیر گھر پر ہی انجام دے سکتے ہیں۔ سب سے پہلے آپ کیلئے یہ جاننا اہم ہے کہ اگر تپنے میں چار سے پانچ روز ورزش کی خاطر آدھا گھنٹہ بھی نکال لیں تو اس کی بدولت آپ ایک صحت مند اور پرکشش شخصیت میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

ورزش کی ابتدا ہمیشہ ہلکی پھلکی وارم اپ ورزش سے کریں۔ تاکہ آپ کے جسم کی لچک میں اضافہ ہو اور آپ کسی بھی موبج یا چوٹ وغیرہ سے بچی رہیں۔ یہی نہیں بلکہ وارم اپ ورزش

زیتون کا تیل چھ تولے میں ایک تولہ کلونٹی پکا کوٹ کر پانچ منٹ ابالنے کے بعد اگر چند قطرے صبح وشام ناک میں ڈال لیے جائیں تو نہ صرف پرانا ناکام ٹھیک ہوگا بلکہ نکسیر میں بھی بے حد مفید ہے۔

داعی (سلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ) (پہلت)

سورہ رحمن سے درد چشم کو آرام

اگر اس آیت کو لکھ کر آشوب چشم والا اپنی آنکھوں پر باندھے گا تو آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو جائے گا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سورہ رحمن کو پڑھتا ہے گویا وہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکر کرتا ہے اور درد چشم میں پڑھ کر دم کر میں تو اللہ تعالیٰ شفا بخشنے ہیں اور مریض طحال پر دم کریں تو صحت ہو جائے گی۔ اگر کوئی گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ سورہ رحمن کی آیت بِمُحَمَّدٍ الْحَمْدُ وَالْإِنْسِ إِنَّ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿رحمن ۲۳﴾ اگر کتا جھونکتا ہو تو اس پر پڑھ کر پھونکنے سے وہ کتا جھونکنے سے خاموش ہو جائے گا۔ اگر اس آیت کو لکھ کر آشوب چشم والا اپنی آنکھوں پر باندھے گا تو آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو جائے گا۔ دیوار پر لکھ کر لگانے سے سانپ بچھودفع ہو جائیں گے۔

دنیا کا کوئی مرض ہو یہ آدھا نیچ علاج

یہ بہت ہی بہترین اور انمول تحفہ عبقری قارئین کیلئے دے رہا ہوں یہ نسخہ مجھے دہلی کے ایک بہت بڑے حکیم نے بڑی منت اور بہت زیادہ مشقت کے بعد دیا تھا۔ یہ میں نے بہت سے لوگوں پر آزمایا ہے۔ بالکل چھوٹا نسخہ ہے صرف تین اجزاء ہیں۔ سوڈا میٹھا، چینی اور ست پودینہ۔ نسخہ: سوڈا میٹھا پانچ تولہ لیں، چینی تین تولہ اور ست پودینہ ایک تولہ لے کر آپس میں کس کر لیں۔ جگر کا کوئی مسئلہ ہو معدہ، دل، پٹا، ہائٹس، گیس، تہیج، جگر، سٹوک، چکا ہو مٹانے کے مسائل، مٹانے کی گرمی، الٹیاں، قے، بچوں کے دست، دل کی گھبراہٹ آپ بس آنکھیں بند کر کے دیتے چلے جائیں۔ مقدار خوراک آدھا چمچ بڑوں کیلئے۔ دن میں تین سے چار بار صبح وشام بھی دے سکتے ہیں۔ بچوں کیلئے چٹکی حسب ضرورت۔ حسب طبیعت دے سکتے ہیں۔

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:-

”گھریلو امیجھوں سے چھٹکارا پانے والے“

(بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

مقبول عبادات، فضائل، طبی و روحانی نسخے اور آزمودہ

ٹوٹکے اور بہت کچھ۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں! 43

عزت نفس کے خیال کی اہمیت

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل ہے

پڑھی اور دعا کی۔ یا الہی! میں نے آپ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرہ ظاہر کیا، میرے مولیٰ میدان محشر میں میرا حشر جھوٹوں کے ساتھ نہ فرمایو! میری قوت سماعت جاتی رہی اور اصرام (بہرا) میرے نام کا جز بن گیا اور میں دنیا میں حاتم صہم مشہور ہو گیا۔ رات کو سویا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی ارشاد فرمایا کہ حاتم تم نے اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کیا، اللہ کو اس ادا پر اتنا پیار آیا کہ آج دنیا میں جتنے لوگ چلتے پھرتے ہیں تم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں، آنکھ کھلی تو میری دنیا بدل گئی تھی اس کے بعد جو چیزیں مجھے عطا ہوئیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ تیس سال سے اس کیفیت کے ساتھ نماز کی توفیق ہو رہی ہے۔ اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے پر جب حضرت حاتم صہم کو اولیاء کا سردار بنایا جاسکتا ہے تو اپنے کسی قول یا فعل سے اللہ کے کسی بندہ کو شرمندہ کرنا بھی آدمی کو اسفل السفلین کے درجہ تک گرا سکتا ہے۔

کاش! ہم اس سلسلہ میں حساس ہو کر زندگی گزاریں!!!

ایک بہت ضروری نوٹ

یہ مجھے میرے بزرگوں سے ملا اور میں اب اسے قارئین عبقری کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ عمل درج ذیل ہے:- تسبیحات کرتے وقت عام طور پر خیال دوسری طرف چلا جاتا ہے اور یہ دھیان کھنا مشکل ہوتا کہ کیا الفاظ پڑھ رہے ہیں اس کیلئے آسان طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی تسبیح کریں تو تسبیح کے ہر دانے کو دبا کر رکھیں اور یہ ذہن میں ہو کہ اس دانے پر یہ تسبیح پڑھ رہا ہوں اور کوشش کریں کہ مطلب آپ کو سمجھا آتا ہو اسی طرح اگر انگلیاں تسبیح میں استعمال کریں (گنتی کیلئے) تو انگلی کی اس پور کو دبا کر رکھیں جس پر آپ گن رہے ہیں۔ انشاء اللہ دھیان تسبیح اور اس کے الفاظ سے نہیں ہٹے گا۔ انشاء اللہ یہ عمل جس کے بھی کام آئیگا اس کی برکت سے میرے ماں باپ پر رمتوں کا نزول ہوگا۔ (ق،ج)

ان سے سوال کیا گیا کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟ حضرت حاتم صہم رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ اذان ہوتی ہے تو بڑی عظمت سے احکم الحاکمین کی منادی سمجھ کر اذان سنتا ہوں، عاجز بندے کی طرح اس کا جواب دیتا ہوں، نیت کے استحضار کے ساتھ وضو کرتا ہوں کہ احکم الحاکمین کے حضور جانے کیلئے پاکی حاصل کرنے کی غرض سے وضو کر رہا ہوں اور خیال کرتا ہوں کہ پانی کے ہر قطرے کے ساتھ میرے گناہ زائل ہو رہے ہیں، بہت مرغوبیت کے ساتھ مسجد کی طرف جاتا ہوں کہ بڑے دربار شاہی میں ایک عاجز غلام کو رسائی حاصل ہو رہی ہے، نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہوں تو یہ سمجھتا ہوں کہ موت کا فرشتہ میرے سر کے پیچھے روح قبض کرنے کیلئے تیار ہے، داہنی طرف میرے جنت اور بائیں طرف دوزخ ہے، میں پل صراط پر کھڑا ہوں اور احکم الحاکمین کے سامنے زندگی کی آخری نماز ادا کر رہا ہوں، بڑے وقار کے ساتھ اللہ کو سنانے کیلئے غور کے ساتھ تلاوت کرتا ہوں اور وقار کے ساتھ رکوع سجدہ کرتا ہوں، الحمد للہ! اسی طرح خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرنے کی کوشش کرتا ہوں، سلام پھیر کر منہ پر ہاتھ رکھ لیتا ہوں کہ میری گندی نماز، گندے کپڑے میں لپیٹ کر منہ پر نہ ماردی جائے۔ سائل نے پوچھا: یہ کیفیت آپ کو کس طرح نصیب ہوئی؟ حضرت فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش آیا، ایک ضعیف میرے پاس دعا کی درخواست کیلئے آئیں تو اچانک ان کی ریح خارج ہو گئی، کسی مرد کے سامنے ریح کی آواز سے وہ بہت شرمندہ ہوئیں، انہوں نے دعا کی درخواست کی تو میں نے ان کی شرمندگی دور کرنے کیلئے کہا: بی بی ذرا زور سے بولو وہ عورت خوش ہو گئی کہ چلو اچھا ہوا حضرت تو بہرے ہیں، میری ریح کی آواز نہیں سنی۔

مجھے خیال ہوا کہ اے حاتم تم بہرے نہیں ہو اور تم نے اپنے کو بہرا ظاہر کیا۔ یہ جھوٹ ہے۔ میں نے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ

ماہنامہ عبقری دسمبر 2014ء شمارہ نمبر 102

سورۃ اخلاص کے عمل سے کاروباری مشکلات دور

میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے سورۃ اخلاص کا عمل پڑھا اور یہ عمل کیا جس سے مجھے بہت زیادہ روحانی سکون ملا میرے بہت سے اگلے ہوئے کام ہو گئے میری کاروباری مشکلات تھیں جو چند دنوں میں دور ہو گئیں۔

پیدائشی دوست نے انقلاب برپا کر دیا (ج، ج)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماشاء اللہ عبقری ہم سب قارئین کیلئے بہت فائدہ مند ہے ہم جس لحاظ سے بھی معائنہ کریں عبقری زندگی کے ہر شعبے میں ہمارے لیے فائدہ مند ہے۔ بالخصوص ”جنات کا پیدائشی دوست“ تو میرے لیے بہت زیادہ دلچسپ اور فائدہ مند ہے اور ہمارے پیارے علامہ لاہوتی پر اسرار اور صحابی بابا کے دلچسپ واقعات اور ان کے عطا کردہ وظائف سے میں بہت مستفید ہوا ہوں۔

ان وظائف نے میری زندگی میں انقلاب برپا کر دیا ہے میں خود کیا جس کسی کو بھی بتایا ان وظائف سے بہت فائدہ ہوا۔ اب بھی میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ کا نام میں جو بھی وظیفہ چھپتا ہے ہم سب ضرور کرتے ہیں اور ان سے مستفید ہوتے ہیں۔

اعتماد نہیں تو کچھ نہیں۔۔۔!!!

(ج، ج)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز آپ کا ماہنامہ عبقری شروع دن سے پڑھ رہا ہے۔ ہر ماہ بڑی بے چینی سے رسالے کا انتظار رہتا ہے۔ بندہ ناچیز آپ کے رسالے میں موجود علامہ لاہوتی پر اسرار صاحب کا کالم ”جنات کا پیدائشی دوست“ پہلی قسط سے سلسلہ وار باقاعدگی سے پڑھ رہا ہے۔ شوق کا عالم یہ ہوتا ہے رسالہ وصول ہوتے ہی سب سے پہلا کام ”جنات کا پیدائشی دوست“ پڑھتا ہوں اور پھر آئندہ کے کالم کا بے چینی سے انتظار کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فیض سے امت مسلمہ کو بہرہ مند فرمائے بشمول مجھ گنہگار کے۔ محترم حکیم صاحب! جب میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کی پہلی قسط پڑھی تھی تب بھی حق جانا اور آج بھی

میری بھانجی پر جادو کروایا جو کہ ابھی صرف پندرہ سال کی تھی میں نے اس کیلئے ایک عامل کو بلا یا مگر وہ کچھ نہ کر سکا میں نے اس پر خود عمل کر کے جادو کے ذریعے مسلط جنات کو ہٹایا مگر اس کے بعد میرے اور اس کے اوپر جادو کروایا گیا چونکہ میں تو اپنے اعمال میں لگا رہتا تھا اس وجہ سے جادو گر سے میری روحانی لڑائی شروع ہو گئی میری چونکہ جنات کی لائن نہیں تھی لیکن میں اپنے اعمال کرتا تھا جس کی وجہ سے اس کے مؤکلات ختم ہوتے رہتے لیکن مجھے اتنی سخت تکلیف ہوتی تھی کہ میں نے بہت مشکل سے اس کو برداشت کرتا۔ پھر میں نے عبقری میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں موجود دیئے اعمال کرنا شروع کر دیئے جس سے کچھ سکون ہوا۔ اسی دوران میں نے رسالہ عبقری کے ایک خاص نمبر میں نبی کریم ﷺ کا وہ خط دیکھا جو آپ ﷺ نے جنات کو لکھا تھا میں نے اس کا تعویذ بنا کر اپنی بھانجی کے گلے میں ڈال دیا جادو گر کے مؤکلات سامنے آتے اور معافیاں مانگتے کہ اس تعویذ کو نکال دو لیکن میں نے اسے منع کیا کہ ہرگز ایسے نہیں کرنا یہ دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے منہ سے آگ کے شعلے نکلنے نظر آتے وہ مجھے تو نظر نہیں آتے تھے مگر میری بھانجی کو سب کچھ نظر آتا تھا۔ اس کے بعد کام اور تیز ہو گیا میں مسلسل یاقوتہ پڑھتا رہا اور اس کے درختوں جتنے بڑے بڑے مؤکلات آتے اور جل جاتے۔ یہ خط (تہدید نامہ) اکتوبر 2014ء میں بھی چھپ چکا ہے۔ محترم حکیم صاحب میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

جنات سے چھٹکارے کے آسان عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس جنات سے چھٹکارے کے درج ذیل تین آسان عمل ہیں یقیناً قارئین کیلئے یہ آسان عمل بہت سودمند ہوں گے۔

1- اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَ اَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَهَلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ الطارق ﴿١٨﴾ اس آیت کو اول آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھ کر چار مینٹوں پر دم کر دیں اور گھر کے چاروں طرف کیل گاڑ دیں۔

2- اگر بتی کا پیکٹ لے کر اس پر ایک بار سورۃ جن پڑھ کر دم کر دیں اور روزانہ ایک اگر بتی جلائی ہے۔

3- سورۃ یٰسین روزانہ ایک بار پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں چھوٹک مار دیں۔ انشاء اللہ ان اعمال سے آپ کو جنات سے چھٹکارا نصیب ہو جائے گا۔ (ی۔ ا) 44

تعویذ نبوی سے بھانجی پر آیا جن مل گیا

(ب۔ ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کی زندگی میں برکت دے اللہ آپ کو تاقیامت سلامت رکھے آپ کا سایہ امت محمدیہ ﷺ کے اوپر رہے۔ کچھ عرصہ پہلے کسی حاسد نے

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

زندگی کے پُورے نسخہ جات

(نامہ الامین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے آپ کا ماہنامہ عبقری مجھے پسند ہے۔ آپ اللہ کی مخلوق کی خدمت کر رہے ہیں میں تقریباً سال سے زیادہ عرصہ سے آپ کا رسالہ عبقری پڑھ رہا ہوں۔ آج سے میں بھی آپ کی ٹیم میں شامل ہو رہا ہوں۔ میری زندگی کے پُورے نسخہ جات آپ اور اللہ کی مخلوق کیلئے روانہ کرتا رہوں گا۔ اللہ میری اس کاوش کو قبول فرمائے آمین!

برائے پیچش

خونی پیچش، آؤں، مروڑ حتیٰ کہ خون کی قسم کا خواہ بوسیر کا یا استفاضہ کا، انشاء اللہ پہلی خوراک سے طبیعت میں سکون آنا شروع ہوگا، انشاء اللہ ہفتہ دس دنوں میں مکمل افاقہ ہوگا۔
حوالہ شافی: ریشہ خطمی پانچ تولہ، گل خطمی پانچ تولہ، چھلکا اسپغول پانچ تولہ، بارنگ بریاں دو تولہ، زیرہ سفید بریاں دو تولہ، حب الاس دو تولہ، تیل گری دو تولہ۔

طریقہ تیاری: سب سے پہلے ریشہ خطمی کو پیس لیں، یہ جڑیں ہوگی، کچھ زیادہ لے لیں اس کا سفوف بنائیں۔ بعد میں تمام چیزوں کو دستہ میں کوٹیں اور مشین میں گرائنڈ کریں۔ یاد رہے اسپغول کا چھلکا نہیں پینا، اسپغول کے چھلکا کو آخر میں ملائیں۔ دن میں دو سے تین بار خوراک ایک سے دو ماشہ ہمراہ شربت انجیر سے دیں۔

یوشبہ امراض اور بار بار پیشاب کا علاج
 بعض حضرات اور بہنوں کو پیشاب بار بار آتا ہے۔ بستر پر پیشاب کر دینا۔ سیان الرحم (عورتوں کا لیکوریا)۔ جریان منی (مردوں کا جریان)۔ **حوالہ شافی:** ہلبہ سیاہ بریاں دو تولہ، ہلبہ زرد بریاں دو تولہ، کشتہ کوڈی زرد ایک تولہ، پھول کتھ ایک تولہ، جفت بلوط ایک تولہ، کنار ایک تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ۔
طریقہ تیاری: ہلبہ سیاہ اور زرد کو گھی یا تیل میں بریاں کریں اور پیس لیں تمام چیزوں کو پیس لیں اور ملا لیں۔

طریقہ استعمال: یہ سفوف ایک سے دو ماشہ صبح و شام ہمراہ کالے چنے کے چھلکے کے قبوہ سے دیں۔ انشاء اللہ مذکورہ امراض سے مکمل شفاء ہوگی۔

ڈیننگی وائرس سے بچاؤ

(چھوڑی غلام حسین قادری)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں۔ میرے پاس ڈینگی وائرس سے بچاؤ کی درج ذیل نبوی ﷺ دعائیں ہیں، جس نے بھی کسی بھی وبائی مرض میں استعمال کیں لا جواب پائیں۔ قارئین عبقری کیلئے ہدیہ کے طور پر پیش کرتا ہوں:-

ڈیننگی سے پناہ کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ترجمہ: میں ہر طرح کے شیطان اور موزی جانور سے اللہ کے کلمات کی پناہ میں آتا ہوں۔

ڈینگی وائرس سے بچاؤ: اس آیت کو مکان کے اندر یا دروازے پر لگا دیں نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ اس مکان میں وباء ہرگز داخل نہ ہوگی۔ (سورۃ الانعام آیت 16 تا 18) مَنْ يُضْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِنْ يَسْتَسْكِ اللَّهُ بِضَرْفٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَسْتَسْكِ بِضَرْفٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾

ڈینگی وائرس بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب کی ایک شکل ہے اس کیلئے کثرت سے استغفار کریں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ سورۃ تغابن اور سورۃ حٰجّٰت بھی اس کیلئے مفید ہیں۔

بالوں کی حفاظت

(ش، لاہور)

سر دیوں کیلئے تیل: سرسوں کا تیل، زیتون کا تیل، آملے کا تیل ہم وزن لیں لے کر بالوں میں مساج کریں۔ موی اثرات سے بال محفوظ رہیں گے۔

گر میوں کیلئے تیل: سرسوں کا تیل، کدو کا تیل، خشخاش کا تیل ہم وزن لے کر مس کریں اور بالوں میں روزانہ مساج کریں۔ گرمی کے اثرات سے بال محفوظ رہیں گے۔

جب بال بہت گرتے ہوں: سر دیوں میں مکھن آدھا کلڈ بادام کی گریاں ایک پاؤ دونوں کو آگ پر تیل کی آنج پر رکھیں جب جل جائیں تو چھان کر رکھیں استعمال کے وقت ہلکا گرم کر کے لگائیں۔

تیل لگانے کا طریقہ: انگلیوں کے پور کے ساتھ لگائیں۔ ہفتے میں دو بار لگائیں اور بالوں پر ملل کا کپڑا باندھ لیں۔ چھ سے آٹھ گھنٹے لگائیں۔

بالوں کا ماسک: بالوں پر تیل آٹھ گھنٹے لگانے کے بعد تولیہ گرم پانی میں ڈبو کر چھوڑ کر تین بار بالوں پر بار بار پٹیئیں۔ آدھ گھنٹے بعد بال دھو لیں۔

دو منہ والے بالوں کا علاج: دہی آدھ کپ سرسوں کا تیل دو کھانے کے چمچ مکس کر کے بالوں کے سروں پر مکمل دہی لگائیں۔ دو گھنٹے بعد بال دھو لیں۔

جب بال روکھے اور خشک ہو جائیں: خشک اور روکھے بالوں پر درج بالا ہیڑ ماسک لگائیں۔

خفگی کیلئے: ایک بڑے لیون کارس لیں۔ چینی دو کھانے کے چمچ مکس کر کے آدھ گھنٹے رکھیں۔ اب بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ دو گھنٹے بعد بال دھو لیں۔

مہندی سے بال رنگنا: مہندی ایک کپ، کافی ایک کھانے کا چمچ، چائے کا قبوہ دو کپ، دہی دو کھانے کے چمچ۔ سب کو مکس کر کے رکھیں، بالوں میں لگائیں، تین گھنٹے بعد خالی پانی سے بال دھو لیں، بال سوکھنے پر تیل لگائیں۔ دو گھنٹے بعد بال شیمو کر لیں۔ سر دیوں میں مہندی میں دو گلاس پانی ڈال کر رات بھر رکھیں صبح یہ پانی چھان کر بالوں میں لگائیں تین گھنٹے بعد سر دھو لیں۔

نام محمد ﷺ سے شفاء

(محمد ذیشان عارف، کلور کوٹ بھکر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ ہم جنوری

2011ء سے عبقری کے قاری ہیں، ماشاء اللہ بہت

اچھا رسالہ ہے ہر ماہ شدت سے انتظار رہتا ہے کہ رسالہ کب آئے گا؟ عبقری سے ہم نے بہت سارے فوائد حاصل کیے ہیں اور لوگوں کو بھی بتائے ہیں ان فوائد سے لوگ بھی فیض یاب ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے اور آپ اسی طرح خلق خدا کی خدمت کرتے رہیں۔ (آمین)

کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ درات کو اچانک میری آنکھ کھل گئی میں نے محسوس کیا کہ میرا بایاں بازو جسم کا بوجھ پڑنے کی وجہ سے سُن ہو گیا ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اس میں جان بالکل ختم ہو گئی ہے۔ میں پریشانی کی وجہ سے پسینے میں شرابور ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں بات ڈال دی کہ نام محمد ﷺ میں شفاء ہے۔ میں نے ایک مرتبہ شہادت کی انگلی سے بازو پر محمد ﷺ لکھا آدھی تکلیف ایک دم غائب ہو گئی دوسرے دن لکھا تو تقریباً ختم ہو گئی اور تیسری بار لکھا تو اللہ تعالیٰ نے مکمل شفاء دیدی۔

بلڈپریش اور پیٹ کے تمام امراض سے نجات (مرزا محمد چراغ مرحوم)

ہوا لسانی! بسن تین عدد لکیر ان کو چھیل کر پوتھیاں صاف کر لیں اور ان پوتھیوں کو گھی میں بریاں کر لیں جس طرح دال وغیرہ کو تڑکا لگاتے ہیں یعنی براؤن رنگ کی ہو جائیں تو پوتھیوں کو گھی سے علیحدہ کر لیں؛ پیٹ میں رکھ لیں، تین چمچ چائے سفید زیرہ لیکر پتھر کے کونڈے میں ڈال کر زیرہ سفید کو خوب باریک پیس لیں اور اس میں سبز مرچ اگر بڑی ہوں تو تین عدد چھوٹی ہوں تو چھ عدد ڈال کر رگڑیں اور بریاں شدہ پوتھیاں ڈال کر گرم پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر رگڑیں اور نمک حسب منشاء شامل کریں کھانا کھانے کے ساتھ ایک چمچ یہ جینی کھائیں۔ فوائد: پیٹ کے تمام امراض گیس، پیٹ کی گائٹھ، بلڈ پریش اور دل کو بہت مفید ہے ویسے بھی دل تو بسن پر عاشق ہے۔

ریٹھ کا تیل بنانے کا آسان طریقہ

ریٹھ ایک پاؤ لیکر اس کا چھلکا باریک کر کے ایک سیر پانی میں بھگو دیں تین چار گھنٹہ بھگو کر ہاتھ سے جھاگ پیدا کریں اور اس جھاگ کو بیالی یا بیلیٹ میں جمع کرتے جائیں۔ بس یہ ریٹھ کا تیل ہے۔ بدن پر مالش کریں جلد کی تمام بیماریوں کیلئے نہایت مفید ہے۔

نکاح کیلئے آزمودہ وظیفہ

(مسعود الرحمن غزالی، مظفر گڑھ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی نہیں ہو رہی تھی کافی محنت اور مشقت کے باوجود جہاں بھی رشتہ جاتا لڑکی والے ٹھکرادیتے تھے یا لڑکی ہی انکار کر دیتی تھی گھر والے بہت پریشان تھے لوگ طعن و تشنیع بہت کرتے تھے اپنے بیگانے سب نے رشتہ دینے سے انکار کر دیا تھا۔

یہ بات میں نے ایک دن اپنے استاد محترم کو بتائی، استاد محترم نے مجھے ایک وظیفہ بتایا ہر نماز میں پڑھنے کا اور مزید کہا اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ زوجین میں محبت بھی بڑھے گی اور آنے والے حالات اللہ تعالیٰ کی مدد سے کارآمد ثابت ہوں گے۔ میں نے اس وظیفہ کو اللہ کا نام لے کر شروع کر دیا تھا۔ الحمد للہ! اللہ کے فضل و کرم سے چند ہی ماہ بعد میرا نکاح ایک ایسی جگہ ہوا ہے کہ اپنے بیگانے سب حیران رہ گئے۔ اس وظیفہ کی برکت سے اللہ نے ایسا رشتہ عطا کیا ہے الحمد للہ ہر لحاظ سے اچھا ہے مثلاً عالمہ فاضلہ کے ساتھ ساتھ حسن اخلاق کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ وظیفہ درج ذیل ہے: رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِمَنْتَقِينَ إِمَامًا ﴿فرقان ۴﴾

یہ وظیفہ ہر نماز کے سنن و فرائض و نوافل و تروا کے بعد آخری تشہد یعنی دعائے رب اجعلنی۔۔۔ کے بعد پڑھے۔

اس کے بعد جب بھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنْ اِمْرَاةٍ تُشَلِّیْ بَیْنِیْ وَ اَلْمَشِیْبِ (تحفہ دولہا)

پھر اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یہ دعا پڑھتا رہے۔ یا وَهَّابُ هَبْ لِیْ زَوْجَةً صَالِحَةً۔ (تحفہ دولہا)

یا آٹھ رکعات نفل شادی کی نیت سے پڑھ کر رگڑا کر اللہ سے دعا کرے انشاء اللہ کام جلد ہو جائے گا۔ (تحفہ دولہا)

چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز باجماعت پڑھے انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔

نوٹ: سب سے پہلے والی دعا کو ساری زندگی کا معمول بنالے انشاء اللہ اس سے بہت ہی زیادہ فوائد ملیں گے۔

بعد کی دودعاؤں کو نکاح نہ ہونے تک معمول بنائے رکھے۔

میرے آزمائے کچھ ٹونک

(مسر مجید)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو ہمیشہ ہمارے

سروں پر سلامت رکھے، آپ ایسے درخت ہیں جن کے سائے کے ساتھ ساتھ ہم پھلوں سے بھی فیض یاب ہوتے رہتے ہیں۔ اللہ آپ کو دین و دنیا کی خوشیاں عطا فرمائے۔ آپ کا درس پہلی مرتبہ واہ کینٹ میں سنا اور بیعت لی، بہت پر اثر درس تھا۔ ہم عبقری کے مستقل قاری ہیں اور دعائیں بھی استعمال کرتے ہیں اور اس میں موجود وظیفہ جات کرنے سے ہمارے گھریلو حالات کافی بہتر ہوئے ہیں۔ کچھ ٹونکے بھجوا رہی ہوں یقیناً ان سے قارئین مستفید ہوں گے۔

معدے کی تیزابیت کیلئے: دودھ کو بغیر شکر کے الائچی ڈال کر ابال لیں اور فریڈر میں ٹھنڈا کر کے پی لیں، اتنا ٹھنڈا کر لیں کہ برف بننے والا ہو چند دن کرتے رہیں۔

بچوں کی کھانسی اور خراب سینہ: تین راتوں کو سوتے وقت سبز قہوہ میں الائچی ڈوڈا (بہت تھوڑی مقدار میں) اور انار کا خشک چھلکا ابال کر پلائیں۔

پیٹ میں مروڑ نظام ہضم کی خرابی: خشک پودینے کو قہوہ میں ابال کر پیئے خشک بھی کھا سکتے ہیں اس سے پھولا ہوا پیٹ بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔

آئیں ٹونکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اب ہونٹ نہیں پھٹیں گے: اگر ناف میں سروں کا تیل لگایا جائے تو ہونٹ نہیں پھٹیں گے۔

یہ میں نے عبقری میں پڑھا تھا، بہت مجرب ٹونک ہے میرا آزمودہ ہے۔ پہلے پلسنگ پر پیسے خرچ ہوتے تھے جب تیز ہوا چلتی تھی تو خون بھی نکلتا تھا اور ہونٹ مزید پھٹنا شروع ہو جاتے تھے بس۔۔۔!! اب روزانہ تیل لگائیں اور اس مصیبت سے بچ جائیں شکر یہ عبقری۔ (میرب)

عبقری میں ٹونک سیکشن کا قیام

اس کا خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹونکے کا رگڑ ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹونکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں، عبقری نے ایک ٹونک سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ نوٹ: ہمیں ایمانہ ہو کر ٹونکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹونکے لکھ کر بھیجیں ایمانہ رگڑ نہ کریں صرف آزمودہ اور سینہ کارا ٹونکے ہی بھیجیں۔

46

قسط نمبر 7

اگشد چیز فردا اور سرمایہ یانے کا وظیفہ

میرے حالات اتنے خراب ہو گئے کہ میرے دماغ کی حالت اتنی خراب ہو جاتی کہ میرا دل کرتا کوئی چیز کھا کر مر جاؤں میری نظر دن بدن کمزور ہوتی گئی۔ ہمارے اوپر قرضہ دن بدن بڑھتا چلا گیا۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

چولہا بہت گرم تھا ایسے جیسے کسی نے ابھی ابھی جلایا ہو حالانکہ میں نے اس کو آگ نہیں لگائی تھی ایک دفعہ ہم سب بیٹھے ہوئے تھے اپنے کمرے میں کہ مغرب کے وقت میں نے دیکھا کہ ایک چوہا جس کا سر نہیں ہے ہمارے کمرے سے باہر گیا میں نے سب سے پوچھا لیکن وہ چوہا صرف میں نے دیکھا تھا کسی اور نے نہیں۔

میرے حالات اتنے خراب ہو گئے کہ میرے دماغ کی حالت اتنی خراب ہو جاتی کہ میرا دل کرتا کہ کوئی چیز کھا کر مر جاؤں میری نظر دن بدن کمزور ہوتی گئی۔ ہمارے اوپر قرضہ دن بدن بڑھتا چلا گیا۔ ایک وقت کا کھانا کھالیں تو اگلے وقت کا کوئی پتہ نہیں ہوتا ہم بجلی کا بل ادا نہیں کر سکتے تھے جس کی وجہ سے ہمارا میٹر کٹ چکا تھا میرے بچے ہر وقت ایک دوسرے سے لڑتے رہتے تھے حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آیا کہ ان سارے حالات کی ذمہ دار میں خود کو سمجھنے لگی اور میں اکثر خود کو خوش کھتی اور سوچتی کہ میری ہی وجہ سے میرا سسرال تباہ ہو گیا ہے ان کا ہر کاروبار ختم ہو گیا ہے۔ جب سے میں آئی ہوں ان کا زوال شروع ہو گیا ہے۔

میری اور میرے خاوند کی آپس میں بہت زیادہ تلخیاں پیدا ہو چکی تھیں میں ہر وقت سوچتی کہ کبھی میرے شوہر کبھی مجھ سے ہنس کر بات کریں گے؟ کیا میں کبھی ان مسائل کے گرداب سے باہر آسکوں گی اور میرے بچے سکون کی زندگی بسر کریں گے اور کیا خدا ہمیں بھی کبھی سکون اور ترقی نصیب کریں گے۔ ان ہی حالات میں نے گھر میں سلائی کا کام شروع کیا اور محلے کی عورتوں نے مجھ سے سوٹ سلائی کروانا شروع کر دیئے ایک دن ایک محلے کی عورت اپنی کسی رشتہ دار کے ساتھ آئی اور جب اس نے میرے گھر کے حالات دیکھے اور جب میں نے اپنی ساری روداد سنائی تو انہوں نے مجھے عبقری رسالے کا بتایا اور ساتھ ایک وظیفہ دیا یا کرت مولیٰ یا رَبِّ کَلِّمْہِ بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایک خاتون نے خط لکھا کہ محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں۔۔۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ آپ کے صرف ایک وظیفے نے میری زندگی کی ڈھیروں پریشانیاں مشکلات الجھنیں۔۔۔ خوشیوں میں بدل دی ہیں۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں اپنی زندگی کی کہانی کیسے شروع کروں۔۔۔ جب میری تنگی ہوئی تو غیروں میں ہوئی تھی اور لڑکے کا اپنا کاروبار تھا لیکن جب میری شادی ہوئی تو پتہ چلا کہ لڑکے کے ہاں ملازمت کرتا تھا جو اُس نے شادی سے چند دن پہلے ہی چھوڑ دی تھی۔ میرے والد صاحب میری شادی سے ایک سال پہلے ہی فوت ہو گئے تھے میرے بھائیوں نے میری شادی کی میرے میکے والے بہت امیر تھے میری شادی کے بعد میرے میکے والوں کے حالات بہت خراب ہو گئے اور میری شادی کے ایک سال بعد میرا جوان بھائی حادثہ میں فوت ہو گیا اور میرا میکہ بھی تباہ ہو گیا۔ میرے دو بچے پیدا ہوئے جو پیدا ہوتے ہی فوت ہو گئے۔ پھر ایسا ہونے لگا کہ میرے سسرال والے مجھے اکثر گھر سے نکال دیتے۔ پھر اللہ نے مجھے چار بچے دیئے۔ میرے خاوند نے جتنے بھی کام شروع کیے سب ڈوب جاتے۔ کبھی میرا زیور بچا جاتا کبھی کسی سے پیسہ لے کر کاروبار شروع کیا جاتا مگر سرمایہ نہ بچتا۔ میرے خاوند کو شوگر اور بلڈ پریشر کی بیماری ہو گئی اور مجھے جوڑوں کے درد اور پٹھوں کی بیماری ہو گئی۔ میرے حالات دن بدن نیچے جا رہے تھے کوئی کہتا جاوے کوئی نظر بد۔۔۔ بس جس کے منہ میں جو آیا اس نے کہا اور ہم اس کے پیچھے دوڑ پڑے مگر کہیں سے بھی شفاء نصیب نہ ہوئی۔

ایک مرتبہ سردیوں میں میرے ساتھ یہ ہوا کہ صبح جب میں جاگی اور اُس وقت سب سوئے ہوئے تھے میں پانی گرم کرنے کیلئے چولہا جلانے لگی تو اچانک چولہے کو میرا ہاتھ لگا تو

اور بتایا کہ اس کو صبح و شام اٹھتے بیٹھے ہر وقت لاکھوں کی تعداد میں پڑھو دیکھو تمہارے حالات کیسے بدلتے ہیں اور تمہارا جتنا سرمایہ مختلف کاروبار میں لگا ہے کیسے واپس آتا ہے۔ پہلے تو مجھے یقین نہ آیا مگر اس نے جب عبقری میں چھپے مضمون اور آپ کے درس کے چند واقعات مجھے سنائے اور اپنے موبائل میں موجود درس مجھے سنایا تو مجھے امید کی کرن نظر آئی۔ میں ہر وقت یہی وظیفہ پڑھنے لگی۔ انہی دنوں میرے میاں نے کسی سے پیسے پلا کر اور کچھ میرے سلائی سے بچائے ہوئے پیسے شامل کر کے موبائل کی ایک بالکل چھوٹی سی دکان ڈالی۔ کرم یہ ہوا کہ پہلے مٹے ہی دکان کا سارا مال بک گیا اور اگلے تین دنوں میں دوبارہ سارا مال ڈالا الحمد للہ تین ماہ میں میرے میاں کی چھوٹی سی دکان اب بڑی دکان میں بدل چکی ہے میری بیٹی کو کالج میں داخلہ مل چکا ہے ہمارے گھر میں اب سکون ہے بچے آپس میں لڑتے جھگڑتے نہیں ہمارا بجلی کا میٹر دوبارہ لگ چکا ہے میرے پاس سوٹ سلوانے کے اتنے آرڈر آچکے ہیں کہ میں سوچ رہی ہوں کسی کارنگر عورت کو اپنے ساتھ گھر میں رکھ لوں۔ میرے شوہر میری اتنی عزت کرنا شروع ہو گئے ہیں کہ مجھے یقین ہی نہیں آتا کہ میں وہی ہوں جس سے گھر کا کوئی فرد حتیٰ کہ میرے بچے بھی بات تک سننا تو درکنار میری شکل تک دیکھنا گوارا نہیں کرتے تھے۔ آج گھر کا ہر فرد میری عزت کرتا ہے۔ ہمارا قرضہ آدھے سے زیادہ اتر چکا ہے باقی انشاء اللہ چند ماہ میں اتر جائے گا۔ اب عبقری ہمارے گھر ہر ماہ باقاعدگی سے آتا ہے ہر جمعرات ہم عبقری کی ویب سائٹ سے لائیو درس سنتے ہیں۔ میں اب بھی سوچتی ہوں کہ اگر مجھے عورت ملتی اور یہ وظیفہ نہ دیتیں تو شاید میں اب بھی اُسی جہنم میں زندگی بسر کر رہی ہوتی۔

آیہ الکرسی اور جنات سے حفاظت

میرے گھر میں اکثر چیزیں چوری ہو جاتی تھیں گھر میں عطر چوری ہو گیا جو بھی عطر لاتا وہ چوری ہو جاتا جس چیز پر خوشبو لگاتا وہ بھی چوری ہو جاتی۔ پھر میں نے تین مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ کر دم کیا تو عطر چوری نہ ہوا پھر اس دن کے بعد عطر یا جو بھی چیز لاتا اس پر دم کرتا چوری نہ ہوتی۔ جو بھی چیز جنات چوری کر لے تو آپ اس پر تین مرتبہ آیہ الکرسی کا دم کریں چوری نہ ہوگی کبھی جنات کوتالے اندر پڑی چیز بھی اٹھا لیتے ہیں لیکن آیہ الکرسی کا دم ہو تو پھر کبھی بھی چیز چوری نہ ہوگی۔ (محمد زاہد اقبال دہاڑی)

آئی ہے: محبت و دیانت اور کفایت شعاری سے دولت بے ادبی کرنے سے بد نصیبی، فضول خرچی سے مفلسی، بڑوں کی صحبت سے عقل، غیبت کرنے اور سننے سے بیماری، مصیبت میں صبر کرنے سے راحت، یتیم، یتیم اور وقف کا مال ناحق کھانے سے برابری

فرنیچر کی صفائی

منصور علی بیگ

اور حفاظت

کیسے کریں؟

ڈسٹرینٹ کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ تجارتی طور پر استعمال کئے جانے والے بعض کلیئرز جن میں ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ بھی شامل ہے فرنیچر کو پھیکا کر دیتے ہیں اور صابن سے ایک جھلی سی بن سکتی ہے۔

لکڑی کا معیاری فرنیچر ایک ایسی نمایاں سرمایہ کاری ہوتی ہے جس کے بارے میں توقع کی جاتی ہے کہ یہ نسلوں تک اپنے فوائد پہنچائے گی جس کی خوبصورتی اور پائیداری کیلئے مناسب صفائی اور دیکھ بھال کی بہت زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔ نمی کو زیادہ دیر تک فرنیچر پر نہ رہنے دیں اور اس کیلئے خشک کرنے والی کسی چیز کے استعمال کے بجائے ایسی چیز کا سہارا لیں جو کہ نمی کو چوس لے کیونکہ پانی وقت گزرنے کے ساتھ ہی صفائی کے باوجود سفید دھبوں کا باعث بن جاتا ہے جبکہ الکوحل، پرفیوم، آفرشیو اور بعض دوسری طبی طور پر استعمال ہونے والی اشیاء جو کہ اس حوالے سے آزمائی جانے لگی ہیں خطرناک نتائج کو دعوت دے سکتی ہیں لہذا فرنیچر کی صفائی کیلئے ہمیشہ کلیئرز ہی استعمال کریں۔

فیبرک سے تیار کردہ فرنیچر کی صفائی: کپڑے سے تیار کردہ فرنیچر کی موثر صفائی اسی وقت ممکن ہے جب آپ کو کپڑے کی نوعیت کا علم ہو کہ یہ قدرتی فابریک ہے، سینتھیک اور یا دونوں کا امتزاج۔ یوں جب فرنیچر کی صفائی کے موزوں پراڈکٹ کا انتخاب کیا جاسکے گا تو طریقہ ہی بہتر ہوگا۔ تمام ہی کلیئنگ پراڈکٹس جو کہ بازار میں دستیاب ہیں لہذا اس بات کا خیال رہے کہ فیبرک فرنیچر کی صفائی کیلئے کسی ایسی پراڈکٹ کا سہارا قطعی نہ لیں جو کہ ناموزوں اور ماحول کے اعتبار سے نقصان دہ ثابت ہو، عموماً سستی یا کم قیمت چیزوں کے خریدنے سے اس کا امکان رہتا ہے۔ ایک اور کوالٹی جو کہ آپ کی توجہ چاہتی ہے وہ یہ ہے کہ قدرتی اجزاء ترکیبی پر مشتمل فرنیچر کلیئر

ہمارے گھر دراصل ہماری شخصیت اور لائف اسٹائل کے عکاس ہوتے ہیں اور گھروں میں موجود فرنیچر تمام تر کہانی اپنی زبانی سنار ہوتا ہے۔ عموماً گھر یلو فرنیچر کی صفائی سٹھرائی محض جھاڑوں سے کردی جاتی ہے اور کبھی کبھار گیلے کپڑے سے مگر یہ پہلو نظر انداز کر دیا جاتا ہے کہ اس طرح فرنیچر پر مٹی اور مٹی کی ایک لٹیف تہہ جم جاتی ہے جو کہ فرنیچر کے رنگ اور اس کے اجلے پن کو ماند کر کے دیتی ہے جو کہ بہت کم عرصے میں برسوں پر نامحسوس ہونے لگتا ہے۔ ماہرین کے مطابق فرنیچر کو صرف کپڑے، تولیہ اور کاغذ سے صاف کرنا ہی کافی نہیں ہے کیونکہ اس طرح غیر محسوس طریقے سے جم جانے والی گرد اور مٹی کی تہہ بڑھتی جاتی ہے اور اس کی صفائی آنے والے وقتوں میں مزید کٹھن ہو جاتی ہے۔ اپنے فرنیچر کو چمکتا دکھانا کھنے کیلئے ضروری ہے کہ ایک نم کپڑے سے مٹی یا دھول کی تہہ ہلکے ہاتھ سے اتار دی جائے اور پھر کسی ہلکے ڈسٹرینٹ سے جو کہ رگڑ نہ پہنچا سکے نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ ایک وقت میں کسی ایک حصے کی صفائی کریں اور فوری طور پر پانی کو خشک کرنے کیلئے کسی نرم کپڑے کا استعمال کریں تو آپ کا فرنیچر اپنی چمک دمک برقرار رکھ سکتا ہے۔

دراصل فرنیچر کی صفائی اچانک ہی ایک ایسے نکتے پر پہنچ گئی ہے جہاں اسے ڈسٹنک یا پالٹنگ سے کہیں زیادہ کی ضرورت ہے خاص طور پر پرانے اور نایاب فرنیچر کو صفائی کے ذریعہ ہی محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ کسی نایاب چیز کو جو کہ اچھی کنڈیشن میں ہے لائبریری میں رکھنے اور نامناسب انداز سے صاف کرنے کے سبب اس کی قدر و قیمت اور امتیازی خصوصیت سے محرومی کے بجائے یہ جاننا از حد ضروری ہے کہ مختلف قسم کے فرنیچر کی صفائی کیلئے مختلف طریقے آزمائے پڑتے ہیں۔ لکڑی سے بنا ہوا فرنیچر آئل، وارنش، لیکر (لاکھ کا روغن) یا شلاک (لاکھ کا چڑا) سے ہی صاف کیا جاسکتا ہے۔ اس نوعیت کی صفائی کیلئے اچھی فرنیچر پالش کریم، فرنیچر کلیئر یا کنڈیشنر کا سہارا لیں تو بہتر ہے۔ رنکے ہوئے فرنیچر کی صفائی قدرے آسان ہوتی ہے کیونکہ پیٹ کلیئرز بازار سے مائع حالت میں عام طور پر مل جاتے ہیں جو کہ پاؤڈر یا پیٹ کی شکل میں بھی ہو سکتے ہیں۔ مسطح پیٹ کیلئے سب سے موثر کلیئر سوپ جیلی ہے پیٹ کئے ہوئے فرنیچر یا رنگی ہوئی سطح کو ہلکا کر دینے کیلئے نیم گرم پانی میں جھگو یا ہوا کپڑا استعمال کریں یا پھر ایک گیلن نیم گرم پانی میں ایک چمچے واشنگ سوڈا ملا کر اس میں جھگو یا ہوا کپڑا فرنیچر پر آہستگی سے رگڑیں تو رنگ کھل جائے گا۔ اس کیلئے سوپ سے عاری

خریدیں جیسے کہ قدرتی بوٹیوں سے تیار کردہ جو آپ کی صحت کیلئے بھی خطرہ نہیں بن سکتے ہیں، فرنیچر فیبرک کلیئر کو پمپ اسپرے، اسفنج یا کپڑے میں جھگو کر استعمال کیا جاسکتا ہے اور یہ دیکھ کر کہ کس جگہ کتنی زیادہ ضرورت ہے اب چونکہ فیبرک پر لگائی جانے والی کوئی بھی مائع چیز اندر سرایت کر سکتی ہے لہذا صفائی کیلئے تیزی سے ہاتھ چلائیں تاکہ فیبرک پر موجود صفائی کے لئے استعمال کی جانے والی پراڈکٹ اپنا دھبہ بھی نہ چھوڑ سکے۔ اگرچہ کہ فرنیچر صاف کرنے والی بیشتر مصنوعات اس یقین دہانی کے ساتھ فروخت کی جاتی ہیں کہ ان سے داغ یا دھبوں کا امکان نہیں ہے مگر اس کے باوجود بہتر آئیڈیا یہی ہے کہ فیبرک پر سے صفائی کا محلول فوری صاف کر کے اسے صاف پانی سے دھویا جائے۔ ہمیشہ کسی نئے فیبرک صفائی کے محلول کو آزماتے وقت خیال رہے کہ اسے اس جگہ لگا کر دیکھیں جو کہ بالکل سامنے یا آسانی سے نظر نہیں آتی ہوتا کہ دھبہ پڑ جانے کی صورت میں اسے چھپانا نہ پڑے۔ ہمارے یہاں فیبرک فرنیچر کے ساتھ فیبرک کوڈ کی فراہمی کارخانہ نہیں ہے جبکہ صفائی سے متعلق بھی کوئی ہدایت واضح نہیں کی جاتی ہے تاہم عام اصول یہ ہے کہ فیبرک فرنیچر کی صفائی کرتے وقت داغ یا دھبوں سے بچاؤ کیلئے تیزی سے ہاتھ چلائیں تاکہ ان کا پھیلاؤ نہ ہو سکے۔ کسی جگہ داغ لگا ہے تو اسے رگڑنے کے بجائے کسی اسفنج کے کپڑے سے دبا کر صاف کریں۔ عموماً فیبرک فرنیچر کیلئے پانی سے پاک کلیئرز کی ضرورت ہوتی ہے، نیز بعض اقسام ایسی بھی ہوتی ہیں جن کیلئے صفائی کا کوئی بھی محلول یا پاؤڈر موزوں نہیں ہوتا ایسے مواقع پر گرد کو صاف کرنے کیلئے ویکیم کلیئر کے علاوہ برش کی مدد لی جاسکتی ہے تاہم بڑی احتیاط سے تاکہ دھبہ پڑنے یا کپڑے کے تار کھینچ جانے کا احتمال نہ ہو۔

چھند ہدایات: پوشش والے فرنیچر کو براہ راست سورج کی روشنی سے بچائیں کیونکہ الٹرا وائٹ لہریں رنگوں کو پھیکا اور بھدا کر دیتی ہیں۔ فیبرک پر کسی سخت فابریک یا اسٹیل کا برش قطعی نہ لگائیں کیونکہ یہ فیبرک کی شکل بگاڑ دیگا۔ لکڑی کے فرنیچر کی صفائی اور پالش مستقل بنیادوں پر کرنا اس کی پائیداری میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ مسلسل گرد اور مٹی گندگی یا کھانے پینے کی چیزیں گرنے سے فرنیچر پر بیرونی آلودگی اور جراثیم کو شیشی ہے جو کہ اپنی جگہ بنا لیتے ہیں۔ لیڈر فرنیچر کی مصنوعات کو ایک نرم خشک یا معمولی پانی سے نمک پڑے سے پونچھا جاسکتا ہے تاہم اسے خشک کرنے کی کوشش کرنے کے بجائے از خود خشک ہونے دیں اور دھبوں کے امکان سے بچیں۔

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں !!!

”شہد“ کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الہی ہے **فِيهِ شِفَاءٌ لِّلْعَالَمِ** ”اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔“ ”شہد“ کیسے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ”شہد“ مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چائے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسڈار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فاج، لقوہ، استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ، آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن، شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی و عید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ، مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فردی کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز واقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد، تھوک و بلغم کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولیدی مٹی بڑھ جاتی ہے۔ شہد لہسن پیس کر چائے سے بھجھو کر ہا تر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آپور ویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام، جربان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، پتھری، دمہ پیلی کے درد، امراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھچھوڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ خلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانه کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھار کھد یا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار تھپیروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہذا بلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام، مضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کثروں میں ملتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لکھیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولنے ہوئے پانی میں تولیہ جھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں نصف گھنٹہ بعد شیپو سے سر دھو لیں۔ اس کے علاوہ شہد فٹل ماسک اور بینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

قیمت : 330 گرام

200 روپے - ایک کلو

پیکنگ 600 روپے

علاوہ ڈاک خرچ

خریدنے والوں کو عبقری کے شہد سے روک کر بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف عبقری کا شہد ہی خریدیے۔۔۔ کیونکہ نقلی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں۔

ہوشیار رہیں

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کلاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا عبقری

ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات ملیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک، ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔

042-37425801-3

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

کراچی اور فیصل آباد میں عبقری میگزین کی ایجنسی لینے کے خواہشمند متوجہ ہوں۔۔۔ !!!



نوجوان شفاء! نایاب جڑی بوٹیوں کے قدرتی آپتیم کا انمول خزانہ! یس نو جوانوں کیلئے شفاء کا پیغام جو اب کی کھوئی ہوئی طاقتوں کی بحالی کا سیلاب از دواجی زندگی کیلئے ضرور استعمال کریں۔

گھر میں مشکلات! لکھنوں کے چھکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کے اعلیٰ کو الی میموری کا رد و فتر عبقری دستیاب ہیں۔